

برائے جمیع مدارس اسلامیہ بنگلہ دیش

سہج اردو کی دوسری کتاب

(امدادی لائبریری)

বাংলা উচ্চারণ ও অর্থসহ

اردو کی دوسری کتاب

لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے

انুবাদ

مؤ : راشدول حق سیراجی

سم্পادنا

ماولانا مہیددین (بی. اے. بی. اے.)

موفتی آہمدوللہ

آل-کادسار پکاشنی

اسلامی ٹاویار
۱۱، بانلابাজার ঢাকা
فون- ۹۱۶۵۸۹۹

পাঠক বন্ধু মার্কেট
৫০, বাংলাবাজার ঢাকা
মোবা. ০১৭১৬৮৫৭৭২৮

فہرست مضامین

پیغام دین ----- ۷۳	خدا ہر جگہ موجود ہے ----- ۳
اخلاقی کہانیاں ----- ۷۵	ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ----- ۵
دو عورتیں ----- ۷۹	حضور ﷺ کا حلیہ ----- ۱۳
جنت اور دوزخ ----- ۸۴	حضور کے لطیفے ----- ۱۷
رحمۃ للعالمین کی دعا ----- ۸۸	نعت رسول ﷺ ----- ۱۹
حسن معاشرت ----- ۹۳	حضور ﷺ کی چالیس حدیثیں ----- ۲۰
جمائی یا انگریزی لینا ----- ۹۸	حضرت ابو بکر صدیق ؓ ----- ۳۸
آنے والے سے برتاؤ ----- ۱۰۰	حضرت عمر فاروق ؓ ----- ۴۱
کسی کے پاس جانا ----- ۱۰۴	حضرت عثمان ذوالنورین ؓ ----- ۴۴
آداب مجلس ----- ۱۰۶	حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ----- ۴۷
راستے کا حق ----- ۱۱۰	خدا ایک ہے ----- ۵۱
کھیل کود ----- ۱۱۲	کفایت شعاری ----- ۵۳
نیکی کے کھیل ----- ۱۱۲	ملاقات کا طریقہ ----- ۵۵
گناہ کے کھیل ----- ۱۱۳	حکمت کی باتیں ----- ۵۸
کھانے پینے کے آداب ----- ۱۱۵	دو طالب علم ----- ۶۲
مناجات ----- ۱۲۷	خدا کی بڑائی ----- ۶۶

প্রকাশক :
 মুহাম্মাদ ব্রাদার্স।
 বাসা নং ২১৭, ব্লক-ত,
 মিরপুর-১২, পল্লবী, ঢাকা।

প্রকাশকাল
 সংশোধিত দ্বিতীয় সংস্করণ,
 সেপ্টেম্বর ২০০৩,

সর্বস্বত্ত্ব সংরক্ষিত

মূল্য : ৭০ টাকা।

মুদ্রণ : সুবর্ণা প্রিন্টার্স

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پرہم کرؤنہامی آلاہ تا'آلار نامہ سور کرہی

خدا ہر جگہ موجود ہے

خودا ہر جاگاہ موجد ہای

آلاہ تا'آلا سربہ ویدیمان

بچو! تم پڑھ چکے ہو کہ یہ زمیں اور آسمان اور جو کچھ ان میں ہے

ہاؤو! توہ پڑ چوکے ہو کہہ یوہ زمیں آوہر جو کچھ ان میں ہای
خولہرا! توہرا پڑھو یہ، اہی زمین، آسماں اہوہ یا کیکو اہر مڈی آخہ

سب کا پیدا کرنے والا اللہ ہے۔ اسی نے سب کچھ پیدا کیا

سب کا پیدا کرؤہ وولا آلاہ ہای، اسی نے سب کو پیدا کیا
سب کیکو سڑیکڑا آلاہ تا'آلا۔ تینیہ سب کیکو سڑیکڑا کرہہن۔

اور وہی سب کا نگہبان ہے۔ اسکی خدائی میں کوئی اس کا شریک نہیں

آوہر وہی سب کا نگہبان ہای، اسیکی خودائی میں کوئی اسیکا شریک ناہی
اہوہ تینیہ سب کیکو رفسکاری۔ تار خودایتہ کوئ تار اہشیدار نہی۔

خدا ہر جگہ موجود ہے۔ یہاں تک کہ وہ شہرگ سے بھی زیادہ قریب ہے

خودا ہر جاگاہ موجد ہای یوہا تک کہہ وہ شہرگ سے ہی ویدیادہ کڑیہ ہای
آلاہ تا'آلا سربہ ویدیمان آخہن۔ امانکی تینی شہرگ خوکو اہی نیکوٹہ۔

اسی لئے دنیا کا کارخانہ باقاعدہ چل رہا ہے اور اس میں کوئی نقص

اکی لیوہ دنیا کا کارخانہ با-کڑیادہ چل راہا ہای، آوہر اسی میں کوئی نوکھ
اہ جنایہ پڑیہر کاہکرم ہٹاریتی چلخہ اہوہ تار مڈی کوہ کڑی

یا خرابی پیدا نہیں ہوتی، تم جہاں بھی ہو وہیں خدا موجود ہے،

یا ہٹاری پیدا ناہی ہوتی، توہ جہاں ہی ہو وہی خودا موجد ہای،
با اسوہی سڑیکڑا ہخہ نا۔ توہرا یوہانہی خاک سہانہی آلاہ تا'آلا ویدیمان

شہارہ

اسوہی، خرابی، نقص، ہٹاریتی، باقاعدہ، نگہبان، سڑیکڑا، پیدا کرنے والا، ویدیمان، موجود

جہاں کچھ نہ ہو وہاں بھی وہ موجود رہتا ہے،

جاہاں کھ نہ ہو وہاں ہی وہ موجود رہتا ہے۔
جاہاں کھ نہ ہو وہاں ہی وہ موجود رہتا ہے۔
جاہاں کھ نہ ہو وہاں ہی وہ موجود رہتا ہے۔

اس کی قدرت سے کوئی چیز باہر نہیں وہ ہر چیز کی نگہبانی کرتا ہے۔

اُس کی کدورت سے کوئی چیز باہر نہیں، وہ ہر چیز کی نگہبانی کرتا ہے۔
اُس کی کدورت سے کوئی چیز باہر نہیں، وہ ہر چیز کی نگہبانی کرتا ہے۔
اُس کی کدورت سے کوئی چیز باہر نہیں، وہ ہر چیز کی نگہبانی کرتا ہے۔

مضبوط قلعوں اور برجوں میں بھی وہ موجود رہتا ہے۔

مضبوط قلعوں اور برجوں میں بھی وہ موجود رہتا ہے۔
مضبوط قلعوں اور برجوں میں بھی وہ موجود رہتا ہے۔
مضبوط قلعوں اور برجوں میں بھی وہ موجود رہتا ہے۔

جب چاہتا ہے کسی چیز کو برباد کر دیتا ہے۔ جب چاہتا ہے

جب چاہتا ہے کسی چیز کو برباد کر دیتا ہے۔ جب چاہتا ہے
جب چاہتا ہے کسی چیز کو برباد کر دیتا ہے۔ جب چاہتا ہے
جب چاہتا ہے کسی چیز کو برباد کر دیتا ہے۔ جب چاہتا ہے

اُسے پھر آباد کر دیتا ہے۔ تمہیں چاہئے کہ تم ہر وقت خدا کو

اُسے پھر آباد کر دیتا ہے۔ تمہیں چاہئے کہ تم ہر وقت خدا کو
اُسے پھر آباد کر دیتا ہے۔ تمہیں چاہئے کہ تم ہر وقت خدا کو
اُسے پھر آباد کر دیتا ہے۔ تمہیں چاہئے کہ تم ہر وقت خدا کو

اپنے ساتھ سمجھو اور کبھی چھپ کر بھی اس کی نافرمانی نہ کرو۔

اپنے ساتھ سمجھو اور کبھی چھپ کر بھی اس کی نافرمانی نہ کرو۔
اپنے ساتھ سمجھو اور کبھی چھپ کر بھی اس کی نافرمانی نہ کرو۔
اپنے ساتھ سمجھو اور کبھی چھپ کر بھی اس کی نافرمانی نہ کرو۔

شعار

پراے - تقریباً، نافرمانی، اباذات، نافرمانی، برباد

بش - خاندان، سمانیت، محترم، سمانیت، مشہور

ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم

হামারে হুজুর (সা.)

আমাদের প্রিয় নবীজী (সা.)

ہمارے حضور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اب سے تقریباً چودہ سو برس پہلے

হামারে হুজুর মুহাম্মাদ সাল্লাল্লাহু আলাইহি ওয়া সাল্লাম আব সে তাকুরীবান চৌদাহ সও বরস পহলে আমাদের নবী হুজুর মুহাম্মাদ (সা.) আজ থেকে প্রায় চৌদ্দশত বছর পূর্বে

عرب کے مشہور شہر مکہ میں پیدا ہوئے تھے۔

আরব কে মাদ্রাস শহর মক্কাহ মে পয়দা হয়ে থে

আরবের প্রসিদ্ধ শহর মক্কাতে জন্মলাভ করেছিলেন।

آپ کے والد محترم کا نام حضرت عبداللہ اور والدہ صاحبہ کا

আপ কে ওয়ালিদে মুহতারাম কা নাম হযরত আব্দুল্লাহ আওর ওয়ালিদাহ সাহেবাহ কা তাঁর সম্মানিত পিতার নাম হজরত আব্দুল্লাহ এবং সম্মানিতা মাতার

اچھا نام حضرت آمنہ ہے۔ آپ جس خاندان میں پیدا ہوئے

আচ্ছা নাম হযরত আমেনা হায়। আপ জিস খান্দান মেঁ পয়দা হয়ে

ভাল ও সুন্দর নাম হজরত আমেনা, তিনি (স.) যে বংশে জন্মলাভ করেছিলেন

اس کا نام قریش ہے۔ یہ خاندان عرب کے خاندانوں میں

উস কা নাম কুরাইশ হয়। যেহ বান্দান আরব কে খান্দানো মে

সে বংশের নাম কোরাইশ। এই বংশকে আরবের সকল

سب سے زیادہ عزت والا سمجھا جاتا تھا

সব সে যিয়াদাহ ইয়যত ওয়ালা সমঝা জাতা থা

বংশ হতে বেশী সম্মানিত বলে মনে করা হত।

پھر خاندان قریش کی ایک شاخ بنی ہاشم میں سے تھے،

ফের খান্দানে কুরাইশ কী এক শাখ বনী হাশিম মৌ সে থে

আবার কোরাইশ বংশের একটি শাখা বনী হাশেম ছিল

শব্দার্থ : মাতা, - والده, - সম্মানিত পিতা, - والد المحترم, - প্রসিদ্ধ, - مشهور, - প্রায়, - تقریباً : শব্দার্থ :

शाखा, वंश। - شاخ, वंश। - خاندان

جو قریش کی دوسری شاخوں سے زیادہ عزت رکھتی تھی،

جو کورائش کی دوسری شاخ سے یدیا داہ ایضات راخاتی ہا
یا کورائش بانسہر انیانیا شاخاسمہر چےے بےشی سمنانیت ہیل۔

حضور اسی شاخ یعنی بنی ہاشم میں سے تھے،

ہجور ایہی شاخ یانی بنی ہاشم میں سے تھے،
ہجور (سا.) ایہ شاخار ارفاۛ ہاشم ہاٹرےہی ہیلن۔

اسی وجہ سے حضور کو ہاشمی بھی کہتے ہیں۔ حضور کے پردادا کا نام ہاشم ہے

ایہی ویا سے ہجور کو ہاشمی ہا کاہتے ہا، ہجور کے پردادا کا نام ہاشم ہا
ایہ انیا ہجور (سا.) کے ہاشمی و بلا ہا۔ ہجور (سا.) ار پردادار نام ہاشم۔

آپ کے نسب کا سلسلہ اس طرح ہے:-

آپ کے نسب کا ہیلہیلہ ایس تراه ہا
ہجور (سا.) ار بانسہ اارا اررر

”محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف۔“

محمم بن آبرلراہ بن آبرل موالیہ بن ہاشم بن آبرہ مناف
محمم بن آبرل موالیہ بن ہاشم بن آبرہ مناف۔

حضور ﷺ کی اگلی پشتوں میں حضرت آدم کے بعد کئی

ہجور کی آگلی رشتہ میں ہارر آادم (آ.) کے باء کے
ہجور (سا.) ار رربرتی بانسہارای ہارر آادم (آ.) ار ررے کےکجن

بڑے بڑے پیغمبر گزرے ہیں، مثلاً آپ اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں ہیں

بڈے بڈے ررگار ویرے ہا، ماحلان آپ ہارر ایسمائیل (آ.) کی آولاد میں ہا
بڈ بڈ نبی اتیہاہیت ہےہےن۔ ہمن-ہجور (سا.) ہارر ایسمائیل (آ.) ار بانسہر

شکارث : زیادہ - بےشی، یعنی - ارفاۛ، اسی وجہ، - ایہ انیا، سلسلہ - اارا،

نبی - پیغمبر، بانسہارای - رربرتی، اگلی پشتوں

اور حضرت اسماعیلؑ حضرت ابراہیم خلیلؑ کے صاحبزادے ہیں

آؤر ہبرت اسماعیل (آ.) ہبرت ابراہیم خلیل (آ.) کے آہےب ےادے آاے
آار ہبرت اسماعیل (آ.) ہبرت ابراہیم خلیل (آ.) اےر سببان آیلےن۔

ان دونوں کے علاوہ حضرت نوحؑ اور حضرت ادریسؑ

آن دونوں کے انااااا ہبرت نوح (آ.) آؤر ہبرت ادریس (آ.)
اےہ اااا آااا ہبرت نوح (آ.) اےب ہبرت ادریس (آ.)

اور حضرت شیتؑ حضورؑ کے نسب کے سلسلے میں داخل ہیں۔

آؤر ہبرت شیت (آ.) ہبرت (آ.) کے نسا کے سلسلے میں آاآل آاے
اےب ہبرت شیت (آ.) ہبرت (آ.)-اےر بآآ آالکار اآآرآآ آیلےن۔

جس وقت آپؐ دنیا میں تشریف لائے تھے عرب اور دنیا کے

آیس ااااآ آا (آ.) اااا میں آاآرےف لایے آے آارب آؤر اااا کے
ےے سماء آینی ااااااے آاآرےف اےنہیلےن آآن آارب اےب ااااا

تقریباً تمام حصوں میں طرح طرح کی برائیاں پھیلی ہوئی تھیں۔

آاآرےفان آامام آیسس میں آراہ آراہ کی براےف فانی آئی آے
آرای سارآرےف اااااں ااااں ااااں آاآرےف آیلے۔

برے آدمی حاکم بن بیٹھے تھے اور لوگوں کو لوٹے اور ستاتے تھے

برے آااا آاکم بن بےآے آے آؤر لائے آے لائے آؤر آااے آے
آاراپ آانوس آاسک آےے آےےآیلے۔ آانوساےر کے آارا آینآاے کرآ آ کسٹ ایت

بت پرستی، بدکاری۔ قطع رحمی اور ہمسایوں سے بدسلوکی

بوت اراسا، بد کار، آاآے رےآی آؤر آامساے سے بد سلوکے
مآرٹپآا، آاراپ کاک آاآرےفآار سمسک آیلے کرآ اےب آراےبےشیاےر ساآے

آااا : آامان، آرےف، اآآرآآ، آاآل، آااا، سببان، آااااے

آراےف، آامساے، کسٹ ایت، آااے، ااااں

خدا تعالیٰ کی توحید کی تعلیم دی اور اُن سے فرمایا کہ بت پرستی چھوڑ دو

خودا تا'یالا کی تہیہد کی تا'لیم دی آوڑ اُن سے فرمایا کہ بت پرستی چھوڑ دو
آللا تا'یالا کے اکو'بادے شیکا دیلےن اےبے بوللےن یہ، توامرا مورتی پوجا چھوڑے داو

اور ایک خدا پر ایمان لاؤ تو وہ لوگ آپ کے دشمن ہو گئے،

آوڑ اےک خودا پر ایمان لاو، تو اوہ لوگ آپ (س.) کے دشمن ہو گئے
اےبے آلالاھر اُپر ایمان آنا۔ تখন اے لاکہرا ہجڑ (سا.) اےر شکر ہئے گےل۔

کیونکہ وہ بتوں کی عبادت کرتے اور ان کو معبود سمجھتے تھے،

کیڈکےہ اوہ بتوں کی عبادت کرتے آوڑ اُن کو ما'بود سمجھتے تھے
کےننا تارا مورتی پوجا کرتے اےبے مورتیکے اُپاسا مئے کرتے۔

اور طرح طرح سے انہوں نے حضورؐ کو تکلیفیں پہنچانی شروع کر دیں

آوڑ تہرہ تہرہ ہے اُنہوئے ہجڑ (س.) کو تکلیفیں پہنچانی شرو' کر دیں
اےبے بیتلنناباے تارا ہجڑ (سا.) کے کسٹ دیتے آراستہ کر لے۔

حضورؐ انورؑ کی عداوت اور دشمنی کی سختیاں اور تکلیفیں برداشت کرتے

ہجڑے آناوڑا (س.) اُن کی آداوڑا آوڑ دشمنی کی سختیاں آوڑ تکلیفیں برداشت کرتے
ہجڑ (سا.) تادےر شکر تا اےبے دشمنی کے کٹوڑا او کسٹ برداشت کرتےن

اور توحید کی تعلیم دیتے اور خدا تعالیٰ کے احکام پہنچاتے رہے

آوڑ تہیہد کی تا'لیم دےتے آوڑ خودا تا'یالا کے احکام پہنچاتے رہے
اےبے اکو'بادے تا'لیم دیتےن اےبے آلالا تا'یالا کے حکم تادےر کا ہے پوچھاتے تھکےن

جب ان کی دشمنی کی کوئی حد باقی نہ رہی اور سب نے مل کر حضورؐ کو

ماگار جب اُن کی دشمنی کی کوئی حد باقی نہ رہی آوڑ ہبے مل کر ہجڑ (س.) کو
کسٹ تادےر شکر تا رخن کون سیم باکی تھکل نا اےبے سب اے ملے ہجڑ (سا.) کے

قتل کر دینے کا ارادہ کر لیا تو حضورؐ انورؑ خدا کے حکم سے اپنے پیارے وطن

کھٹل کر دےن کا اُردا کر لیا تو ہجڑے آناوڑا (س.) خودا کے حکم سے آپنے پوڑے اُڑاٹن
ہتیا کرار اےچھا کر لے، تখন ہجڑ (سا.) آلالاھر نیردشے نیجےر پری مائٹہم

شکار : بت پرستی - مورتی پوجا، دشمن - شکر، معبود - اُپاسا، سے طرح طرح سے،
بیتلنناباے، سیم، ارادہ، اےچھا - اکو'باد، توحید، کٹوڑا، سختیاں

مدینہ منورہ چلے جانے کو ہجرت کہتے ہیں۔ اور ان مسلمانوں کو

مدیناھ مناویاراھ چلے جانے کو ہجرت کاہتے ہاں، آاور اٹن مسلمانوں کو
مدینا شریف چلے یاویارے کھیرت بلے۔ اباں ےسب مسلمانوں

جو اپنے گھر بار چھوڑ کر مدینہ میں چلے آئے مہاجرین کہتے ہیں۔

جو آپنے ھر بار ھوڑ کر مدیناھ میں چلے آئے مہاجرین کاہتے ہاں
نیکرے باڑیھر ھوڑے مدینا شریف چلے گئےھیلےن تاہرے کو موہاجرین بلے۔

اور مدینہ کی مسلمان جنہوں نے حضور انور ﷺ اور مہاجرین کی

آاور مدیناھ کی مسلمان جنہوں نے ہیرے آنویار (س.) آاور مہاجرین کی
آاور مدیناھ کے مسلمان یاں اھڑ (سا.) و موہاجرین کے

مدد کی انھیں انصار کہتے ہیں، قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے

مدد کی اٹنہ آنھار کاہتے ھے، کورآن مجید میں آلااھ تاآلا نے
ساہا یا سہوگیتا کرےھیلےن تاہرے کو آنسار بلے۔ کورآن شریف آلااھ تاآلا

آپ کو خاتم النبیین کہا ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ آپ تمام

آپ (س.) کو آاتا مٹنا بییین کااھ ہاں، جس کا مٹلر ےہہاں کہہ آپ (س.) تاام
اھڑ (سا.) کو آاتا مٹنا بییین یا سرفشہ نبی بلےھےن۔ یاں ارفھ ھل، تین سمشو

پیغمبروں میں آخری پیغمبر ہیں، حضور نے خود بھی فرمایا ہے۔

پگنھروں میں آاٹھری پگنھروں ہاں، ہیر (س.) نے آوہ تی فرما یا ہاں :

نہیہرے سرفشہ نبی۔ اھڑ (سا.) نیکو و بلےھےن :

انا خاتم النبیین لا نبی بعدی کہ میں آخری پیغمبر ہوں میرے بعد

“آانا آاتا مٹنا بییین لا نا بییا باءی” کہہ مٹاں آاٹھری پگنھروں میں باء
ارفھا آامی سرفشہ نبی، آمار پرے

کوئی نبی آنے والا نہیں، اس سے ثابت ہوا کہ حضور ﷺ کے بعد

کوئی نہی آنے وایلا ناہی، اے سے آاوت ہوا کہہ ہیر (س.) کو باء
آاور کوں نہی آاسوے نا۔ ا کٹا ٹھوے پرماگیت ہاں ے، اھڑ (سا.) اے پر

نیکو، آو، ارفھ، مطلب، یاں، جنہوں نے، نیکرے، اپنے : شدارفھ

پرماگیت، ثابت، پرے، اھڑ

جو کوئی بھی پیغمبری کا دعویٰ کر یگا وہ جھوٹا ہوگا۔

جو کوئی بھی پیغمبر کا دعوٰی کرے گا وہ جھوٹا ہوگا۔
 یہ کہہئی نبی بولے داری کرے، سے میثیادی ہبے۔

چچو! یاد رکھو کہ حضور تمام پیغمبروں سے رتبے میں بڑے ہیں۔

باجو! یاد رکھو کہ حضور (س.) تمام پیغمبروں سے رتبے میں بڑے ہیں
 جھوٹا! سارے رکھو یہ، جھوٹا (سا.) سمست نبیوں کے تھے مریادی بڑا۔

حضور نے فرمایا ہے۔ انا سید ولد آدم یوم القیمة

جھوٹا (س.) نے فرمایا ہے، انا سید ولد آدم یوم القیمة
 جھوٹا (سا.) بولے تھے : انا سید ولد آدم یوم القیمة

کہ میں قیامت کے دن تمام اولاد آدم کا سردار ہوں گا۔

کہ میں قیامت کے دن تمام اولاد آدم کا سردار ہوں گا،
 اسی قیامت کے دن میں میں تمام آدم سب کے سردار ہوں۔

اور ظاہر ہے کہ اولاد آدم میں تمام پیغمبر علیہم السلام بھی داخل ہیں،

اور ظاہر ہے کہ اولاد آدم میں تمام پیغمبر علیہم السلام بھی داخل ہیں،
 اور ا کتا سو پست یہ، آدم سب کے مध्ये سمست نبیوں اور اکتوت،

تو آں حضرت ﷺ تمام پیغمبروں سے افضل اور ان کے سردار ہوئے

تو آں حضرت (س.) تمام پیغمبروں سے افضل اور ان کے سردار ہوئے
 اکتوت، جھوٹا (سا.) سمست نبیوں کے تھے اکتوت اور اکتوت (سارے) تھے۔

شمارت

اکتوت - فضل، سو پست، ظاہر، سکل، تمام، مریادی، رتبے، دعوٰی

حضور علیؑ کا حلیہ

হজুর (স.) কা ছলয়া
হজুর (সা.) এর আকৃতি

حضورِ کارنگ گورا تھا۔ اوسط درجے کا قد نہ زیادہ لائے تھے

হুজুর (স.) কা রং গোরা থা, আওসাত দরজো কা কুদ নাহ যিয়াদাহ লাম্বে থে
হুজুর (সা.)এর রং ফর্সা ছিল মধ্যম ধরনের গঠন ছিল। তিনি বেশী লম্বাও ছিলেন না।

نہ زیادہ پست، کشادہ پیشانی، گلے نہ پھولے ہوئے تھے

নাহ যিয়াদাহ পুসত, কুশাদাহ পেশানী, কল্ল নাহ ফুলে হয়ে থে
বেশী খাটোও ছিলেন না। প্রশস্ত কপালের অধিকারী ছিলেন। চোয়াল বেশী ফুলাও ছিলনা

نہ ہڈیوں میں دھنسے ہوئے، آنکھوں کی پتلیاں خوب سیاہ تھیں

নাহ হাড্ডিই মেন্ ধংসে হয়ে আখুঁ কী পুতলিয়াঁ খুব সিয়াহ থাঁ
আর হাড্ডির ভিতর ডুবন্তুও ছিল না। চোখের মণি অত্যান্ত কালো ছিল।

اور آنکھوں میں لال ڈورے بھی رہتے تھے۔ ڈاڑھی خوب گنجان تھی

আগর আঁখো য়ে লাল ডোরে ভী রাহতে থে, ডাড়হী খুব গুঞ্জান থী
আর চোখের মধ্যে লাল রেখাও থাকত, দাঁড়ি খুব ঘন ছিল।

سر کے بال لمبے تھے جو اکثر کندھوں پر رہتے تھے۔

সার কে বাল লাগে থে জু অকছার কান্টো পর রাহতে থে
মাথার চুল লম্বা ছিল, যা অধিকাংশ সময়ে কাঁধ পর্যন্ত থাকত।

اور کبھی کم بھی کر دیتے تھے دانت آخر عمر تک قائم رہے

আওর কভী কমভী করা দেতে থে, দাঁত আখিরে ওমর তক কায়েম রাহে
আবার কমিয়েও দিতেন। দাঁত শেষ বয়স পর্যন্ত বিদ্যমান ছিল।

جو خوب سفید اور چمکدار تھے، ہونٹ سرخ اور چہرہ رعب دار تھا۔

জু খুব ছফীদ আওর চমকদার থে, হুঁট ছুরখ আওর চেহরাহ রুউবদার থা
 যা খুবই সাদা ও উজ্জল ছিল। ঠোট লাল এবং চেহারা খুবই গান্ধীপূর্ণ ছিল।

شکاردارث : حلیہ - گورن، فوسا، کشادہ - پرشکو، دھنسے ہوئے - ڈوبسٹ، گنخان، غن،

উজ্জল - চম্ভদার, শেষ বয়স - آخر عمر

جسم مبارک: قد نہ بہت ٹھگنا تھا نہ بہت لمبا بدن نہ بہت موٹا تھا

جس میں موبارک : کد ناہ بھت ٹہگنا تھ نا بھت لہما بدن ناہ بھت موٹا تھ
شریرےر گٹن : گٹن اکےبارے بےٹےو ٹیل نا، آبار بےشی لہماو ٹیل نا
بےشی موٹاو ٹیلن نا

نہ بہت دبلا سینہ خوب چوڑا اور بھرا ہوا تھا، پشت پر مہر نبوت تھی

ناہ بھت دہلا سینا تھ بھ چوڑا آوڑ بھرا ہوا تھ نا پوشت پر مہرے نبوت تھ
بےشی ہالکاو ٹیلن نا سینا بھبھ پراشت و ڈرپور ٹیل۔ پٹیرےر اوپر نبوت تھ مہر ٹیل

جو کبوتر کے انڈے کے برابر ایک ابھرا ہوا غدود (گٹی) سا تھا۔

جو کبوتر کے آڈے کے برابر اک اڈرا ہوا گڈوڈ (گٹی) سا تھ،
یا کبوترےر ڈیمےر مت اوپرےر دیکے فوےلے تھاکا اٹیریکٹو گوشتےر نیا تھ۔

ہاتھ پاؤں بہت موزوں اور بڑے بڑے اور کلاسیاں خوب چوڑی تھیں،

ہاتھ پاو بھت موزون آوڑ بڑے بڑے آوڑ کلاسیاں بھ چوڑی تھیں،
ہات پا بھبھ مانان سہ، یٹھٹ بڈ اےب سامجسپور ٹیل اےب کبجی پراشت ٹیل

گردن لمبی اور صراحی دار تھی، پاؤں کے تلووں میں گوشت کم تھا۔

گردن لہی آوڑ سراہیدار تھ، پاو کے تلووےر گوشت کم تھ
گردن لہما اےب اوٹو ٹیل، پایےر تلال گوشت کم ٹیل۔

رفتار: حضور جب راستہ چلتے تھے تو اس طرح پاؤں جما کر

رفتار : ہجور (سا.) جب راستا چلتے تھ تو اس طرح پاو جما کر
چلا فیرا : ہجور (سا.) یکن راستا چلتےن تکن امن دیرستیرتاوے پا

رکھتے تھے گویا کسی اونچی جگہ سے کوئی شخص نیچے اتر رہا ہے

راختے تھ گویا کسی اونچی جگہ سے کوئی شخص نیچے اتر رہا ہے
فیلتن، یکن تینی کون اوٹو جاتگا تھکے نیچے نامھن۔

یعنی سارے قد کا بوجھ پاؤں پر دیکر اور خوب جما کر پاؤں اٹھاتے تھے،

یہنی سارے قد کا بوجھ پاو پر دیکر اور خوب جما کر پاو اٹھاتے تھ،
ایہنی سارے کد کا بوجھ پاو پر دے کر آوڑ بھ جما کر پاو اٹھاتے تھ
اٹھا پورا شریرےر وজন پایےر اوپر رےتھ پا اٹھاتےن اےب بھ دھت چلتےن

شدارب : قد - گٹن، ٹھگنا، بےٹے، موزون، بڈ، چوڑی، پراشت، پٹ،

شدارب : قد - گٹن، ٹھگنا، بےٹے، موزون، بڈ، چوڑی، پراشت، پٹ،
شدارب : قد - گٹن، ٹھگنا، بےٹے، موزون، بڈ، چوڑی، پراشت، پٹ،

اور بہت تیز چلتے تھے اور چلنے میں پیچھے مڑ کر نہیں دیکھتے تھے،

آؤر بھت تیز چلتے تھے آؤر چلنے مے پیچھے مڑ کر ناہی دیکھتے تھے
اےبھ خب دڑت چلتےنہں۔ چلار سمر پیچھن فیرے دیکھتےنہں نا

اور نظریں نیچی رکھ کر چلتے تھے، آپ کی رفتار میں بہت دلکشی تھی

آؤر نہرے نیچی راکھ کر چلتے تھے، آپ (س.) کی رفتار مے بھت دیکاشی تھی
اےبھ نہر نہیچے رےکھے چلتےنہں۔ تار چلا فیرار مڈھے بڈ آکھشہں چلیں۔

گفتار: حضور کی آواز بہت بلند اور گرجدار تھی، جب تقریر کرتے تھے

وفا تار : ہجڑ کی آوایا بھت بلند آؤر گرجدار تھی، جب تاقریر کرتے تھے
کتابارثا : ہجڑ (سا.)-اےر کٹھ خب اڈھ و گرجن بیشیٹ چلیں۔ یخن بیان کرتےنہں

تو سننے والے مرعوب ہو جاتے تھے، اور معمولی بات چیت کے وقت بھی

تو سونے وایلے مار اڈھ ہو جاتے تھے، آؤر مامولی بات تیت کہ وایا تیت تیت
تخن شربنکاریرا تیت ہرے یےتےنہں۔ ساڈارن کتابارثار سمر و

بہت سنبھال سنبھال کر ایک ایک لفظ الگ الگ

بھت سانبھل سانبھل کر اک اک لفظ آلاگ آلاگ
بےش سترک تار ساٹھے اک اک ٹا شڈ پٹھک پٹھک ڈاے

زبان سے ادا کرتے تھے کہ سننے والے وہ الفاظ یاد کر لیتے تھے،

یہاں سے آڈا کرتے تھے کہ سونے وایلے وھ آلفایا ایڈا کر لےتے تھے،
بےر کرتےنہں، یخن شربنکاریرا سے شڈ ولی مٹھن کرے فیلےتے پارے

بعض اوقات ایک ایک لفظ کو کئی کئی بار دہراتے تھے

باہ آؤکات اک اک لفظ کو کای کای بار دہراتے تھے
انےک سمر اک اک ٹا شڈ کایےک بار پونرا بڑتی کرتےنہں

کہ سننے والا اچھی طرح سمجھ لے

کہ سونے وایلا آٹھ تارہ سمر لے
یاتے کرے شربنکاریرا ڈال ڈاے بڑے نہی۔

شڈارثا : گفتار، شڈ، لفظ، ساڈارن، معمولی، چلا فیرا، رفتار، دڑت، تیز : شڈارثا،

پونرا بڑتی، دہرا، سترک تار، سنبھال، مرعوب، بیشیٹ، گرجدار

کھجوریں دودھ شہد اور سرکہ بھی نوش فرماتے تھے۔

خےجورے دُھ شہد آوڑ سیرکاءِ تہی نیش فرماتے تھے
خےجور، دُھ، مِھو اےبِ سیرکاءِ پان کرتےن۔

اکثر روزہ رکھتے تھے اور فاقے کرتے تھے۔ پھل اور سبزیاں بھی

آکھار رواسا راکھتے تھے آوڑ فاکے کرتے تھے فہل آوڑ سہویاں تہی
آدیکاہشِ سہمِ رواسا راکھتےن اےبِ اُپواسِ تاکھتےن۔ فہل و شاک-سجی

مرغوب تھیں لیکن سب سے زیادہ مرغوب شہد اور دودھ تھا

مارگُہ تہی لیکن سہ سہ بییاداءِ مارگُہ شہد آوڑ دُھ تہا
پھندنیہی خیل، تبہ سہاڈیکِ پھندنیہی خیل مِھو و دُھ۔

اور شوربہ میں چوری ہوئی روٹی بھی پسند تھی۔

آوڑ شُربا مے چُری ہُئی رُتِی تہی پھند تہی،
آر بوالےہر مِھو خیدے خیدے دےوِیا رُتِی و پھند خیل۔

حضور کے لطیفے

ہجڑ کے لاتیفے
ہجڑ (سا.)-اےر کتپہی کَوتُک

ایک شخص نے رسول خدا ﷺ سے سواری کے لئے اونٹ مانگا

اےک شخہ نہ راسُلے خَودا (سا.) سہ ساوِیاری کَہ لَیوے اُٹ ماسا
اےک بَکِتی ہجڑ (سا.) اےر نیکٹِ باہنہرِ جَنَی اےکِٹِ اُٹ چاہل۔

حضرت نے فرمایا، میں تجھے سواری کے لئے اونٹنی کا بچہ دوں گا۔

ہَیَرَت نہ فرمایا مَیہ تُوہ سہ ساوِیاری کَہ لَیوے اُٹنی کا باڈا دَواگا
ہجڑ (سا.) ہلَلَن، آمِی تَوماکَہ آرواہنہرِ جَنَی اُڈِیہرِ باڈا دَہا۔

اس شخص نے پریشان ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ میں اونٹنی کے بچے پر

اُڈ شخہ نہ پَریشان ہَو کَر آرَج کَیا اِیا رسلُہا مَیہ اُٹنی کَہ باڈے پَر
اِ بَکِتی ہَتِہم ہَوے آرَج کَرل، ہَہ آہلِاہرِ راسُل! آمِی اُڈِیہرِ باڈاہرِ اُپَر

ہَتِہم، پَریشان، کَوتُک، لَٹِیہ، پَہندنیہی، مرغوب، اُپواس، فاقے، پان، نوش : شہادہ

کیونکر سوار ہوسکوں گا؟ حضورؐ نے فرمایا ارے نادان!

کیوں کر ساوڑار ہو سآکڑگا؟ ہڑڑ نے فرمایا آڑے نادان!
کیتابے آڑوہن کررب؟ ہڑڑ (سا.) بللنن ہن نربوہ!

ہر بڑا اونٹ اونٹنی ہی کا بچہ ہوا کرتا ہے۔ ایک دن حضورؐ کے پاس

ہار بڑا ڈٹ ڈٹنی ہی کا باآا ہڑا کرتا ہڑا، اک دن ہڑڑ کے پاس
پڑتوک بڑ ڈٹ آو ڈڈڑرہ باآا ہڑے آاکے۔ اک دن ہڑڑ (سا.) ار نیکٹ

ایک بڑھیا عورت آئی، فرمایا: جنت میں بڑھیا عورتیں نہیں جائیں گے

اک بڑھیا آوڑاٹ آڑی، فرمایا آڑاٹ مے بڑھیا آوڑاٹ نآی آڑےڑے
اکآن بڑا مہیلا آسے ہڑڑ ساللآا آلاہیہ آڑا ساللآا بللنن بڑا مہیلارا بےہے آابے نا۔

وہ بڑھیا یہ بات سن کر پوچھنے لگی، یا رسول اللہ!

وہ بڑھیا یہ بات سن کر پڑنن لآی، ہڑا راسوللآا!
سےہ بڑا مہیلا ا کآا شنن آڑآاسا کرتے لآگل، ہن آاللآا راسول!

بڑھیا عورتوں نے کیا گناہ کیا ہے جو جنت میں نہیں جائیں گی؟

بڑھیا آوڑاٹ ن کآا گناہ کآا ہڑ آڑا آڑاٹ مے نآی آڑےڑی؟
بڑا مہیلارا ک آوناہ کررے آے، بےہے آابے نا؟

فرمایا: قرآن پڑھا اس میں ارشاد ہے کہ جنت میں جا کر

فرمایا کورآن پڑ ڈس مے ارشاد ہڑ کہ آڑاٹ مے آا کر
ہڑڑ(سا.) بللنن، کورآن شریف پڑ کیننا آاٹے ارشاد ہڑے آے، بےہے آڑے

سب عورتیں جوان ہو جائیں گی۔ بڑھیا یہ جواب سن کر ہنسنے لگی

سب آوڑاٹ آاڈان ہو آڑےڑی بڑھیا یہ آاڈاب سن کر آسانن لآی
سمنٹ مہیلارا ڈوبٹی ہڑے آابے۔ بڑا مہیلاٹ اہ ڈننر شنن آاسٹے لآگل۔

شمارآ : نادان - نربوہ، بڑھیا - بڑا، آوان - ڈوبٹی،

سبھی پر ان کا احسان ہے کہ رحمت ہے پیام ان کا

سب سے پہلے ان کا یہ ہے کہ رحمت ہے پیام ان کا
سب سے پہلے ان کا یہ ہے کہ رحمت ہے پیام ان کا
سب سے پہلے ان کا یہ ہے کہ رحمت ہے پیام ان کا

خدا کی ہے خوشی موقوف بس ان کی اطاعت پر

خدا کی ہے خوشی موقوف بس ان کی اطاعت پر
خدا کی ہے خوشی موقوف بس ان کی اطاعت پر
خدا کی ہے خوشی موقوف بس ان کی اطاعت پر

خدا ہے اس سے ناخوش جو نہ ہو ویگا غلام ان کا

خدا ہے اس سے ناخوش جو نہ ہو ویگا غلام ان کا
خدا ہے اس سے ناخوش جو نہ ہو ویگا غلام ان کا
خدا ہے اس سے ناخوش جو نہ ہو ویگا غلام ان کا

مجھے بخشش کی ہے امید کامل ان کے صدقہ میں

مجھے بخشش کی ہے امید کامل ان کے صدقہ میں
مجھے بخشش کی ہے امید کامل ان کے صدقہ میں
مجھے بخشش کی ہے امید کامل ان کے صدقہ میں

کہ عارف بھی غلاموں میں ہے اک ادنیٰ غلام ان کا

کہ عارف بھی غلاموں میں ہے اک ادنیٰ غلام ان کا
کہ عارف بھی غلاموں میں ہے اک ادنیٰ غلام ان کا
کہ عارف بھی غلاموں میں ہے اک ادنیٰ غلام ان کا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی چالیس حدیثیں

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی چالیس حدیثیں
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی چالیس حدیثیں
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی چالیس حدیثیں

۱۔ کسی نے نیکی کی نیت کی لیکن اس کی نیکی کا وقوع نہیں ہوا۔

کسی نے نیکی کی نیت کی لیکن اس کی نیکی کا وقوع نہیں ہوا۔
کسی نے نیکی کی نیت کی لیکن اس کی نیکی کا وقوع نہیں ہوا۔
کسی نے نیکی کی نیت کی لیکن اس کی نیکی کا وقوع نہیں ہوا۔

شعار : خوشی - سنبھل - امید کامل - परिपूर्ण - آशा - ادنیٰ - نغنا - وقوع - باسبایان -
نیکی - نیکوئی - لذت - سواد

اور لوگ اس کی دیکھا دیکھی اس پر عمل کرتے ہیں

আওর লোগ উস কী দেখা দেখী উস পর আমল করতে হ্যায়
 আর লোকেরা তার দেখা দেখি উহার উপর আমল করতে থাকে

تو اس ابتدا کر نیوالے کو اپنے اجر کے ساتھ ساتھ ان لوگوں کا

তো উস ইবতিদা করনে ওয়ালে কো আপনে আজর কে সাথে সাথে উন লোগোঁ কা
তখন ঐ সূচনাকারীর জন্য স্বীয় প্রতিদানের সাথে সাথে ঐ সমস্ত মানুষের

اجر بھی ملتا ہے جو اس کے جاری کئے ہوئے کام پر عمل کرتے ہیں

আজর ভী মিলতা হয়, জু উস কে জারী কিয়ে হয়ে কাম পর আমল করতে হয়
প্রতিদানও হাছিল হয়, যারা (পরে) ঐ আরম্ভকৃত কাজের উপর আমল করেন

اور ان لوگوں کے اجر میں سے کچھ کمی بھی نہیں ہوتی

আওর উন লোগোঁ কে আজর মেঁ সে কুছ কমী ভী নহী হোতী
এবং ঐ সমস্ত লোকদের প্রতিদান থেকে কিছুই কম করা হয় না।

۴۔ جو شخص علم دین کی بات تلاش کرنے کے لئے کسی راستے پر

জু শখ্ ইলমে দীন কী বাত তালশ করনে কে লিয়ে কিসী রাস্তে পর
৪। যে ব্যক্তি ইলমে দ্বীনের কোন বিষয় অনুেষণ করার জন্য কোন পথে

چلا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دے گا

চলা তো আল্লাহ তায়ালার উস কে নিয়ে জান্নাত কা রাস্তা আসান কর দেগা
চলল তখন আল্লাহ পাক তার জন্য বেহেশতের রাস্তা সহজ করে দিবেন।

(۵) علم دین کے طلب کرنے والے کے لئے فرشتے اپنے پر بچھاتے ہیں

৫। ইলমে দ্বীন অন্ত্রেষণকারীর জন্য ফেরেস্তারা তাদের পাখা বিছিয়ে দেয়।

آسمان وزمین کی تمام مخلوق عالم کے لئے دعا کرتی ہے

আসমান অর্থাৎ আকাশের মাঝে মাঝে আলোকে লিখে দাঁড়ায়
আসমান এবং জমিনের সকল সৃষ্টজীব আলোকে জন্ম দেয়া করে।

শব্দার্থ : সহজ-آسان, অনুেষণ-تلاش, প্রতিদান-جر।

সৃষ্টজীব-মخلوق

(الف) علم دین جس کو سیکھا اور دوسروں کو سکھا کر اس علم کو پھیلا یا

ہلیمے دین جس کو سیکھا اور دوسروں کو سکھا کر اس علم کو پھیلا یا

(ک) ہلیمے دین، یاہا سے نیجے شیکا کرل اذ:پر افرکے شیکا دیے تار پرصار فٹال

(ب) نیک اولاد اور اس کی دعا، یعنی اولاد کا ماں باپ کو

نیک اولاد اور اس کی دعا، یعنی اولاد کا ماں باپ کو

(خ) نیک سببان ابرھ تار دوا، ارفا سببان ماتا-پتاکے

دعائے خیر میں یاد رکھنا بھی صدقہ جاریہ ہے

دعاے خیر میں یاد رکھنا بھی صدقہ جاریہ ہے

بال دویار مڈھ سورن کراو سداکایے جاریا

(ت) قرآن شریف جس کو ورثہ میں چھوڑ گیا،

قرآن شریف جس کو ویراسا مے فوڈ گایا

(گ) قرآن شریف یاکے اذراذکار سمپد هیسےبے رےخے گےخے

(ث) مسجد، اس کا اجر بھی جاری رہتا ہے۔

مسجد، اس کا اجر بھی جاری رہتا ہے۔

(ف) مسجد (نیرماں)، ابر پرتیدانو ابیاھت فاکے

(ج) سرائے جو مسافروں کے لئے بنائی گئی ہو

سرایے جو مسافروں کے لئے بنائی گئی ہو

(ڈ) سراہانا، یا مسافردےر جنیا بانانو ہےخے

(ح) نہر اگر کسی نے جاری کرائی ہو

نہر اگر کسی نے جاری کرائی ہو

(ز) کڈ یادی نڈا-نالا فنان کرایا

(خ) وہ صدقہ جو حالت صحت میں دیا ہو۔ یہ صدقہ ضائع نہیں ہوتا

وہ صدقہ جو حالت صحت میں دیا ہو۔ یہ صدقہ ضائع نہیں ہوتا

یہ دان سوبھ ابسٹای دےویا ہیا، اڈ دان نڈت ہیا نا،

شدارف : دعائے خیر - بال دویا، جاری رہتا ہے - ابیاھت فاکے، سرائے - سراہانا، صحت - سوبھ،

۱۰: خدا کے واسطے کسی پیاسے کو پانی پلانا، وضو اور غسل کے برتنوں میں

خودا کے ویاستے کسی پیاسے کو پانی پلانا، وڈ آوڑ گوسل کے برتنوں میں
۱۰۱ آلالاھ پاکر ویاستے کون پیپاسیت بآکتیکے پانی پان کرانوں، وڈو و گولھلر پاترے

پانی بھر دینا دوزخ سے نجات اور خلاصی کا موجب ہے

پانی بڑ دنا دویخ سے نالائت آوڑ خالاسی کا مڑبھ ہای

پانی بھرے دےوڈا، دویخ ہتے مکتی و پریآانرے کارن

۱۱: اذان کی آواز سے شیطان بری طرح بدحواس ہو کر بھاگتا ہے

آیان کی آوڈا سے شایتان بری ترالھ بد ہاڈاس ہر کر باغات ہای

۱۱۱ آیانرے شڈ شنے شایتان دیربہای بآکول ہرے پلایان کرے

۱۲۔ جو شخص مؤذن کے ساتھ ساتھ اذان کے الفاظ دہراتا رہتا ہے

جو شڈھ مآجین کے ساڈ ساڈ آجان کے آلفاڈ دہراتا رالھ ہای

۱۲۱ ے بآکتی مویاآجینرے ساڈے ساڈے آجانرے ڈنیلولو پونرابڈتی کرے،

تو اس کو بھی وہی اجر و ثواب ملتا ہے جو مؤذن کو ملتا ہے۔

تو اس کو ڈی آجی آوڑ و ہاڈا ملتا ہای جو مآجین کو ملتا ہای

تبرے تارو آ سوڈاڈ الالیل ہای یا مویاآجینرے الالیل ہای

۱۳۔ مسجد میں جھاڑو دینا، مسجد کو پاک صاف رکھنا،

ماسجید میں باڈو دنا، ماسجید کو پاک ڈاف رالھا

۱۳۱ ماسجید باڈو دےوڈا، ماسجیدکے پرلکار-پرلآھن رالھا،

مسجد کا کوڑا کرکٹ باہر پھینک دینا، مسجد میں خوشبو سلگانا

ماسجید کا کوڈا کارکٹ بالر فیک دنا، ماسجید میں ڈشڈ سولگانا

ماسجیدرے آابرآنا بالرے فولا، ماسجیدے سولکلی آالانوں،

بالخصوص جمعہ کے دن مسجد کو خوشبو سے معطر کرنا،

بیلڈھڈ ڈمآ کے دن کو ڈشڈ سے مآڈر کرنا،

بیلش کرے ڈمآر دن ماسجید سولکلی ڈارا سولاسیت کرنا

شڈارڈ : نالائت-مکتی، بدحواس-بآکول ہرے، دہراتا، پونرابڈتی، صاف-پرلکار،

سولاسیت-معطر، آالانوں-سلگانا

یہ تمام کام موجب جنت ہے

یہ تمام کام موزیہ جانتا ہاے
اے سمست کاج بهست اباذاریت کرے۔

۱۴۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خشک ٹہنی کو زور سے ہلایا

ہجڑے آکرام نے اک خشک ٹاہنی کو جوار جو سے ہلایا
۱۸۱ ہجڑے (سا.) اکدین بفسر اکاٹیک شونا ڈال سوجوے ناڈلےن،

جو پتے اس میں لگے ہوئے تھے وہ جھڑ گئے۔ پھر فرمایا کہ

جو پاٹے اوس مے ناگے ہئے تھے وہ بڈ گائے، فسر فرمایا کہ
یہ پاٹاٹولہ تار مڈیہ ہیلن تا بڑے پڈل۔ اترپر ہجڑے (سا.) بللےن،

نماز پڑھنے والوں کے گناہ اسی طرح جھڑ جاتے ہیں

ناماے پڈلے وائل کے گناہ اسی تراب بڈ جاتے ہاے
ناماے آدایکاریدےر گوناہ اباہے بڑے ہاے

جس طرح اس خشک ٹہنی کے پتے جھڑ گئے ہیں۔

جس تراب اسی خشک ٹاہنی کے پاٹے بڈ گائے ہاے
یہاہے اے شونا ڈالےر پاٹا بڑے گےہے۔

۱۵۔ کسی نے پوچھا افضل اعمال کیا ہے؟ آپ نے فرمایا نماز۔

کسی نے گنا آفجالے آمال کرا ہاے؟ آپ (سا.) نے فرمایا ناماے
۱۵۱ کون باکٹیک ہجڑے (سا.) کے جیکساا کرل اوسم آمال کوناٹیک؟ تین اوسر دیلےن ناماے

سائل نے تین مرتبے دریافت کیا اور تینوں مرتبے

ساےل نے تین مرتبے دریاقت کیا آاور تین مرتابا
پراکاری تینبار جیکساا کرل

آپ نے یہی جواب دیا کہ نماز تمام اعمال سے افضل ہے،

آپ (سا.) نے یہی آاویا دیا کہ ناماے تمام آمال سے آفجال ہاے
اے تینبارہ ہجڑے (سا.) اے اکہ اوسر دیلےن یہ، ناماے سمست آمال ہتے اوسم

شمارت : موجب - اباذاریت، ٹہنی - ڈال، اسی طرح - اباہے، افضل - اوسم، دریافت - جیکساا کرل،

چوتھی مرتبہ میں فرمایا، جہاد، یعنی نماز جہاد سے بھی افضل ہے۔

চৌথী মরতবা মে ফরমায়া জিহাদ ইয়ানী নামায জিহাদ সে ভী আফজাল হয়
চতুর্থ বার বললেন জিহাদ। অর্থাৎ নামাজ জিহাদের চেয়েও উত্তম।

۱۶۔ تمام اعمال سے بہتر عمل اول وقت میں نماز کا ادا کرنا ہے۔

তামাম আমল সে বিহতার আমল আওয়াল ওয়াকুত য়ে নামায কা আদা করনা হয়
১৬। যাবতীয় আমল হতে উত্তম আমল হল সময়মত নামাজ আদায় করা।

۷۱۔ لوگوں کو اگر جماعت کی نماز کا اجر معلوم ہو جائے۔

লোগো কো আগার জমা'আত কী নামায কা আজর মালুম হো যায়ে
 ১৭। মানুষ যদি জামাতে নামাজ পড়ার সওয়াব জানতে পারে,

تو وہ خواہ کیسے ہی مجبوری ہو لیکن جماعت کی طرف دوڑ کر آئیں

তো ওহ খাহ কায়সে হী মাজবুরী হেঁ লেকিন জামা'আত কী তুরফ দৌড় কর আয়ী
তখন সে যতই সমস্যা হোকনা কেন জামাতের দিকে দৌড়ে আসবে।

جماعت کی پہلی صف ایسی ہے جیسے ملائکہ کی صف،

জামাতা কী पहली हफ़ आयसी हय जायसे मालिका की हफ़
जामातेर प्रथम कातार फेरेस्तानेदेर कातार समतुल्य।

تہنا نماز پڑھنے سے دو آدمیوں کی جماعت بہتر ہے۔

তনহ নামায পঢ়নে সে দো আদমিযুঁ কী জামাআত বেহতর হয়
একা নামাজ আদায় করার চেয়ে দুজনে নামাজ (জামাতে) পড়া উত্তম।

پھر جتنے آدمی زیادہ ہوں اتنی ہی یہ جماعت اللہ کو زیادہ پیاری ہوتی ہے

ফির জিতনে আদমী যিয়াদাহ হেঁ ইতনী হী য়েহ জামাত আহ্লাহ কো যিয়াদাহ পিয়ারী হোতী হয়
অতঃপর মানুষ যত বেশী হবে এই জামাত আল্লাহর নিকট ততই প্রিয় হবে।

۱۸۔ جمعہ کے دن جو شخص غسل کرتا ہے، سر میں تیل ڈالتا ہے

জুম্মা কে দিন জু শখছ গোসল করত হয়, সার মেঁ তেল ডালত হয়
১৮। যে ব্যক্তি জুম্মার দিন গোসল করে, মাথায় তৈল মাখে,

شعار : چوتھی مرتبہ - چوتھوار، بہتر - عبوسم - مجبوری - سمسآا، ملائکہ - فہرستہ، تنہا - عکا، پیاری - پیڑی

خوشبو لگاتا ہے۔ اچھی طرح طہارت کرتا ہے۔

خوبصورت لگاتا ہاے، آٹھ تارہ تارہات کرتا ہاے
سورکتی باہار کرتے، بالاباے پاک-طہارت ہاے،

نماز کو جاتا ہے اور جتنی نماز اللہ نے مقرر کی ہے اتنی نماز پڑھتا ہے،

نماز کو جاتا ہاے اور جتنی نماز اللہ نے مقرر کی ہے اتنی نماز پڑھتا ہاے
نماز کو جاتا ہاے اور جتنی نماز اللہ نے مقرر کی ہے اتنی نماز پڑھتا ہاے

خطبہ کے وقت خاموش رہتا ہے۔ مسلمانوں میں تفریق نہیں ڈالتا

خوبصورت لگاتا ہاے، آٹھ تارہ تارہات کرتا ہاے
سورکتی باہار کرتے، بالاباے پاک-طہارت ہاے،

تو اللہ اس بندے کے ایک جمعہ سے

تو اللہ اس بندے کے ایک جمعہ سے
تو اللہ اس بندے کے ایک جمعہ سے

دوسرے جمعہ تک کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

دوسرے جمعہ تک کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔
دوسرے جمعہ تک کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

۱۹۔ ایک اعرابی نے حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا،

اک اعرابی نے حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا،
اک اعرابی نے حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا،

مجھے ایسے اعمال بتائیے جن کی وجہ سے میں جنت میں چلا جاؤں،

مجھے ایسے اعمال بتائیے جن کی وجہ سے میں جنت میں چلا جاؤں،
مجھے ایسے اعمال بتائیے جن کی وجہ سے میں جنت میں چلا جاؤں،

فرمایا اللہ کیساتھ کسی کو شریک نہ کر، نماز پڑھا کر، زکوٰۃ دیا کر،

فرمایا اللہ کیساتھ کسی کو شریک نہ کر، نماز پڑھا کر، زکوٰۃ دیا کر،
فرمایا اللہ کیساتھ کسی کو شریک نہ کر، نماز پڑھا کر، زکوٰۃ دیا کر،

شریک، شریک، شریک، شریک، شریک، شریک، شریک، شریک، شریک، شریک،

رمضان کے روزے رکھا کر۔ اس نے کہا خدا کی قسم یہ اعمال بجالاؤں گا

رمضان کے روزے رکھا کر، اس نے کہا خدا کی قسم یہ اعمال بجالاؤں گا۔
رمضان کے روزے رکھا کر، اس نے کہا خدا کی قسم یہ اعمال بجالاؤں گا۔

ان پر نہ کچھ زیادہ کروں گا نہ ان سے کم کروں گا یہ کہہ کر اٹھ گیا۔

ان پر نہ کچھ زیادہ کروں گا نہ ان سے کم کروں گا یہ کہہ کر اٹھ گیا۔
ان پر نہ کچھ زیادہ کروں گا نہ ان سے کم کروں گا یہ کہہ کر اٹھ گیا۔

حضور ﷺ نے اس کی طرف اشارہ کر کے فرمایا

ہجڑ (سا.) نے اس کی طرف اشارہ کر کے فرمایا
ہجڑ (سا.) نے اس کی طرف اشارہ کر کے فرمایا

اگر کوئی جنتی کو دیکھنا چاہے تو اسے دیکھ لے۔

اگر کوئی جنتی کو دیکھنا چاہے تو اسے دیکھ لے۔
اگر کوئی جنتی کو دیکھنا چاہے تو اسے دیکھ لے۔

۲۰۔ جب تمہارے بادشاہ اور امیر اچھے ہوں۔ تمہارے مالدار سخی ہوں

جب تمہارے بادشاہ اور امیر اچھے ہوں۔ تمہارے مالدار سخی ہوں
جب تمہارے بادشاہ اور امیر اچھے ہوں۔ تمہارے مالدار سخی ہوں

اور تمہارے کام باہمی مشورے سے ہوا کریں

اور تمہارے کام باہمی مشورے سے ہوا کریں
اور تمہارے کام باہمی مشورے سے ہوا کریں

تو تمہاری زندگی موت سے بہتر ہے۔

تو تمہاری زندگی موت سے بہتر ہے۔
تو تمہاری زندگی موت سے بہتر ہے۔

اور اگر امرا برے ہوں، اغنیاء بخیل ہوں اور تم عورتوں کی

اور اگر امرا برے ہوں، اغنیاء بخیل ہوں اور تم عورتوں کی
اور اگر امرا برے ہوں، اغنیاء بخیل ہوں اور تم عورتوں کی

کپن، بخیل، پارمپار، باہمی، داتا، خلی، ایشیا، بالہ، کہہ کر : شادارث

رائے کے تابع ہو۔ تو پھر جینے سے مرنا بہتر ہے

راہے کہ تاہے ہو، تو ہر جینے سے مرنا بہتر ہاے
نیردشیر انوساری ہو، تاہلے توامادرے بےتے تھاکار تےے مٹھبرن کرنا اوتوم۔

۲۱۔ جو کسی بھوکے کو کھانا کھلاتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کو جنت کے

جو کسی بھوکے کو کھانا کھلاتا ہاے تو خدا تعالیٰ اس کو جنت کے
جو کسی بھوکے کو کھانا کھلاتا ہاے تو خدا تعالیٰ اس کو جنت کے
۲۱۔ ےے بھکتی مٹھبھارتکے کھانا کھاوےاے، تاکے اٹھلاہ تاآنا بےہےستور

پھل کھلائے گا۔ جو کسی پیاسے کو پانی پلاتا ہے تو اللہ تعالیٰ

فھل کھلاےگا جو کسی پیاسے کو پانی پلاتا ہاے تو اٹھلاہ تاآنا
فھل کھاوےابن۔ ےے بھکتی کون پیپاسیت بھکتیکے پانی پان کرےاے تاکے اٹھلاہ تاآنا

اس کو جنت کی سر بمھر شراب پلائے گا۔

اٹس کو جانت کی سر بمھر شراب پلاےگا۔
اٹس کو جانت کی سار ب-مھر شارب پلاےگا۔
بےہےستور بواتلےر مٹھ بھک کرنا شارب پان کرابن۔

جو بندہ کسی غریب کو کپڑے پہنائے گا

جو باندہ کسی غریب کو کپڑے پہناےگا
جو باندہ کسی غریب کو کپڑے پہناےگا
ےے بھکتی کون غریبکے کاپڈ پرےاے

تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے حُلے عطا کرے گا۔

تو اٹھلاہ تاآنا اٹس کو جانت کے حُلے اٹا کرےگا
اٹھلاہ تاآنا تاکے بےہےشترےر پوشارک پرابن۔

۲۲۔ جو شخص مجھ سے وعدہ کرے کہ وہ لوگوں سے سوال نہیں کرے گا

جو شھھ مٹھ سے وےااا کرے کہ لگاں سے سووےان ناہی کرےگا
۲۲۔ ےےبھکتی امار سائے اکٹھار اٹسکار کرے ےے، سے کون مانٹھر کاٹھ سووےان کرےے نا

تو میں ایسے شخص کے لئے جنت کا ضامن ہونے کو تیار ہوں۔

تو مے اےاےسے شھھ کہ لےے جانت کا جمان ہونے کو تےےاےر ہاے
تاہلے امان امان بھکتیر بےہےشترےر اایٹھ نیتے پرٹھوت اٹھٹ۔

شکارٹ : تابع - انوساری، بھوکے، مٹھبھارت، پیاسے، پیپاسیت بھکتی، وعدہ، اٹسکار، ضامن، اایٹھ۔

ۛۛ۔ جس نے کسی محتاج آدمی کو اپنی دودھ دینے والی بکری قرض دے دیا

جس نے کسی محتاج آدمی کو اپنی دودھ دینے والی بکری قرض دے دیا
ۛۛ۔ یہ بکری کون گریب مانوسکے نیجےر دودھر بکری کر دینے ديل،

کسی کو روپیہ پیسہ قرض دے دیا، یا کسی کو راستہ بتا دیا

ایسا کسی کو روپیہ پیسہ قرض دے دیا ایسا کسی کو راستہ بتا دیا
اثربا کاڈکے ٹاکا پوسا دھار ديل، اثربا کاڈکے پتھ دے دینے ديل

تو ایسے شخص کو ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوتا ہے۔

تو ایسا سے شخ کو اک گولام آساده کرنے کے برابر سওয়াب ہوتا ہا
تاہلے امان بکتر اکاٹي گولام آساده کرار پرممان سওয়াب ہا۔

ۛۛ۔ ابن آدم کا ہر عمل اس کا اپنا ہوتا ہے۔ لیکن روزہ میرا ہے

ایب نے اادم کا ہار اامل اوس کا اپنا ہوتا ہا، لکین روجا مورا ہا
ۛۛ۔ اادم سبتانےر پرتاٹي اامل نیجےر جنبا، کینر روجا امار جنبا۔

اور اس کا بدلہ میں ہی دوں گا۔

ااور اوس کا بدلہ مایں ہی دؤگا
اار اامی نیجےہی اہار پرتادان ديل۔

ۛۛ۔ قربانی کے ہر بال پر ایک نیکی ملتی ہے۔

کوربانی کے ہار بال پر اک نکي ملتي ہا۔
ۛۛ۔ کوربانیر پشور پرتاٹي پشامےر بینمےے اکاٹي ساওয়াب پاওয়া ہا۔

ۛۛ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حاجیوں کے لئے دعا فرمائی ہے،

ہجر (سا.) نے ہاکیوں کے لیے دؤا فرمائي ہا
ۛۛ۔ ہجر (سا.) ہاکیدےر جنبا دویا کرےہےن :

الہی حج کرنے والوں کو بخش دے اور جس کے لئے

ایلاہی! ہج کرنے ویاوں کو بخش دے، ااور جس کے لیے
ہے االلاہ! ہاکیدےر اپانی ماف کرے دنے اباں جنبا

شمارث : قرض - اادم سبتان، مغفرت - اادم سبتان، مافےر دویا،

حاجی مغفرت طلب کرے اس کو بھی بخش دے۔

হাজী মাগফিরাত তুলব করে উস কো ভী বখশ দে
হাজী সাহেবরা গোনাহ মাফের দোয়া করে আপনি তাকেও মাফ করে দিন।

۲۷۔ جہاد کے ارادے سے جو شخص گھر سے نکلا

জিহাদ কে ইরাদে সে জু শখছ ঘর সে নিকলা
২৭। জিহাদের ইচ্ছা পোষণ করে যে ব্যক্তি ঘর থেকে বের হলো,

وہ خواہ کفار کی تلوار سے قتل ہو یا اونٹ اور گھوڑے سے گر کر مر گیا

ওহ খাহ কুফরার কী তলওয়ার সে কতল হো ইয়া উট আওর ঘোড়ে সে গির কর মর গয়া
সে ব্যক্তি কাফিরদের তলোয়ারের আঘাতে মারা যাক, অথবা উট বা ঘোড়া থেকে পড়ে মারা যাক

یا کسی زہریلے کیڑے کے کاٹنے سے مر گیا یا اس کے بستر ہی پر

ইয়া কিসী যহরীলে কীড়ে কে কাটনে ছে মর গয়া, ইয়া উস কে বিস্তর হী পর
অথবা বিষাক্ত কিট-পতঙ্গ দংশন করার কারণে মারা যাক, অথবা নিজের বিছানাতেই

اس کو موت آگئی وہ ہر حالت میں شہید ہے اور اس کے لئے جنت ہے

উস কো মওত আ গাই, ওহ হার হলত মেন্ শহীদ হায় আওর উস কে নিয়ে জান্নাত হায়
তার মৃত্যু হোক সর্বাবস্থায় সে ব্যক্তি শহীদ এবং তার জন্য বেহেশত (অবধারিত)

۲۸۔ شہید کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں مگر قرض۔

শহীদ কে তামাম গুনাহ মাআফ হো জাতে হায় মাগার কুর্ব
২৮। শহীদের সমস্ত গোনাহ মাফ হয়ে যাবে কর্জ ছাড়া।

۲۹۔ جہاد میں روپیہ خرچ کرنے والوں کو ایک روپیہ کا

জিহাদ মেন্ রুপিয়া খরচ করনে ওয়ালু কো এক রুপিয়া কা
২৯। জেহাদে টাকা খরচকারীর এক টাকার সাওয়াব (অন্যত্র)

ثواب سات سو روپے کے برابر ہوتا ہے۔

সওয়াব সাত সও রোপে কে বরাবর হোতা হায়
সাতশত টাকার সাওয়াবের পরিমাণ হয়ে থাকে।

শব্দার্থ : কفار - কাফিরদের, بستر - বিছানা, مگر - ছাড়া, برابر - পরিমাণ,

۳۰۔ بہتر سے بہتر اور اچھے سے اچھا کھانا ایک انسان کے لئے

بہتر سے بہتر اور آچھے سے آچھا کھانا ایک انسان کے لیے
۷۰۱۔ ایک شخص انسانوں کے سب سے اچھے اور اچھے کھانے

یہ ہے کہ اپنے ہاتھ سے کھا کر کھائے۔

یہ ہے کہ اپنے ہاتھ سے کھا کر کھائے
یہ ہے کہ اپنے ہاتھ سے کھا کر کھائے
یہ ہے کہ اپنے ہاتھ سے کھا کر کھائے

حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ سے کام کر کے کھایا کرتے تھے

حضرت داؤد (آ.) اپنے ہاتھ سے کام کر کے کھایا کرتے تھے
حضرت داؤد (آ.) اپنے ہاتھ سے کام کر کے کھایا کرتے تھے

۳۱۔ ایک سچا اور امانت دار سوداگر قیامت میں نبیوں،

ایک سچا اور امانت دار سوداگر قیامت میں نبیوں
ایک سچا اور امانت دار سوداگر قیامت میں نبیوں
ایک سچا اور امانت دار سوداگر قیامت میں نبیوں

صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ ساتھ ہوگا۔

صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ ساتھ ہوگا
صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ ساتھ ہوگا
صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ ساتھ ہوگا

۳۲۔ جس عورت نے پانچوں وقت کی نماز پڑھی،

جس عورت نے پانچوں وقت کی نماز پڑھی
جس عورت نے پانچوں وقت کی نماز پڑھی
جس عورت نے پانچوں وقت کی نماز پڑھی

رمضان کے روزے رکھے اور اپنے نفس کی حفاظت کی،

رمضان کے روزے رکھے اور اپنے نفس کی حفاظت کی
رمضان کے روزے رکھے اور اپنے نفس کی حفاظت کی
رمضان کے روزے رکھے اور اپنے نفس کی حفاظت کی

اپنے خاوند کی فرمانبرداری کرتی رہی تو یہ عورت بہشت کے

اپنے خاوند کی فرمانبرداری کرتی رہی تو یہ عورت بہشت کے
اپنے خاوند کی فرمانبرداری کرتی رہی تو یہ عورت بہشت کے
اپنے خاوند کی فرمانبرداری کرتی رہی تو یہ عورت بہشت کے

رکھ کر، حفاظت، ساتھ ساتھ، ساتھ ساتھ، سوداگر،

جس دروازے سے چاہے بہشت میں داخل ہو جائے۔

যে কোন দরজা দিয়ে ইচ্ছা করবে বেহেশতে প্রবেশ করবে।

۳۳۔ ایک شخص نے اپنی سخت دلی کی شکایت کی۔

এক শখছ নে আপনী সখত দিলী কী শিকায়াত কী
৩৩। এক ব্যক্তি (হুজুর সা.)-এর কাছে তার মন কঠিন হওয়ার অভিযোগ করল,

فرمایا: یتیم کے سر پر ہاتھ پھیر، مسکین کو کھانا کھلا تیرا دل نرم ہو جائے گا

ফরমায়া য়াতীম কে সার পর হাথ ফের, মিসকীন কো খানা খিলা তেরা দিল নরম হো জায়েগা
হুজুর তাকে বললেন: এতিমের মাথার উপর হাত বুলাও, মিসকীনকে খানা খাওয়াও তোমর মন নরম হয়ে যাবে।

۳۴۔ بہترین شخص تم میں سے وہ ہے جس نے قرآن کو سیکھا اور سکھایا

০৪। তোমাদের মধ্যে সর্বোত্তম ঐ ব্যক্তি যে কুরআন শরীফ শিক্ষা করে এবং শিক্ষা দেয়

۳۵۔ ذکر الہی سے بڑھ کر کوئی چیز خدا کے عذاب سے نجات دلانے والی نہیں ہے

জিকরে ইলাহী সে বড় কর কোঈ চীয খোদা কে আযাব সে নাজাত দেলানে ওয়ালী নাই হয়
৩৫। আল্লাহর যিকিরের চেয়ে আল্লাহর আযাব থেকে অধিক মুক্তিদাতা আর কিছুই নেই

۳۶۔ جو بات الحمد للہ یا بسم اللہ سے شروع نہیں کی جاتی

৩৬। যে কথা বা কাজ আলহামদুলিল্লাহ, অথবা বিসমিল্লাহ দ্বারা শুরু করা না হয়

اس میں برکت نہیں ہوتی

উস মেন্ বরকত বরকত নাই হোতী
সে কথা ও কাজে বরকত হয় না।

শব্দার্থ : بہترین - অভিযোগ, شکایت - मन कठिन होया, سخت دلی -

۳۷۔ جب کوئی شخص تم میں سے کھانا کھائے۔ تو بسم اللہ کہہ لیا کرے۔

جب کوئی شخص تم میں سے کھانا کھائے تو بسم اللہ کہہ لیا کرے
۷۹۔ یکن تومادیر مধ্য ہتہ کڈ خانا کھای، تখন بسم اللہ کہہ بولے شرو کررہے

اگر اتفاقاً ابتدا میں کسی کو بسم اللہ یاد نہ رہے

آگار ایڈفکان ایڈتہا مے کسی کو بسم اللہ کہہ ایڈاد نا راکھ
یڈی کاکارو غٹناکرمے شرو تہ بسم اللہ کہہ منے نا کاکہ

تو بیچ میں جب یاد آ جائے یہ الفاظ کہہ لے

تو بیچ مے جب ایڈاد آکایے ایڈیہ آلکاک کاک لے
تاکہلے کاکویر ماکو یکن سوری آسبے تখন ا شاکولہ بولبے،

بسم اللہ اولہ واکرہ

بسم اللہ ایڈویراکھ ویا آکیراکھ

بسم اللہ ایڈویراکھ ویا آکیراکھ

۳۸۔ ایک صحابی نے عرض کیا، بہترین عمل کون سا ہے

اک کاکاکی نے آرک کیک، بےکریں آمک کون سا کاک
۷۷۔ ککک ساکاکی آرک کرک سبوتم آمک کونک

جو اللہ کو سب سے زیادہ محبوب ہے؟ فرمایا وقت پر نماز پڑھنا۔

جو آکاک کو سب سے یڈادہ مکبوب ہے؟ فرمایا ویاکوت پر ناما کڈنا
یا آکاکر نیکٹ اکی کریک؟ کیکر (سا.) بوللن، سمکمت ناما کڈنا

اس نے عرض کیا اس کے بعد؟

اس نے آرک کیک اسکے کاک؟

کینی آکاک بوللن اکپر کونک؟

شکایت : - نجات، سبوتم، بہترین، ماکا، سر، اکیک : - شاکر

فرمایا: ماں باپ سے اچھا برتاؤ کرنا۔

ফরমায়া মাং বাপ সে আচ্ছা বরতাও করনা

তিনি বললেন, মাতা-পিতার সাথে ভাল ব্যবহার করা

اس نے عرض کیا پھر کون سا عمل؟ فرمایا: اللہ کے راستے میں جہاد کرنا

উস নে আরজ কিয়া ফের কোন সা আমল? ফরমায়া আল্লাহ কে রাস্তে মে জিহাদ করনা।

তিনি বললেন, তারপর কোন আমল? বললেন আল্লাহর রাস্তায় জেহাদ করা।

۳۹۔ کسی ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہہ دینا بہترین جہاد ہے۔

কিসী জালেম বাদশাহ কে সামনে হক্ বাত কাহ দেনা বেহতরীন জিহাদ হয়

৩৯। কোন জালেম বাদশার সামনে হক কথা সর্বোত্তম জেহাদ।

۴۰۔ سب سے زیادہ کامل ایمان ان لوگوں کا ہے جن کے

সব সে যিয়াদাহ কামেল ঈমান উন লোগোঁ কা হয়, জিন কে

৪০। সর্বাধিক পরিপূর্ণ ঈমান হচ্ছে ঐ ব্যক্তির, ঈমান যার

اخلاق بہت اچھے ہیں اور وہ اپنے گھر والوں پر بہت مہربان ہیں:

আখলাক বহুত আছে হ্যাঁ আওর আপনে ঘর ওয়ালাঁ পর বহুত মেহেরবান হ্যাঁ

চরিত্র ভাল এবং নিজ পরিবারের লোকজনের প্রতি অধিক দয়াশীল।

(ازار بعین مرتبہ سید عبدالاحد قاسمی)

(সাইয়েদ আব্দুল আহাদ কাসেমীর “আরবাস্টান” হতে সংগৃহীত।)

शब्दार्थ

ব্যবহার, برتو, -প্রিয়, محبوب, -মাঝে, ঘটনাক্রমে, -আলাপ

حضرت ابوبکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

হযরত আবু বকর ছিন্দীক (রা.)

آپ کا نام مبارک عبد اللہ ہے، صدیق آپ کا لقب ہے۔

আপকা নামে মুবারক আব্দুল্লাহ হয়, সিদ্দীক আপ কা নকুব হয়
তার সম্মানিত নাম আব্দুল্লাহ। সিদ্দীক তাঁর উপধি।

اور ابو بکر آپ کی کنیت ہے۔ آپ کی ولادت رسول اللہ ﷺ کی

আগর আবু বকর আপ কী কুনয়াত হয় আপ কী বিলাদাত রাসূল (সা.) কী
এবং আবু বকর তাঁর উপনাম। হযরত আবু বকর এর জন্ম রাসূলুল্লাহ (সা.) এর

ولادت باسعادت سے دو برس کی مہینے بعد ہوئی

বিনাদাতে বা সাআদত সে দো বরস কষ্ট মাহীনে বাদ হুই
পৃণ্যময় জন্মের দুই বৎসর করেক মাস পরে হয়েছিল,

اور وہی دو برس کی مہینے بعد وفات پائی، اس لئے عمر بھی حضور ﷺ کی

আগর ওহী দো বরস কষ্ট মাহীনে বাদওয়াফাত পাঈ, ইস লিয়ে ওমর ভী হুজুর (সা.) কী
এবং ঠিক দুই বৎসর কয়েকমাস পরে মৃত্যুবরণ করেন। এজন্য হযরত আবু বকরের

عمر کے برابر یعنی تریسٹھ برس کی ہوئی۔ رنگ آپ کا سفید تھا،

ওমর কে বরাবর যানী তেরেসাট বরস কী হুই, রংগ আপ কা সুফায়েদ থা,
বয়স ও হুজুর (সা.) এর বয়সের সম পরিমান অর্থাৎ তেবটি বছর হল। তার গায়ের রং ফর্সা ছিল।

جسم لاغر تھا، رخساروں پر گوشت کم تھا۔ پیشانی ابھری ہوئی تھی،

জিসম লাগের থা, কুখসারু পর গোসত কম থা, পেশানী উভরী লুই থা
শরীর ক্ষীণ ছিল, চোয়ালে গোস্তু কম ছিল, কপাল উচু ছিল,

بال سفید ہو گئے تھے، بڑے نرم دل اور نہایت بردبار تھے۔

বাল সুফায়েদ হো গায়ে থে, বড়ে নারম দিল আওর নেহায়াত বুরদবার থে
চুল সাদা হয়ে গিয়েছিল। অত্যন্ত নরম দিল ও খুবই ধৈর্যশীল ছিলেন।

شماره : لقب - کتیت، وپنام، ولادت - جنم، سعادت - شت، سفید - سادا،

کپال - پیشانی، گالسمڑھ، رخساروں، دُوربل، لاغر

رسول اللہ صلی علیہ وسلم کی رفاقت میں سب سے سابق و فائق تھے۔

راسূল اللہ (سا.) کی رفاقت میں سب سے سارےک و فایزک وہ
راسূল اللہ (سا.) এর সহচর্যে তিনিই সর্ব প্রথম ও অগ্রগামী ছিলেন।

حیات میں آپ کے وزیر رہے۔ اور آپ کے بعد آپ کے جانشین ہوئے

হারাতে মেন আপ (সা.) কে ওয়ীর রাহে, আওর আপ (সা.) কে বাদ আপ কে জানশীন হোয়ে,
জীবদ্দশায় নবীজীর মন্ত্রী ছিলেন এবং এন্তেকালের পর নবীজীর জ্বলাভিষিক্ত হন।

خليفة رسول الله ﷺ کا مبارک خطاب آپ کے سوا کسی کے لئے استعمال نہیں ہوا،

খলীফাতু রাসূলিল্লাহ (সা.) কা মুবারক খেতাব আপ কে সিওয়া کسی কে লিয়ে ইস্তেমাল নাই হুয়া,
'নবীজীর খলীফা' এই মুবারক খেতাব হযরত আবু বকর (রা.) ছাড়া অন্য কারো জন্য ব্যবহৃত হয়নি।

آپ کے بعد کے خلفاء امیر المؤمنین کہہ کر پکارے گئے۔

আপ কে বাদ কে খুলাফায় আমীরুল মুমিনীন কাহ কর পুকারে গায়ে
হযরত আবু বকরের পরবর্তী খলীফাদেরকে “আমীরুল মুমেনীন” বলে ডাকা হতো।

دو برس تین مہینے نو دن تحت خلافت پر متمکن رہ کر

দো বরস তিন মাহীনে নও দিন তখতে খিলাফাত পর মুতামাক্কিন রাহ কর
দুই বৎসর তিন মাস নয় দিন তিনি খেলাফতের সিংহাসনে অধিষ্ঠ থাকর পর

۱۷ جمادی الاخریٰ ۳۱ھ کو مغرب وعشاء کے مابین اس دار فانی سے

১৭ জুমাদাল উখরা ১৩হি: কো মাগরিব অ ইশা কে মা বায়ন ইস দারে ফানী সে
১৭ই জুমাদাল উখরা ১৩হি: তে মাগরিব ও ঈশার মাঝামাঝি সময় ইহকাল ত্যাগ করেন

رحلت کی اور اپنے حبیب رسول کریم ﷺ کے پہلوں میں مدفون ہوئے

রিহলাত কী আওর আপনী হাবীব রাসূলে কারীম (সা.) কে পাহলু মেন মাদফুন হুয়ে,
এবং তাঁর মহান ও পরম বন্ধু হযরত রাসূলুল্লাহ (সা.) এর পাশেই সমাধিস্ত হন।

رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ علمائے لکھا ہے کہ عورتوں میں

রাজিয়াল্লাহু তাআলা আনহু- উলামা নে লিখ্যা হয় কেহ আওরাতু মেন
রাযিয়াল্লাহু তাআলা আনহু। উলামায়ে কেলাম লিখেছেন যে, মহিলাদের মধ্যে

পরামর্শদাতা বা মন্ত্রী - অগ্রগামী - فائق - প্রথম - سابق - সান্নিধ্য - رفقت - ধৈর্যশীল - بردبار : ৪ শব্দার্থ

ইহকাল - دارفانی - মধ্যবর্তী - মابین - অধিষ্ঠিত - متمکن - জ্বলাভিষিক্ত - جانشین

سب سے پہلے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اسلام لائیں،

سب سے پہلے ہجرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے
سب سے پہلے ہجرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے

لڑکوں میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، غلاموں میں حضرت زیدؓ،

نڈکوں میں ہجرت اہل (را.) گولاموں میں ہجرت یاسد (را.)
اور ہجرت اہل (را.) گولاموں میں ہجرت یاسد (را.)

اور مردوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام لائے

آپ کے ہجرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
آپ کے ہجرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

آپ کے وعظ و تبلیغ سے بڑے بڑے صحابہ مسلمان ہوئے۔

آپ کے وعظ و تبلیغ سے بڑے بڑے صحابہ مسلمان ہوئے۔
آپ کے وعظ و تبلیغ سے بڑے بڑے صحابہ مسلمان ہوئے۔

فرمایا کرتے تھے: ”سچ بولنا اور نیکی کرنا موجب جنت ہے،

فرمایا کرتے تھے: ”سچ بولنا اور نیکی کرنا موجب جنت ہے،
فرمایا کرتے تھے: ”سچ بولنا اور نیکی کرنا موجب جنت ہے،

اور جھوٹ بولنا اور بدکاری کرنا موجب دوزخ ہے۔

اور جھوٹ بولنا اور بدکاری کرنا موجب دوزخ ہے۔
اور جھوٹ بولنا اور بدکاری کرنا موجب دوزخ ہے۔

شعار : پہلے - اول، لڑکوں - بچوں، مردوں - پुरुష، وعظ - خطبہ، اور جھوٹ بولنا اور بدکاری کرنا موجب دوزخ ہے۔

اور جھوٹ بولنا اور بدکاری کرنا موجب دوزخ ہے۔
اور جھوٹ بولنا اور بدکاری کرنا موجب دوزخ ہے۔

حضرت عمر فاروق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

ہجرت و عمر فاروق (را.)

آپ کا نام مبارک عمر ہے۔ فاروق آپ کا لقب،

آپ کا نام مبارک و عمر ہجرت، فاروق آپ کا لقب
تاریخ مبارک نام و عمر۔ فاروق تاریخ و ہجرت

اور کنیت ابو حفص ہے۔ آپ کی ولادت واقعہ فیل کے

آپ کی کنیت ابو حفص ہجرت، آپ کی ولادت واقعہ فیل کے
تاریخ نام و ہجرت۔ تاریخ و ہجرت (تاریخ و ہجرت) تاریخ و ہجرت

تیرہ برس بعد ہوئی، عمر آپ کی بھی تیرہ برس کی ہوئی،

تیرہ برس بعد ہوئی، عمر آپ کی بھی تیرہ برس کی ہوئی
تیرہ برس بعد ہوئی، عمر آپ کی بھی تیرہ برس کی ہوئی

نبوت کے چھٹے سال ستائیس برس کی عمر میں اسلام لائے۔

نبوت کے چھٹے سال ستائیس برس کی عمر میں اسلام لائے
نبوت کے چھٹے سال ستائیس برس کی عمر میں اسلام لائے

ان سے پہلے چالیس مرد اور گیارہ عورتیں اسلام سے مشرف ہو چکی تھیں

ان سے پہلے چالیس مرد اور گیارہ عورتیں اسلام سے مشرف ہو چکی تھیں
ان سے پہلے چالیس مرد اور گیارہ عورتیں اسلام سے مشرف ہو چکی تھیں

رنگ آپ کا سفید مائل بہ سرخی تھا مگر قحط سالی میں

رنگ آپ کا سفید مائل بہ سرخی تھا مگر قحط سالی میں
رنگ آپ کا سفید مائل بہ سرخی تھا مگر قحط سالی میں

ناموافق غذا کے استعمال سے رنگ میں سیاہی آ گئی تھی،

ناموافق غذا کے استعمال سے رنگ میں سیاہی آ گئی تھی
ناموافق غذا کے استعمال سے رنگ میں سیاہی آ گئی تھی

شہادت : لقب - کنیت، نام، عمر - ہجرت، مشرف - ہجرت، ناموافق - ہجرت، ناموافق - ہجرت

آپ کی خلافت کا زمانہ دنیا کی تاریخ میں بہت ہی شاندار رہا ہے

آپ کی خلافت کا پانچواں دن بھی شہید ہوا
آپ کی خلافت کا پانچواں دن بھی شہید ہوا

دس برس چھ مہینے پانچ دن تخت خلافت کو زینت دی،

دس برس چھ مہینے پانچ دن تخت خلافت کو زینت دی
دس برس چھ مہینے پانچ دن تخت خلافت کو زینت دی

فجر کی نماز میں ابولؤلؤ نامی ایک مجوسی غلام کے ہاتھ سے شہید ہوئے

فجر کی نماز میں ابولؤلؤ نامی ایک مجوسی غلام کے ہاتھ سے شہید ہوئے
فجر کی نماز میں ابولؤلؤ نامی ایک مجوسی غلام کے ہاتھ سے شہید ہوئے

اور یکم محرم ۲۴ھ کو اس دارفانی سے رحلت فرمائی۔ روضہ نبوی میں

اور یکم محرم ۲۴ھ کو اس دارفانی سے رحلت فرمائی۔ روضہ نبوی میں
اور یکم محرم ۲۴ھ کو اس دارفانی سے رحلت فرمائی۔ روضہ نبوی میں

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں مدفون ہوئے

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں مدفون ہوئے
حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں مدفون ہوئے

علماء نے لکھا ہے کہ ان کے مسلمان ہوتے ہی

علماء نے لکھا ہے کہ ان کے مسلمان ہوتے ہی
علماء نے لکھا ہے کہ ان کے مسلمان ہوتے ہی

رسول اللہ ﷺ نے اعلان کے ساتھ کعبہ میں نماز پڑھی،

رسول اللہ ﷺ نے اعلان کے ساتھ کعبہ میں نماز پڑھی
رسول اللہ ﷺ نے اعلان کے ساتھ کعبہ میں نماز پڑھی

اور روز بروز اسلام کی قوت و شوکت بڑھتی گئی۔ فرمایا کرتے تھے:

اور روز بروز اسلام کی قوت و شوکت بڑھتی گئی۔ فرمایا کرتے تھے
اور روز بروز اسلام کی قوت و شوکت بڑھتی گئی۔ فرمایا کرتے تھے

شہادت : زینت - اہل بیت، مجوسی - اہل بیت، دارفانی - اہل بیت

”علماء کی مجلسوں سے علیحدہ نہ رہا کرو۔ اللہ نے روئے زمین پر

”ولامہ کی مجلسوں سے آلاہیہ نہ راہا کرو، آلاہ نہ راہے ہمین پر
توہرا کখনو ولاماہدہر مجلس سے تھے دہرے تھاکہ نہا۔ آلاہ تالآہا ہمینہ

علماء کی مجلس سے زیادہ بزرگ کوئی مقام نہیں پیدا کیا“

ولامہ کی مجلس سے ییاداہ سے ییاداہ ہورگ کوئی مقام نہی پیدا کیا
ولاماہدہر مجلس آپہنکا اہیک سمنانیت کون آایگا سٹیت کورہن نہا۔

حضرت عثمان ذوالنورین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

ہہرہت اوسمان یون-نراہن (را.)

آپ کا نام مبارک عثمان اور لقب ذوالنورین ہے۔

آپ کا نامہ ہوارک اوسمان آور لکھ یوننورائن ہای
تار نام آیل اوسمان، آار اآاآیل یوننورائن۔

آپ کی ولادت واقعہ فیل کے چھ برس بعد ہوئی،

آپ کی ولادت ویاکیآیے فیل کے آے ہرس ہاد آڈ
ہاتیر آٹنار آے ہآر پر تار آآم ہیےآیل۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ کے وعظ سے مشرف باسلام ہوئے

ہہرہت آو ہکر آڈیک (را.) کے ویاآ سے ہشارہف ہاسلام آے
تین ہہرہت آو ہکرہر (را.) ویاآ و نہیہتہ اسلام آرہنے ہنہ۔

قد آپ کا متوسط، اور رنگ سفید زردی مائل تھا، چہرہ مبارک پر

کڈ آپ کا مآاویاساآ، آور رآگ سوآیےد ہرہی مایےل آا، آےہرایے ہوارک پر
تار شریہرہر گٹن مہام ہرہنہر آیل۔ شریہرہر رآ ہلڈ ہرآ میشیت سادہ آیل۔

چچک کے چند نشانات تھے، سینہ کشادہ تھا، ڈاڑھی گھنی تھی،

آآک کے آاد نشانات آے، سنا کوشادہ آا، ڈاڑھی ہنی آا،
آےہرار مہی ہسنتورورہر کایےکٹ دای آیل۔ ہک ہرآسٹ آیل۔ دای ہن آیل۔

شہارآ : ہیلوں - ہارآے، مآون، سماہیت، اعلان، آوآنا، مقام، آایگا، ذوالنورین، دہی
نہرہر اہیکاری، واقعہ، آٹنا، متوسط، مہام، آچک، ہسنتورورہر، ہڈ، کایےکٹ۔

سر میں بال رکھتے تھے۔ اخیر عمر میں زرد خضاب بالوں میں لگاتے تھے

সার মেন্ বাল রাখতে থে, আখীরে ওমর মেন্ যরদ খিজাব বালু মেন্ লাগাতে থে
মাথায় চুল রাখতেন, শেষ বয়সে দাড়ীতে হলুদ খেজাব ব্যবহার করতেন।

اور دانتوں کو سونے کے تار سے بندھوایا تھا،

আওর দাঁতু কো সোনে কে তার সে বান্ধওয়ায় থা
এবং স্বর্ণের তার দিয়ে দাঁত বাঁধায়ে ছিলেন।

آپ حضرت فاروق اعظمؓ کے بعد خلیفہ منتخب کئے گئے

আপ হযরত ফারুকে আজম কে বা'দ খলীফা মুনতাজাব কিয়ে গায়ে
হযরত উসমান (রা.) হযরত উমরের পর খলীফা নির্বাচিত হন

اور بارہ دن کم بارہ سال مسند خلافت کو رونق دی

আওর বারাহ দিন কম বারাহ সাল মাসনাদে খিলাফত কো রওনকু দী
এবং বার দিন কম বার বৎসর খেলাফতের মসনদকে আলোকিত করেছেন।

آپ کے عہد میں بہت سے ممالک اسلامی سلطنت میں شامل ہوئے

আপ কে আহদ মেন্ বহুত সে মামালেক ইসলামী সুলতানাত মেন্ शामिल হয়ে
হযরত উসমান (রা.) এর যুগে বহু দেশ ইসলামী রাষ্ট্রের আওতাভুক্ত হয়।

۱۸ ذی الحجہ ۳۵ھ کو بڑی مظلومیت کے ساتھ باغیوں کے ہاتھ سے

১৮ যিলহজ্জ ৩৫ হি: কো বড়ী মজলুমিয়াত কে সাথ বাগিয়ু কে হাথ সে
১৮ই জিলহজ্জ ৩৫ হিজরী সনে অত্যন্ত নির্মমভাবে বিদ্রোহীদের হাতে

شہید ہوئے اور مقام حش کو کب میں دفن کئے گئے۔

শহীদ হয়ে আওর মাকামে হশ কাউকাব মেন্ দাফন কিয়ে গায়ে
শাহাদাত বরণ করেন এবং কুকাবের হশ নামক স্থানে সমাহিত হন।

علماء نے لکھا ہے کہ یہ پہلا واقعہ تھا کہ مسلمان کی تلوار مسلمان پر چلی

উলামা নে লিখ্যা হয় কেহ য়েহ পাহেলা ওয়াক্বিয়া থা কেহ মুসলমান কী তলওয়ার মুসলমান পর চলী
উলামায়ে কেলাম লিখেছেন, এটাই প্রথম ঘটনা ছিল যে, একজন মুসলমানের তলোয়ার অন্য মুসলমানের উপর পতিত হয়েছে

শব্দার্থ : زرد - হলুদ, خضاب - চুলের রং, ممالک - দেশসমূহ, شامل - অন্তর্ভুক্ত, باغیوں - বিদ্রোহী,

اور یہ پہلا فتنہ تھا۔ جو اس امت میں برپا ہوا جس نے برکات

آؤر ٲہ پہلا فتنہ تھا جو اِس اُمت میں برپا ہوا، جس نے برکات
اُٲر اُٲر پہلا فتنہ تھا جو اِس اُمت میں برپا ہوا، جس نے برکات
اُٲر اُٲر پہلا فتنہ تھا جو اِس اُمت میں برپا ہوا، جس نے برکات

نبوت کا سلسلہ کاٹ دیا اور اسلامی فتوحات کا دروازہ بند کر دیا۔

نبروؤٲاٲ کا سلسلہ کاٹ دیا آؤر اِسلامی فتوحات کا دروازہ بند کر دیا
ٲاراباہکیتا ختم کرے دےٲ اُٲر اِسلام کے ریکٲر کے ٲاراباہکیتا ختم کرے دےٲ

مسلمانوں کی تلوار جو کافروں پر چلتی تھی،

مسلمانوں کی تلوار جو کافروں پر چلتی تھی،
مسلمانوں کے تلواروں کو کافروں کے تلواروں کے ٲر چلتی تھی،
مسلمانوں کے تلواروں کو کافروں کے تلواروں کے ٲر چلتی تھی،

اب آٲس ہی میں چلنے لگی۔ فرماتے تھے:-

آب آٲس ہی میں چلنے لگی، فرماتے تھے:
آب آٲس ہی میں چلنے لگی، فرماتے تھے:
آب آٲس ہی میں چلنے لگی، فرماتے تھے:

۱۔ بندگی اس کو کہتے ہیں کہ بندہ احکام الہی کی حفاظت کرے

بندگی اِس کو کہتے ہیں کہ بندہ احکام الہی کی حفاظت کرے
بندگی اِس کو کہتے ہیں کہ بندہ احکام الہی کی حفاظت کرے
بندگی اِس کو کہتے ہیں کہ بندہ احکام الہی کی حفاظت کرے

اور جو عہد کسی سے کرے اس کو ٲورا کرے اور جو کچھ مل جائے

آؤر جو عہد کسی سے کرے اس کو ٲورا کرے اور جو کچھ مل جائے
آؤر جو عہد کسی سے کرے اس کو ٲورا کرے اور جو کچھ مل جائے
آؤر جو عہد کسی سے کرے اس کو ٲورا کرے اور جو کچھ مل جائے

اس پر راضی ہو جائے، اور جو نہ ملے اس پر صبر کرے۔

اس ٲر راضی ہو جائے، اور جو نہ ملے اس ٲر صبر کرے۔
اس ٲر راضی ہو جائے، اور جو نہ ملے اس ٲر صبر کرے۔
اس ٲر راضی ہو جائے، اور جو نہ ملے اس ٲر صبر کرے۔

۲۔ دنیا کی فکر کرنے سے تاریکی ٲیدا ہوتی ہے

دنیا کی فکر کرنے سے تاریکی ٲیدا ہوتی ہے
دنیا کی فکر کرنے سے تاریکی ٲیدا ہوتی ہے
دنیا کی فکر کرنے سے تاریکی ٲیدا ہوتی ہے

۲۔ دنیا کی فکر کرنے سے تاریکی ٲیدا ہوتی ہے،

شمارٲہ : عہد، اُٲر اِسلام کے ریکٲر کے ٲاراباہکیتا ختم کرے دےٲ

اُٲر اِسلام کے ریکٲر کے ٲاراباہکیتا ختم کرے دےٲ

اور آخرت کی فکر کرنے سے روشنی پیدا ہوتی ہے۔

آؤر آخیرات کی فیکر کرنے سے رۆشنی پیدآ ہوتی ہآ
آؤر آخیراتےر آنتآ-فیکر دآرآ اؤؤؤلآ سؤٹ آہی۔

۳۔ متقی اور پرہیزگار کی علامت یہ ہے کہ اور سب لوگوں کو تو سمجھے کہ

مؤتقی آؤر ٲرہیزگاری کی آلامات ےہ ہآ کہ آؤر سب لوگوں کو آے سمجھے کہ
۳۔ مؤتقی آا ٲرہیزگارےر نیذرشن آہی ےہ، سکلےر آئے آے اکٹآ منے کرےے ےہ،

وہ نجات پا جائیں گے، اور اپنے آپ کو سمجھے کہ ہلاک ہو گیا

وہ نآآت ٲا آآےہے، آؤر آٲنے کو سمجھے کہ ہلاک ہو گآآ
آارآ مؤکتی ٲےےے آاےے آےہے نیآےر آئے آے اکٹآ منے کرےے ےہ، آمآ دھؤس ہےےے گآےےہی۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہیڑت آلی (رآہی۔)

آپ کا نام مبارک علی ہے، اور اسد اللہ، حیدر، مرتضیٰ آپ کے القاب ہیں

آٲ کا نامے مؤبارک آلی ہآ، آؤر آسآدؤلآہ ہآدےر، مؤرتآہآ، آٲکے آلکآب ہآ
آآر ٲبآتر نام مؤبارک آلی آےہے آسآدؤلآہ، ہآدآر، مؤرتآآ آآر اٲآہی۔

کنیت ابوالحسن اور ابو تراب ہے،

کونیآآت آبول ہسان آؤر آبو آےرآب ہآ،
اٲنام آبول ہسان و آبو آےرآب۔

آپ کے والد حضور ﷺ کے چچا حضرت ابوطالب تھے۔

آٲکے آآآلےد ہؤر (سا۔) کے آآآ ہڑت آبو آآلےب آے
آآر ٲآآآ آآلےن ہؤر (سا۔) آےر آآآ آبو آآلےب۔

آپ بچپن ہی سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہے،

آٲ بآٲن ہآ سے رآؤل کرآم صلی اللہ علیہ وسلم کے سآآر ہے،
آٲ بآٲن ہآ سے رآؤل کرآم (سا۔) کے سآآ رآہے
آآہی آےٹ بےلآ آےکےہ رآؤلؤلآہ (سا۔) آےر سآآے آآکآےن

شآآآرہ : رۆشنی - اؤؤؤلآ، علامت - نیذرشن، نآآت - مؤکتی، آٲ - آآر، آآلے - ٲآآ، بچپن - آےٹ بےلآ،

بلکہ آپ ہی کے نگرانی میں پرورش پائی۔ جب جوان ہوئے

বলকৈ আপ হী কে নেগরানী মেন্ পরওয়ারিশ পাই জব জাওয়ান হয়ে
বরং তারই তত্ত্বাবধানে লালিত পালিত হয়েছেন, যখন তিনি যুবক হলেন

تو رسول کریم ﷺ کی سب سے زیادہ چیمیتی بیٹی سیدہ فاطمہؓ عنہا سے

তো রাসুলে কারীম (সা.) কী সব সে যিয়াদাহ চাহীতী বেটী সায়্যিদাহ ফাতিমা (রা.) সে
তখন রাসুল (সা.) এর সর্বাধিক আদরের মেয়ে সাইয়েদা ফাতেমার (রা.) সঙ্গে তাঁর বিবাহ হয়েছে।

آپ کا نکاح ہوا اور ان سے آپ کی اولاد ہوئی حضرت عثمانؓ کی

আপ কা নিকাহ হুয়া আওর উন সে আপ কী আওলাদ হুই হযরত উসমান কী
এবং হযরত ফাতেমা থেকে তাঁর সন্তানাদী জন্ম লাভ করে। হযরত উসমান (রা.) এর

شہادت کے بعد آپ ہی کو خلیفہ منتخب کیا گیا، صحابہ کرام میں

শাহাদাত কে বাদ আপ হী কো খলীফা মুনতখাব কিয়া গয়া সাহাবায়ে কেরাম মেন্
শাহাদাতের পর তাকেই খলিফা নির্বাচিত করা হয়। সাহাবায়ে কেরামের মধ্যে

اعلیٰ درجہ کے فصیح و بلیغ اور اعلیٰ درجہ کے خطیب سمجھے جاتے تھے۔

আলা দরজা কে ফসীহ অ বলীগ আওর আলা দরজাহ কে খতীব সমঝে জাতে থে
তাকেই সর্বোচ্চ স্পষ্ট ভাষী ও উঁচু মানের বক্তা মনে করা হত।

اور شجاعت و بہادری میں سب سے فائق مانے جاتے،

আওর শূজাত অ বাহাদুরী মেন্ সব সে ফায়েকু মানে জাতে,
এবং বীরত্ব ও সহাসীকতায় তাকেই সর্বশ্রেষ্ঠ মনে করা হত।

آپ کا مرتبہ بہت بڑا تھا۔ تین دن کم پانچ سال تخت خلافت پر

আপ কা মরতবা বহুত বড়া থা, তীন দিন কম পাঁচ সাল তখতে খিলাফত পর
তার মর্যাদা ছিল উচ্চ। তিনদিন কম পাঁচ বছর খেলাফতের সিংহাসনে অধিষ্ঠিত থেকে

متمکن رہ کر ۱۸/رمضان ۶۳ھ کو ایک بد بخت شخص عبدالرحمن بن ملجم

মুতামক্কিন রাহ কর ১৮ই রমযান ৪০হি: কো এক বদবখ্ত শখছ আ: রহমান বিন মুলজিম
আঠারই রমজান চল্লিশ হিজরীতে দুর্ভাগা আব্দুর রহমান বিন মুলজিম নামক

দুর্ভাগা - বদবখ্ত, বীরত্ব, শجاعت, মিষ্টভাষী, বلیগ, স্পষ্টভাষী, فصیح, নির্বাচিত, منتخب : শব্দার্থ

خارجی کے ہاتھ سے بمقام کوفہ شہید ہوئے،

خارجی کے ہاتھ سے ب ماکامہ کُفَا شہید ہوئے،
خارجی کے ہاتھ سے کُفَا نامک جُانے شاہاداتِ بরণ کرےن۔

کوفہ کے قریب ایک مقام نجف ہے وہاں دفن کئے گئے رضی اللہ عنہ

کُفَا کے قریب ایک ماکامہ نجف ہاے وہاں دفن کیے گئے (را.)
کُفَا کے نیکٹبائی ناخف نامک جُانے تائے دفن کرا ہاے۔ رانیانللاہ اناہ۔

آپ کا قدمبارک پست تھا، جسم فرہ تھا پیٹ بڑا تھا

آپ کا بدن مبارک پست تھا، جسم بھرا تھا، پیٹ بڑا تھا،
تار شاریک گٹن آھا۔ شریک مٹا آھا۔ پیٹ بڑا آھا

اور ڈاڑھی بہت بڑی تھی کہ پورا سینہ اس کے نیچے بند تھا۔

آپ کا ڈاڑھی بڑا بڑا تھی کہ پورا سینہ اس کے نیچے بند تھا،
اےب داڑھی آھا انےک بڑا (لنہا)۔ پورا بک داڑھی کے نیچے آھا آھا۔

اور رنگ گندمی تھا۔ علمائے لکھا ہے کہ

آپ کا رنگ گندمی تھا، علمائے لکھا ہے کہ
شریک بادیامی رنگےر آھا۔ علمائے کرام لیکھنے بے،

آپ کا یہ قول اسی ۸۰ سندوں سے حدیث کی کتابوں میں موجود ہے کہ:

آپ کا یہ قول اسی ۸۰ سندوں سے حدیث کی کتابوں میں موجود ہے کہ:
ہارن آلی (را.) اےر اے بائی آشاٹ سندنسٹے ہادیسےر کیتاےسمہے مجود آھا۔

’خیر الامۃ بعد نبیہا ابو بکر ثم عمر یعنی نبی کے بعد تمام امت سے بہتر

خیر الامۃ بعد نبیہا ابو بکر ثم عمر یعنی نبی کے بعد تمام امت سے بہتر
خیر الامۃ بعد نبیہا ابو بکر ثم عمر یعنی نبی کے بعد تمام امت سے بہتر
اےب اے نبیگنےر پر سکل مانوسےر ماکھ اوسم بآکٹی آھے

حضرت ابو بکرؓ ہیں پھر حضرت عمرؓ۔ حضرت عثمانؓ کو

ہارن آلی (را.) اےر اے بائی آشاٹ سندنسٹے ہادیسےر کیتاےسمہے مجود آھا۔
ہارن آلی (را.) اےر اے بائی آشاٹ سندنسٹے ہادیسےر کیتاےسمہے مجود آھا۔
ہارن آلی (را.) اےر اے بائی آشاٹ سندنسٹے ہادیسےر کیتاےسمہے مجود آھا۔

شہادہ : پست - آھا، فرہ، مٹا، بھرا، گندمی، بادیامی رنگےر، ثم، اےب اے نبیگنےر پر سکل مانوسےر ماکھ اوسم بآکٹی آھے

شہید کرنے کے لئے جب بلوائیوں نے محاصرہ کیا

شہید کرنے کے لئے جب بلوائیوں نے محاصرہ کیا
شہید کرنے کے لئے جب بلوائیوں نے محاصرہ کیا

تو آپ نے سب سے زیادہ ان کی حمایت و حفاظت میں حصہ لیا

تو آپ نے سب سے زیادہ ان کی حمایت و حفاظت میں حصہ لیا
تو آپ نے سب سے زیادہ ان کی حمایت و حفاظت میں حصہ لیا

اور جب وہ شہید ہو گئے تو آپ کو بڑا صدمہ ہوا، آپ فرماتے تھے:

اور جب وہ شہید ہو گئے تو آپ کو بڑا صدمہ ہوا، آپ فرماتے تھے:
اور جب وہ شہید ہو گئے تو آپ کو بڑا صدمہ ہوا، آپ فرماتے تھے:

۱۔ بندے کو چاہئے کہ سوا اپنے رب کے کسی سے امید نہ رکھے

۱۔ بندے کو چاہئے کہ سوا اپنے رب کے کسی سے امید نہ رکھے
۱۔ بندے کو چاہئے کہ سوا اپنے رب کے کسی سے امید نہ رکھے

اور اپنے گناہوں کے سوا کسی چیز کا خوف نہ کرے۔

اور اپنے گناہوں کے سوا کسی چیز کا خوف نہ کرے۔
اور اپنے گناہوں کے سوا کسی چیز کا خوف نہ کرے۔

۲۔ جس کی زبان شیریں ہوگی اس کے دوست بہت ہوں گے۔

۲۔ جس کی زبان شیریں ہوگی اس کے دوست بہت ہوں گے۔
۲۔ جس کی زبان شیریں ہوگی اس کے دوست بہت ہوں گے۔

۳۔ علم ادنیٰ کو اعلیٰ کر دیتا ہے اور جہالت اعلیٰ کو ادنیٰ بنا دیتی ہے

۳۔ علم ادنیٰ کو اعلیٰ کر دیتا ہے اور جہالت اعلیٰ کو ادنیٰ بنا دیتی ہے
۳۔ علم ادنیٰ کو اعلیٰ کر دیتا ہے اور جہالت اعلیٰ کو ادنیٰ بنا دیتی ہے

علم مال سے بہتر ہے، کیونکہ علم تمہاری حفاظت کریگا

علم مال سے بہتر ہے، کیونکہ علم تمہاری حفاظت کریگا
علم مال سے بہتر ہے، کیونکہ علم تمہاری حفاظت کریگا

اور مال کی حفاظت تم کو کرنا پڑے گی۔

اور مال کی حفاظت تم کو کرنا پڑے گی۔
اور مال کی حفاظت تم کو کرنا پڑے گی۔

خدا ایک ہے

اگر دو خدا ہوتے سنسار میں + تو دونوں بلا ہوتے سنسار میں

আগার দো খোদা হোতে সনসার মেঁ, তো দোনাঁ বালা হোতে সনসার মেঁ
যদি পৃথিবীতে দুই খোদা হত তবে উভয়েই মুছিবত হত এ দুনিয়ায়

خطرناک ہوتا زمانے کا رنگ + ہوا کرتی ہر روز دونوں میں جنگ

খতরনাক হোতা যমানে কা রংগ হুয়া করতী হার রোয দোনাঁ মে জংগ
পৃথিবীর অবস্থা ভয়াবহ হত, এবং সর্বদা উভয়ের মাঝে যুদ্ধবিগ্রহ লেগে থাকত।

ادھر ایک کہتا کہ میری سنو! + ادھر ایک کہتا ”میاں چپ رہو“

ইহার এক কাহতা কেহ মেরী সুনো! উদার এক কাহতা মিয়া চুপ রাহে
এদিকে একজন বলত আমার কথা শোন, আবার অপরজন বলত মিয়া চুপ করে থাক।

اُدھر ایک کہتا کہ بھائی مرے! + رہے آج دنیا میں بارش رہے

ইধার এক কাহত কেহ ভাই মেরে রাহে। আজ দুয়া মেরে বারিশ রাহে
ওদিকে একজন বলত যে, হে আমার ভাই আজ পৃথিবীতে বৃষ্টি বর্ষণ হবে,

بگڑ کر اُدھر دوسرا بولتا نہیں! + آج ہے دھوپ کا فیصلہ

বিগাড় কর উধার দোসরা বোলত নাই! আজ হয় ধূপ কা ফয়সালা
ওদিকে অপরজন রাগ করে বলত না, আজ রোদের ফয়সালা

غرض جس طرح یہ اسے روکتا + اسی طرح وہ بھی اسے ٹوکتا!

গরজ জিস তুরহ য়েহ উসে রোকতা উসী তুরাহ ও ভী ইসে টোকতা
মোটকথা এক খোদা অপরজনকে ঠেকালে অনুরূপ সেও পাল্টা আঘাতের প্রস্তুতি গ্রহণকরত।

بگڑ کر چھڑی مارتا اک خدا + تو پھر دوسرا اس یہ چڑھ دوڑتا

বিগড় কর ছুড়ী মারত এক খোদা তো কির দোসরা উস পে চড়হ দৌড়ত।
এক খোদা বিগড়ে গিয়ে মারত লাঠি, তখন অপর জনও করত আক্রমণ।

শব্দার্থ : غرض-রোদ, هوی-বৃষ্টি, بارش-এদিকে, ادھر-প্রতি দিন, ہر روز-সংসার, سنار-সন্দর্ভ :

-মোট কথা, **بگڑ کر** - বিগড়ে গিয়ে।

خدا دونوں لڑتے لڑاتے یونہی + شب و روز فتنے اٹھاتے یونہی

খোদা দোनों লড়তে লড়াতে যুঁহী শবো রোয ফিৎনে উঠাতে যুঁহী
উভয় খোদা এভাবে মোকাবেলা করত এভাবে সারা দিন রাত ফেতনা ফাসাদ চলত।

زمیں کانپتی آسماں کانپتا + لڑائی سے سارا جہاں کانپتا

যমী কাঁপতী, আসমান কাঁপত লড়াই সে সারা জাহাঁ কাঁপত
যমিন কেঁপে উঠত, আসমান কেঁপে উঠত, এবং যুদ্ধে সমস্ত দুনিয়া কেঁপে উঠত

تو دنیا کے یہ بحر و بر، خشک و تر + بہت جلد ہو جاتے زیر و بر

তো দুনিয়া কে যেহ বাহরো বর খুশকো তর বহত জলদ হো জাতে যেরো যবর
তখন দুনিয়ার এই জল ও স্থল, শুষ্ক ও আদ্র দ্রুত সবকিছু হয়ে যেত উলট পালট।

یہ تارے یہ تاروں کی جُھرمٹ میں چاند + بری طرح گر پڑتے ہو ہو کے ماند

য়েহ তারে য়েহ তারুঁ কী বুঝুট মেন্ চান্দ বুঝী তুরেহ গির পড়তে হো হো কে মান্দ
এ তারকা সমাবেশে চন্দ্র অত্যন্ত বিশিভাবে খসে পড়ত আলোহীন হয়ে

نہ ہم ہوتے بچو! جہاں میں نہ تم + سرے سے جہاں بلکہ خود ہوتا گم

হো কে মান্দ নাহ হাম হোতে বাচ্চু! জাহাঁ মেনা তুম সারে সে জাহাঁ বনকেহ খোদ হোত গুম
বৎসরা! না আমরা হতাম জগতে না তোমরা; বরং স্বয়ং পৃথিবীই একেবারে অস্তিত্বে আসত না।

حقیقت میں سب کا خدا ایک ہے

হাকীকত যেনে সব কা খোদা এক হয়
বাস্তবিকপক্ষে সবার আল্লাহ এক।

خدا کو جو مانے وہی نیک ہے

খোদা কো জু মানে ওই নেক হয়
যে তাঁকে মান্য করে সেই উত্তম।

शब्दार्थ

শুষ্ক - خشک وتر, জল ও স্থল - بحر و بر, উঠত, কেপে - کاغیت, দিন রাত - شب و روز

ও আদ্র, জ্যৈষ্ঠ - সমাবেশ, নিক - উত্তম।

کفایت شعاری

کیفایت شاہی
میتبائی

پیارے لڑکو! فضول خرچی کی عادت بہت بری ہے،

پیارے لڑکو! فٹل خرچی کی عادت بہت بری ہے
پریے ہلےرا! اتیریکر خرچےر اہاس خوی خارا

اس سے مال میں برکت نہیں رہتی، جو کچھ پاس ہوتا ہے

اس سے مال میں برکت نہیں رہتی جو کچھ پاس ہوتا ہے
اتے مالےر مہیے برکت تھاکےنا، یا نیجےر کاہے تھاکے

وہ بے فائدہ خرچ ہو جاتا ہے اور ضرورت کے موقعوں پر لوگوں سے

وہ بے فائدہ خرچ ہو جاتا ہے اور ضرورت کے موقعوں پر لوگوں سے
وہ بے فائدہ خرچ ہو جاتا ہے اور ضرورت کے موقعوں پر لوگوں سے

قرض مانگنا پڑتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فضول خرچی سے منع فرمایا ہے

قرض مانگنا پڑتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فضول خرچی سے منع فرمایا ہے
قرض مانگنا پڑتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فضول خرچی سے منع فرمایا ہے

وہ فضول خرچی کرنے والوں کو شیطان کے بھائی کہتا ہے۔

وہ فضول خرچی کرنے والوں کو شیطان کے بھائی کہتا ہے۔
وہ فضول خرچی کرنے والوں کو شیطان کے بھائی کہتا ہے۔

اور ان سے خوش نہیں ہوتا۔ ہمیشہ ضرورت کے مطابق خرچ کیا کرو،

اور ان سے خوش نہیں ہوتا۔ ہمیشہ ضرورت کے مطابق خرچ کیا کرو،
اور ان سے خوش نہیں ہوتا۔ ہمیشہ ضرورت کے مطابق خرچ کیا کرو،

شہارث

مطابق، سہدا، ہیشہ، کرش، اہاس، ہفاکدہ، عادت، اتیریکر، فضول

انویاری، موتوں، সময়، مطابق، انورکپ،

اور کچھ نہ کچھ بچاتے رہتا کہ ضرورت کے وقت تمہارے کام آئے

آؤں کھ نا کھ باچاتے راہو تاکہ یرررت کے ویاکت تومہارے کام آئے
اےبگ کیکھ کیکھ باچیتے راختے خاک۔ تاہلے تومار پریوآجنےر سمی تا کاآے آاسے

اور تمہیں کسی کا محتاج نہ ہونا پڑے۔ جوڑ کے فضول خرچ ہوتے ہیں،

آؤں تومہے کسی کا مہتاآ نا ہونا پڈے، آؤ لاڈکے فیل خرچ ہوتے ہاے،
اےبگ توماکے انی کارو مہاآےکھی ہتے نا ہاے۔ ےب آےلےرا اپآایکاری،

ان کی عادتیں بھی بگڑ جاتی ہیں۔ اور جو کفایت شعار ہوتے ہیں

آن کی آدائی آے ویاآ آائی ہاے، آؤں آؤ کیفاےتے شآار ہوتے ہاے
تادےر اآاس آاراآ ہاے آاے۔ آار آارا میتآاےی ہاے

ان کے پاس روپیہ جمع ہو جاتا ہے جس سے وہ اپنی ضرورتیں پوری کرتے ہیں

آن کے آاھ رپیآ آما آو آاتا ہاے آس سے وھ آاآے یرررتی پری کرتے ہاے
تادےر کاآے آاکا آما ہاے، آا دیے تارا نیآےدےر پریوآآن پریآن کرے،

محتاجوں کی مدد کرتے ہیں،

مہتاآ کی مدد کرتے ہاے
گریب ڈوآیدےر ساہاآ کرے۔

اور ان میں اچھی عادتیں پیدا ہوتی ہیں، ماں باپ اور رشتہ دار

آؤں آن مے آآھی آدائی پآدا ہوتی ہاے، ماآ-آاآ آؤں ریشادار
اےبگ تار مآے سآآریر نیشی ہاے۔ ماتاآاتا و آاآریسآآن

انہیں اچھا سمجھتے ہیں، تم بھی کفایت شعار بنو۔

آنہے آآھا سمآتے ہاے توم آے کیفاےتے شآار آنو
تادےرکے آال مآے کرےن۔ تآے تومرا و میتآاےی ہ و۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بیچ کی چال چلنا آدھی کمائی ہے،

راسولے آکرام (سا.) نے فرمایا ہاے کہے ویا کی آال آلنا آاآی کاماڈ ہاے،
راسولوللاہ (سا.) آلےآےن: مآام ڈرآےر آلاآےرا کرآ اڈےک وپاآآن۔

شآارآ : آاآ - ساہاآ - مدو - میتآاےی - کفایت شعار، آاسمآ - عادتیں - مہاآےکھی - محتاج

آلےآےن - فرمایا ہے - مآے کرےن - سمجھتے

(یعنی کفایت شعاری کے ساتھ ضرورت کے موقعوں پر خرچ کرنا)

(ایمانی کیفیت سے شیری کے ساتھ ضرورت کے موقعوں پر خرچ کرنا)
 اর্থاً مینت باریتار ساته پریوآجنیہ سٹانه خرح کرنا۔

جو شخص بیچ کی چال چلتا ہے وہ محتاج نہیں رہتا۔

جو شخص بیچ کی چال چلتا ہے وہ محتاج نہیں رہتا
 یہ بآکتی مہمہ دہرہر چالچلن ابلشنکرے تارا انہرے مٹاپہنکی تہاکے نا۔

ایک اور حدیث ہے کہ رسولؐ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے

اک آور ہدیث ہے کہ رسولؐ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے
 اک آور ہدیث ہے کہ رسولؐ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے
 ابلر اک ہدیث ہے آھے یہ، راسوللہ (سا.) بلہن، آللہ تآلا

تمہارے لئے مال کے ضائع کرنے کو ناپسند فرمایا ہے،

تمہارے لئے مال کے ضائع کرنے کو ناپسند فرمایا ہے
 توہارے لئے مال کے آئے کرنے کو نا پسند فرمایا ہے
 توہارے لئے مال کے ضائع کرنے کو ناپسند فرمایا ہے

ضائع کرنے کا مطلب بے موقع خرچ کرنا ہے۔

ضائع کرنے کا مطلب بے موقع خرچ کرنا ہے
 ضائع کرنے کا مطلب بے موقع خرچ کرنا ہے
 ضائع کرنے کا مطلب بے موقع خرچ کرنا ہے

ملاقات کا طریقہ

ملاقات کا طریقہ
 سآکفآرے نیرم

مسلمان جب آپس میں ملیں تو ان کے لئے ضروری ہے کہ

مسلمان جب آپس میں ملیں تو ان کے لئے ضروری ہے کہ
 مسلمان جب آپس میں ملیں تو ان کے لئے ضروری ہے کہ
 مسلمان جب آپس میں ملیں تو ان کے لئے ضروری ہے کہ

پہلے سلام کریں، پھر ہاتھ ملائیں، ایک دوسرے سے خوش ہو کر ملیں

پہلے سلام کریں، پھر ہاتھ ملائیں، ایک دوسرے سے خوش ہو کر ملیں
 پہلے سلام کریں، پھر ہاتھ ملائیں، ایک دوسرے سے خوش ہو کر ملیں
 پہلے سلام کریں، پھر ہاتھ ملائیں، ایک دوسرے سے خوش ہو کر ملیں

شمارت : مال - سآد، نا پسند، آپس، پسر، پہلے - پسر

ملنے وقت یا سلام کرتے وقت جھکنا نہیں چاہئے۔

میلنے سے بچنا چاہئے۔ ایسا سلام کرتے وقت بھونکا نہیں چاہیے
دیکھا-ساکھانے یا سالام کے زمانے میں نہ ہونا ٹھیک نہی۔

ایک دوسرے کا بوسہ نہیں لینا چاہئے ہاں اگر ماں باپ اپنی اولاد کا

ایک دوسرے کا بوسہ نہیں لینا چاہیے ہاں اگر ماں باپ، اپنی اولاد کا
ایکے دوسرے کو چوم دینے نا، ہاں، ماں-پاں یا نیجے کے ساتھانے

منہ چومیں یا کسی نیک اور متقی کا ہاتھ چوم لیا جائے تو گناہ نہیں۔

منہ چومیں یا کسی نیک اور متقی کا ہاتھ چوم لیا جائے تو گناہ نہیں
منہ چومیں یا کسی نیک اور متقی کا ہاتھ چوم لیا جائے تو گناہ نہیں

ملنے وقت جو پہلے سلام کہتا ہے اسے زیادہ ثواب ملتا ہے۔

میلنے سے بچنا چاہئے۔ ایسا سلام کرتے وقت بھونکا نہیں چاہیے
دیکھا-ساکھانے یا سالام کے زمانے میں نہ ہونا ٹھیک نہی۔

سنت یہ ہے کہ چلنے والا بیٹھے ہوئے کو، سوار پیادے کو

سنت یہ ہے کہ چلنے والا بیٹھے ہوئے کو، سوار پیادے کو
سنت یہ ہے کہ چلنے والا بیٹھے ہوئے کو، سوار پیادے کو

اور تھوڑے بہتوں کو سلام کہیں۔ سلام یوں کہنا چاہئے

ساواریں پیادے کو آگے بڑھ کر کہیں۔ ایسا سلام کرتے وقت بھونکا نہیں چاہیے
دیکھا-ساکھانے یا سالام کے زمانے میں نہ ہونا ٹھیک نہی۔

”السلام علیکم“ اگر اس کے ساتھ ”ورحمۃ اللہ وبرکاتہ“ بھی

اس سلام کو، آگے بڑھ کر کہیں۔ ایسا سلام کرتے وقت بھونکا نہیں چاہیے
دیکھا-ساکھانے یا سالام کے زمانے میں نہ ہونا ٹھیک نہی۔

کہا جائے تو زیادہ ثواب ملتا ہے۔ جواب دینے والے کو بھی چاہئے کہ

جواب دینے والے کو بھی چاہئے کہ
جواب دینے والے کو بھی چاہئے کہ

شہادت : ملنے وقت - ساکھانے کے زمانے میں، پیادے - سوار، آگے بڑھ کر،

جواب - آگے بڑھ کر، بہتوں، اہل - اہل، تھوڑے

’وعلیکم السلام کہے اور وہ بھی رحمۃ اللہ وبرکاتہ کہے گا

’وہا’آلائیکومس سالام’ کاہے آوہر وہ ڈی وہاراماتوللاہی وہاباراکاتوہ کاہے
’وہا’آلائیکومس سالام’ اہو سہ وہاراماتوللاہی وہاباراکاتوہ ہلہہن

تو اسے بھی زیادہ ثواب ہوگا۔ پس بہتر ہے کہ تم اس طرح سلام کہا کرو

تو اسے ڈی وہاداہ ہا وہا ہوگا پس بہتر ہا کہ تو اس توراہ سالام کاہا کرو
تاہلہ تارو اہیک س وہا ہلہو۔ اتاہہ اوتوم ہل، توہرا اہاہہ سالام کرہہ،

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ اور جواب دینے والا

اسسالام آلائیکوم وہاراماتوللاہی وہاباراکاتوہ آوہر وہا ہلہہن وہا
اسسالام آلائیکوم وہاراماتوللاہی وہاباراکاتوہ اہو اوتور داتا

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ کہ کر جواب دے۔

وہاآلائیکومس سالام وہاراماتوللاہی وہاباراکاتوہ کاہ کر وہا وہا دہ
وہاآلائیکومس سالام وہاراماتوللاہی وہاباراکاتوہ ہلہہ وہا ہلہہ دہو۔

جب تم کسی کے گھر جا کر ملنا چاہو

وہ توہ کسی کہ وہر وہا کر ہلنا چاہے
توہرا وخن کاروہ ہاڈیہہ گہیہ سانسہہ کرہہہ چاو،

تو دروازے کے باہر کھڑے ہو کر اندر آنے کی اجازت مانگو

تو دروہاہہ کہ ہاہر واہے وہ کر اہدر اہنہ کئی اہجایت مانگو
تاہلہ دروار ہاہیرہہ داڈیہہ ہہترہہ ہرہشہر اہنوماتی چاہہو۔

اگر اجازت نہ ملے یا اندر سے کوئی جواب نہ دے تو واپس چلے آؤ

اگاہر اہجایت ناہ ہلہ، اہا اہدر سہ کوڈی وہا وہ ناہ دہ تو وہا پس چلہ آو
وہی اہنوماتی نا ہا وہا وہا کینگا ہہترہہ تہہہ کون ہرہی اوتور نا آسہ تاہلہ ہیرہ آسہو۔

لڑکو! کسی کے گھر میں اجازت لئے بغیر جانا ہرگز جائز نہیں ہے،

ناڈکو! کسی کہ وہر مہ اہجایت ہلہہ ہہگاہر وہا ہارگیہ وہیہ ناہی ہا
ہہلہہرا! کاروہ وہرہ اہنوماتی ہاڈا ہرہشہہ کرہہ کخنوہ وہیہہ نہہ۔

شہارث : بہتر - اوتوم، جواب - اوتور، اندر - ہہترہہ، ہرگز - کخنوہ،

خدا اور اس کے رسول ﷺ نے سختی سے فرمایا ہے کہ

خودا آؤر اوسکے راسول (سا.) نے سختی سے فرمایا ہاے کہ
آللاہ تا'یالا و تا'ر راسول (سا.) کٹاوتاباے بولہن ے،

کسی کے گھر میں اجازت لئے بغیر مت جاؤ۔

کسی کے گھر میں ایذا یا ت لیے بیگایر مت جاؤ
کارو گھرے انومتی بآتی ت پربش کریو نا۔

حکمت کی باتیں

ہکمت کی باتے
پربا پور کٹا

۱۔ دوسرے لوگوں کے لئے وہی چیز پسند کرو۔ جو اپنے لئے پسند کرتے ہو

دوسرے لوگوں کے لیے ویاہی چیز پسند کرو جو آپنے لیے پسند کرتے ہو
۱۔ انیئر جنآ سے بسو پسند کرے یا نیجیر جنآ پسند کر۔

۲۔ برے ساتھی کے ساتھ نہ بیٹھو۔ اگر ایسا کرو گے تو بدنام ہو جاؤ گے

برے ساتھی کے ساتھ نا بیٹھو، آگار آیا سا کرورے تو بدنام ہو آوے
۲۔ اسے سسیر ساتھ بسے نا، یڈی اکرپ کر تاہلے دونا م ہے۔

۳۔ جو کام ضروری نہ ہو، اسے نہ کرو

جو کام ضروری ناہ ہو اوسے نا کرور
۳۔ ے کآج کروری نا، تا کرے نا۔

۴۔ اگر تم دوسروں پر مہربانی کرو گے تو تم پر بھی مہربانی کی جائے گی

آگار تو م دوسروں پر مہربانی کرورے تو تو م پر ہی مہربانی کی آوے گی
۴۔ تو مریا یڈی انیئر دیر اপর دیا کر تاہلے تو مریا اপর دیا کر ہے۔

شکارت

دیا - مہربانی - دونا م - بسو - چیز - پربا - حکمت - انومتی - اجازت - کٹاوتاباے سختی

۵۔ جو کوئی اپنی زبان پر قابو نہیں رکھتا ہے شرمندہ ہوتا ہے۔

جو کونسی آپنے یبان پر قابو نہی راکھتا ہای شرمندہ ہوتا ہای
۵۱۔ یہ بآکتی سہی مآخیر کآا آاینتہ راکھتہ پارہ نا سہ لآآیت ہای۔

۶۔ گھمنڈ وہی کرتا ہے جو کمینہ ہوتا ہے

گھمنڈ وایہی کرتا ہای جو کمینا ہوتا ہای
۶۱۔ یہ بآکتی اآدء (نیربہ) سہی اہنگار کرہ،

اور عاجزی وہی کرتا ہے جو شریف ہوتا ہے۔

آور آآجہی وایہی کرتا ہای جو شریف ہوتا ہای
آار یہ آدء سہی بینہی ہای۔

۷۔ شریف آدمی جب طاقتور بن جاتا ہے تو خاکسار بن جاتا ہے

شریف آدمی آب آاکوتوآار بن آاتا ہای تو آاکسار بن آاتا ہای
۷۱۔ آدءلآک شآکشالی ہلہ بینم ہایہ یای،

اور کمینہ جب زور آور ہوتا ہے تو متکبر اور مغرور بن جاتا ہے۔

آور کمینا آب یوارآوآار ہوتا ہای تو متاکاریر آور مانرر بن آاتا ہای
آار اآدء یآن شآکشالی ہای اہنگاری و اڈکت ہایہ یای۔

۸۔ کسی کو ایسا عیب نہ لگاؤ جو خود تمہارے اندر ہو۔

کسی کو آایسا آہب نہ لآاؤ جو آود تمہارہ آندر ہو
۸۱۔ کارو آمن کون دآب بر کرہہ نا یا توآار مآہی رایہہ۔

۹۔ دوسروں کی آفتوں سے محفوظ رہنے کے لئے ضروری ہے کہ

۹۱۔ دوسروں کی آفتوں سہ مانہق رانہ کہ لایہ یرری ہای کہ
آنآ کارو آآرمق آہکہ آآآتہ ہلہ،

ان کی خاطر تواضع کی جائے۔

آن کی آآتہر آوآای کی آایہ
آاکہ آآایان کرا آابشآک

شآارآ : گھمنڈ - اآدء - کمینہ - آسآا - نآآ - متکبر - اہنگار - آفتوں - آآرمق - آآر تو آاضع - آآایان،

۱۰۔ خدا ترسی (پرہیزگاری) سے بڑھ کر کوئی عزت نہیں ہے۔

۱۰۱۔ خُودا ترسی (پرہیزگاری) سے بڑھ کر کوئی عِزّت نہیٰ ہائ
خُودا بیتی (گونہاہ پریہار) آپسکا اُتوم اَبیجائت اار کبھوئ نہیٰ۔

اور توبہ سے بڑھ کر کوئی شفیع (سفارش کرنے والا) کامیاب نہیں۔

اااور تاوا سے بڑھ کر کوئی شفیٰ (سُفاریش کرنےوالا) کامیاب نہیٰ
اار تاوار مات (تاواہکاریار) سافل سِواریشکاری اار کہہ نہیٰ۔

۱۱۔ جو شخص عالموں کے ساتھ بیٹھتا ہے اس کی تعظیم کی جاتی ہے۔

جو شخھ اَلیمُ کہ ساٹھ بَیٹتا ہائ اُس کی تاہیم کی جاتی ہائ۔
۱۱۱۔ یہ بَکْتِ االِمَدَہر ساٹھ بَسَہ سَہ سَمّانپراپْت ہائ۔

۱۲۔ جس کی بات زیادہ ہوتی ہے، اس کی خطا زیادہ ہوتی ہے۔

۱۲۱۔ جس کی بات بیاداہ ہوتی ہائ، اُس کی خُطا بیاداہ ہوتی ہائ
یہ بَکْتِ کٹا اذیک ہائ، تاہ بھل بَہیٰہائ،

اور جس کی خطا زیادہ ہوتی ہے۔ اس کی شرم کم ہو جاتی ہے

اااور جس کی خُطا بیاداہ ہوتی ہائ، اُس کی شرم کم ہو جاتی ہائ
اار یار بھل اذیک ہائ تاہ لَجْجا کمہ یائ۔

اور جس کی شرم کم ہو جاتی ہے۔ اس کی پرہیزگاری کم ہو جاتی ہے

اااور جس کی شرم کم ہو جاتی ہائ، اُس کی پریہیزکاری کم ہو جاتی ہائ
اار یار لَجْجا کمہ یائ، تاہ پریہیزکاری کمہ یائ،

اور جس کی پرہیزگاری کم ہو جاتی ہے، اس کا دل مرجاتا ہے۔

اااور جس کی پریہیزکاری کم ہو جاتی ہائ، اُس کا دِل مَر جاتا ہائ۔
اار یار پریہیزکاری کمہ یائ تاہ دِل مَرہ یائ۔

اور جس کا دل مرجاتا ہے، وہ دوزخ میں داخل ہو جاتا ہے۔

اااور جس کا دِل مَر جاتا ہائ، و دوزخ مِے داخِل ہو جاتا ہائ۔
اار یار دِل مَرہ یائ سَہ دواخِہ پریہش کرہوے۔

شمارتھ : بَکْتِ - شخھ - بھل - خُطا - سِواریشکاری - شفیع، خُودا بیتی - خدا ترسی

۱۳۔ نئی دولت والے سے کوئی خیر اور بھلائی کی امید نہ رکھو،

نئی دولت والے سے کوئی خیر اور بھلائی کی امید نہ رکھو
۱۳۔ نیاں دھنوں کا ہے کوئی کल्याں و مصلحت کی آشا نہ کرنا۔

اس لئے کہ وہ اپنے ہی نئے نئے کپڑوں کا حریص اور لالچی ہے

اس لئے کہ وہ اپنے ہی نئے نئے کپڑوں کا حریص اور لالچی ہے
اس لئے کہ وہ اپنے ہی نئے نئے کپڑوں کا حریص اور لالچی ہے
اس لئے کہ وہ اپنے ہی نئے نئے کپڑوں کا حریص اور لالچی ہے

۱۴۔ تمہارے بند دروازے کی کنجی صبر ہے۔

تمہارے بند دروازے کی کنجی صبر ہے
۱۴۔ تمہارے بند دروازے کی کنجی صبر ہے
۱۴۔ تمہارے بند دروازے کی کنجی صبر ہے

۱۵۔ ادب سیکھو! ادب کی خوبی

ادب سیکھو! ادب کی خوبی
۱۵۔ ادب سیکھو! ادب کی خوبی
۱۵۔ ادب سیکھو! ادب کی خوبی

تمہیں نسب کی شرافت سے بے نیاز کر دے گی

تمہیں نسب کی شرافت سے بے نیاز کر دے گی
تمہیں نسب کی شرافت سے بے نیاز کر دے گی
تمہیں نسب کی شرافت سے بے نیاز کر دے گی

۱۶۔ علم نفع بخش ہے اور ہمیشہ رہتا ہے اور مال نفع بخش ہے

علم نفع بخش ہے اور ہمیشہ رہتا ہے اور مال نفع بخش ہے
۱۶۔ علم نفع بخش ہے اور ہمیشہ رہتا ہے اور مال نفع بخش ہے
۱۶۔ علم نفع بخش ہے اور ہمیشہ رہتا ہے اور مال نفع بخش ہے

لیکن جلد ختم ہو جاتا ہے۔

لیکن جلد ختم ہو جاتا ہے
۱۶۔ علم نفع بخش ہے اور ہمیشہ رہتا ہے اور مال نفع بخش ہے
۱۶۔ علم نفع بخش ہے اور ہمیشہ رہتا ہے اور مال نفع بخش ہے

۱۷۔ دنیا اس گھر کی طرح کمزور اور حقیر ہے جسے مکڑی نے بنایا ہے

دنیا اس گھر کی طرح کمزور اور حقیر ہے جسے مکڑی نے بنایا ہے
۱۷۔ دنیا اس گھر کی طرح کمزور اور حقیر ہے جسے مکڑی نے بنایا ہے
۱۷۔ دنیا اس گھر کی طرح کمزور اور حقیر ہے جسے مکڑی نے بنایا ہے

امید، نئی دولت والے، خدادادیت، پرہیزگاری، ستمنا، تنظیم

امید، نئی دولت والے، خدادادیت، پرہیزگاری، ستمنا، تنظیم
امید، نئی دولت والے، خدادادیت، پرہیزگاری، ستمنا، تنظیم
امید، نئی دولت والے، خدادادیت، پرہیزگاری، ستمنا، تنظیم

۱۸۔ ماں باپ دونوں کے ساتھ حسن سلوک کرو۔

ماں-باپ دونوں کے ساتھ ہنسنا سیکھ کر

۱۷۔ ماتا-پیتا اذیت کے ساتھ سداچرن کر۔

۱۹۔ جلد بازی نہ کرو، اس لئے کہ جلد بازی کمزوری کی نشانی ہے

جلد بازی نہ کرو اس لیے کہ جلد بازی کمزوری کی نشانی ہے

۱۸۔ تادیب کرنا، کتنا تادیب کرنا دہشت کے لئے ہے۔

۲۰۔ احسان انسان کو غلام بنالیتا ہے۔

احسان انسان کو غلام بنالیتا ہے

۲۰۔ انور انسان کو داس کے لئے ہے۔

دو طالب علم

دو طالب علم

دو طالب علم

خالد:- کہاں جا رہے ہو؟ فاروق!

خالد: کہاں جا رہے ہو؟ فاروق!

خالد: کہاں جا رہے ہو؟ فاروق!

فاروق:- اپنے چچا کے استقبال کے لئے اسٹیشن جا رہا ہوں۔

فاروق: آپ نے چچا کے استقبال کے لئے اسٹیشن جا رہے ہیں

فاروق: آپ نے چچا کے استقبال کے لئے اسٹیشن جا رہے ہیں

خالد:- تمہارے چچا کہاں سے آ رہے ہیں؟

خالد: تمہارے چچا کہاں سے آ رہے ہیں؟

خالد: تمہارے چچا کہاں سے آ رہے ہیں؟

فاروق: وہ گزشتہ رات کراچی سے ہوائی جہاز کے ذریعہ ڈھاکہ پہنچے ہیں

فاروق: وہ گزشتہ رات کراچی سے ہوائی جہاز کے ذریعہ ڈھاکہ پہنچے ہیں

فاروق: وہ گزشتہ رات کراچی سے ہوائی جہاز کے ذریعہ ڈھاکہ پہنچے ہیں

شعار: احسان - انسان کو غلام بنالیتا ہے، کمزوری - سداچرن، حسن سلوک - انور،

گترات - گزشتہ رات، تمہارے - انور، سداچرن، حسن سلوک - انور

انہوں نے تازی بھجا ہے۔ کہ وہ آج صبح ریل سے گھر پہنچ رہے ہیں

উনہوں نے তার ভেজা হয় কেহ ওহ আজ ছুবাہ رেল سے ঘর পছঁ রাহে হায়
তিনি টেলিগ্রাম পাঠিয়েছেন যে, আজ সকালে ট্রেনে বাড়ীতে আসছেন।

خالد:- اچھا، تو ایک سواری لے لو، اور جلدی کرو،

খালেদ: آচ্ছ! তো এক ছওয়ারী লে لو, আওর জلدী کرو,
খালেদ : ঠিক আছে তাহলে একটি গাড়ী নাও এবং তাড়াতাড়ি কর,

اس لئے کہ ریل گاڑی اسٹیشن کے قریب آ چکی ہے

ইস লিখে কেহ রেল গাড়ী স্টেশন কে কুবীব আ চুকী হায়
কেননা রেলগাড়ী স্টেশনের নিকটে এসে গেছে।

فاروق: میری رائے میں سو پرے پیدل چلنا سواری پر چلنے سے زیادہ بہتر ہے

ফারুক : মেরী রায় মে সোফরে পায়দল চলনা ছওয়ারী পর চলনে সে যিয়াদহ বেহতর হায়
ফারুক : আমার মতে ভোরবেলা পায়ে হেটে চলা গাড়ীতে চলার চেয়ে ভাল।

اس لئے کہ سواری پر جانے میں فضول خرچی ہے

ইস লিয়ে কেহ সাওয়ারী পর জানে মে ফুয়ল খরচী হায়
কেননা গাড়ীতে যাওয়ার মধ্যে অপব্যয় হয়।

اور کفایت شعاری فضول خرچی سے بہتر ہے۔

আওর কিফায়তে শি'আরী ফুয়ল খরচী সে বেহতর হায়
আর মিতব্যয়িতা হচ্ছে অপব্যয় থেকে উত্তম।

خالد:- اگر یہی بات ہے تو تم اتنے قیمتی موزے کیوں پہنتے ہو،

খালেদ : আগার যেহী বাত হায় তো তুম এতনে কীমতী মূখে কিউ পহনতে হো,
খালেদ: কথা যদি এমনই হয় তাহলে তুমি এত দামী মোজা পর কেন?

کیا ان کے پہننے میں فضول خرچی نہیں ہے

কিয়া উন কে পহননে মে ফুয়ল খরচী নিহী হায়
এটা পরা অপব্যয় নয় কি?

শব্দার্থ : تار - ٹیلیگرام، قریب - نیکটে، پیدل - پاয়ে ہٹے، سواری - گاڑی، باہن،

قیمتی - قیمتی، فضول خرچی - فضول خرچی

فاروق: بھئی! سردی سے بچنے کے لئے موزے پہنتا ہوں اور اپنی

فاروق : ہائے! سردی سے بچنے کے لئے موزے پہنتا ہوں اور اپنی
فاروق : ہائے! شیت تھکے باچار تاجیدے موزا پریدان کرے اےبے نیرے

حفاظت کے لئے ضروری چیزوں کا استعمال کرنا کوئی فضول خرچی نہیں ہے

ہفاجت کے لیے جرری چیے کا استمال کرنا کوسٹ فیل خرچی ناہے ہاے
ہفاجت کے لیے جرری چیے کا استمال کرنا کوسٹ فیل خرچی ناہے ہاے
ہفاجت کے لیے جرری چیے کا استمال کرنا کوسٹ فیل خرچی ناہے ہاے

خالد:- اچھا (جب تمہارا دل یہی چاہتا ہے)

خالد : آھا، (بے تومہارا دل ےہے اھاا ہاے)
خالد : آھا (بھن تومار من اٹاے اے)

تو سیدھے پیدل چلو، میں بھی تمہارے ساتھ ہوں۔

تو سیدھے پیدل چلو، میں بھی تمہارے ساتھ ہوں۔
تو سیدھے پیدل چلو، میں بھی تمہارے ساتھ ہوں۔
تو سیدھے پیدل چلو، میں بھی تمہارے ساتھ ہوں۔

فاروق:- شاباش بھئی، شاباش! آؤ! ذرا اور آگے بڑھو،

فاروق : شااا ہائے، شااا! آؤ! ذرا اور آگے بڑھو،
فاروق : شااا ہائے، شااا! آؤ! ذرا اور آگے بڑھو،
فاروق : شااا ہائے، شااا! آؤ! ذرا اور آگے بڑھو،

تم سے کچھ باتیں کروں۔

تم سے کچھ باتیں کروں۔
تم سے کچھ باتیں کروں۔
تم سے کچھ باتیں کروں۔

خالد:- کل استاد صاحب نے کی الفاظ لکھائے تھے کہ

خالد : کل استاد صاحب نے کی الفاظ لکھائے تھے کہ
خالد : کل استاد صاحب نے کی الفاظ لکھائے تھے کہ
خالد : کل استاد صاحب نے کی الفاظ لکھائے تھے کہ

تم ان سے جملے بنا کر گھر سے لانا،

تم ان سے جملے بنا کر گھر سے لانا،
تم ان سے جملے بنا کر گھر سے لانا،
تم ان سے جملے بنا کر گھر سے لانا،

شمار : سردی - شیت، استمال - بھار، دل - من، آگے - سامنے، جملے - باک،

وہ الفاظ یہ ہیں:- پنکھا، جھاڑو، آرہ، چمچہ، رول۔

وہ آلہکار یہ ہیں: پاٹھا، بڈو، آ-را، چامچا، رول
شکل: ۱ - پاٹھا، بڈو، کرات، چامچ، رولار۔

فاروق! مجھے تم سے امید ہے کہ جملے بنانے میں تم میری مدد کرو گے

فاروق : میں تو تم سے امید ہوں کہ تم مجھے مدد کرو گے
فاروق : تو میرے لیے آج میں تم سے مدد کروں گا

خالد: بہت اچھا، طالب علم کے لئے ایسا ہی وصف ہونا چاہیے کہ

خالد : بہت اچھا! تالیف کے لیے آج میں ہی لکھنا چاہتا ہوں
خالد : خوب ہی ہے! تالیف کے لیے آج میں ہی لکھنا چاہتا ہوں

وہ علم کی طلب میں شرم نہ کرے۔ اچھا، الگ الگ جملے لکھ لو۔

وہ : میں تو علم کی طلب میں شرم نہ کرتا ہوں، اچھا! آج میں ہی لکھنا چاہتا ہوں
وہ : میں تو علم کی طلب میں شرم نہ کرتا ہوں، اچھا! آج میں ہی لکھنا چاہتا ہوں

لوگ گرمیوں میں پنکھے کے محتاج ہوتے ہیں۔

لوگ گرمیوں میں پنکھے کے محتاج ہوتے ہیں
لوگ گرمیوں میں پنکھے کے محتاج ہوتے ہیں

بھنگی سڑکوں کو جھاڑو سے صاف کرتا ہے۔

بھنگی سڑکوں کو جھاڑو سے صاف کرتا ہے
بھنگی سڑکوں کو جھاڑو سے صاف کرتا ہے

بڑھی آرے سے لکڑی چیرتا ہے۔

بڑھی آرے سے لکڑی چیرتا ہے
بڑھی آرے سے لکڑی چیرتا ہے

ایک پاؤدودھ میں ایک چمچہ دوا ڈالو

ایک پاؤدودھ میں ایک چمچہ دوا ڈالو
ایک پاؤدودھ میں ایک چمچہ دوا ڈالو

طالب علم رول (مسٹر) کا محتاج رہتا ہے۔

طالب علم رول (مسٹر) کا محتاج رہتا ہے
طالب علم رول (مسٹر) کا محتاج رہتا ہے

شکل: ۱ - آرہ، رات، امید، آ-را، چمچہ، رول، بھنگی، سڑک، لکڑی، چیرتا، بھنگی، سڑک، لکڑی، چیرتا

بیٹا:- ابا جان! کیا یہ سورج سے بھی بڑا ہے؟

بہو : آکھاجان! کھو یھ سُرَج سے تہ بڑا ہای؟

پوتہ : آکھاجان! اُتہ کئ سُرُج تھکےو بڑ؟

باپ:- نہیں بیٹا، سورج اس سے سینکڑوں گنا بڑا ہے۔

باپ : ناہئ بہو، سُرَج اُس سے سائیکڑو گنا بڑا ہای

پیتا : نا بٹس، سُرُج اُہر چےے شتوگن بڑا۔

اس کے چمک سے آنکھوں میں چکا چوندا جاتی ہے۔

اُس کھ چمک سے آاٹھو مٹھ چکاچند آ-جاتئ ہای

تار کیرنے چوٹھ مودے آسے،

اس وجہ سے چھوٹا دکھائی دیتا ہے۔

اِس وُجہا سے چھوٹا دکھاٹئ دتہ ہای

اُہ کارنے چھوٹ دکھای

بیٹا:- تو ابا جان! خدا تعالیٰ تو ان سب سے بڑے ہوں گے؟

بہو : تو آکھاجان! تھوذا تاآلا تو اُن سب سے بڑے تھوگے؟

پوتہ : آکھاجان! تاہلے تو آلااھ تاآلا اُہسب تھکے بڑا ہبے؟

باپ:- ہاں بیٹا وہ سب سے بڑے ہیں ان سے بڑا کوئی نہیں۔

باپ : ہاں بہو و سب سے بڑے ہای اُن سے بڑا کوئ ناہئ

پیتا : ہاں بٹس، تئئ سبار چےے بڑا۔ تار چےے بڑا کھڈ نہئ۔

اسی لئے ہم سب مسلمان اللہ اکبر کہہ کر

اُسئ لئے ہم سب مسلمان آلااھ اکبر کاھ کر

اُہ جنہ آامرا سکل مسلمان آلااھ اکبر بلی

خدا تعالیٰ کی بڑائی بار بار بیان کرتے ہیں

تھوذا تاآلا کئ بڑاٹئ بار-بار بھان کرتے ہای

آلااھ تاآلااھ مہتھ بار-بار اُچھارن کرئ۔

شکارٹھ : سورج - سُرُج، چمک سے - کیرنے، چھوٹا - چھوٹا، بڑے - بڑا، کوئی - کوئی، کھڈ - کھڈ،

مہتھ - مہتھ، بڑائی - بڑائی، اُہ لئے

بیٹا:- ابا جان! ہمیں خدا تعالیٰ نے اتنا چھوٹا کیوں بنایا؟

بہو : آکھاجان! ہامے خودا تا'یالا نے ایتنا خوتی کیتو بانایا؟

پوتہ : آکھاجان! آلالاھ تا'یالا آماہدےرکے اےت خوت کرے سڑتی کرلےن کھن؟

اگر ہم چاند کے برابر ہوتے تو دنیا بھر میں کیسا چمکتے؟

آگار ہام چاند کے برابہر خوتے تو دنیا بھر مے کایسا چمکتے؟

آماہرا یادی چاندےر مت ہتام تاہلے سارا پڑیوی جڑے کیتاہے چمکاتاہم!

باپ:- خدا تعالیٰ نے ہمیں چاند سورج سے بھی بڑا بنایا ہے۔

باپ : خودا تا'آلانیہ ہامے چاند سڑج سے بڑا بانایا ہای

پیتا : آلالاھ تا'آلا آماہدےرکے چاند-سڑج خےکےو بڑا بانایےخےن!

بیٹا:- وہ کیسے ابا جان؟ باپ:- بیٹا! تم نے غور نہیں کیا۔

بہو : وھ کایسے آکھاجان؟ باپ : بہو! تومنہ گور ناہی کیتا

پوتہ : تا کیتاہے آکھاجان؟ پیتا : بڑس تومی بےہے دےخنی!

دیکھو دنیا کی ہر چیز تمہارے لئے کام کر رہی ہے۔

دےخو دنیا کی ہر چی تومہارے لیے کام کر راہی ہای

دےخ پڑیویر سکل ہتھ تومار جنی کاج کرخے!

ہوا میں تم سانس لیتے ہو۔ پانی سے تم پیاس بجھاتے ہو،

ہاویا مے توم سانس لےتے خے، پانی سے توم پیاس ہڑاتے خے

ہاتاس خےکے تومی شاس نیے خاک! پانی دھارا پیپاسا نیہارن کرے خاک!

درختوں کے پھل کھاتے ہو اور لکڑی سے دوسرے کام لیتے ہو۔

درختے کے فل خاتے خے آور لاکڑی سے دوسرے کام لےتے خے

گاخ-پالار فل خاو اہو کاتھ آنیانی کاجے لاگاو!

چاند کی روشنی سے رات میں تم دیکھتے بھالتے ہو۔

چاند کی روشنی سے رات مے توم دےختے ہالتے خے،

تومی راتریہلا چاندےر آلو دھارا راتے دےختے پاو!

شمار : روشنی - آلو، درختوں، شاس - سانس، چٹا، غور - چاند، آماہدےر ہمیں - شمار : آلو، درختوں، شاس - سانس، چٹا، غور - چاند، آماہدےر ہمیں

سورج سے روشنی اور دھوپ حاصل کرتے ہو۔

সূর্য সে রৌশনী আওর ধূপ হাছেল করতে হে
সূর্য থেকে আলো ও তাপ গ্রহণ কর।

دھوپ پھل اور کھیتی پکاتی ہے۔ اسی سے بادل اٹھتے ہیں۔

ধূপ ফল আওর খেতী পাকাতী হয়, ইসী সে বাদল উঠতে হয়।
তাপ ফল ও ক্ষেত পাকায়। এর দ্বারাই মেঘ জমে।

غرض یہ سب چھوٹی بڑی چیزیں تمہاری خدمت میں لگی ہوئی

গরজ যেহ্‌ সব ছোটী বড়ী চাখী তোমহারী খিদমত মে লাগী হুই
মোটকথা ছোট বড় সকল বস্তু তোমার খেদমতে নিয়োজিত রয়েছে।

تم ان میں سے کسی کا کام بھی نہیں کرتے۔ اب بتاؤ کہ

তুমি ঊন মেন্ সে কিসী কা কাম ভী নাই কর্তে আব বাতাও কেহ
তুমি এগুলোর মধ্যে কোনটার জন্য কোন কাজ করছো না। এখন বল

تم ان سب چیزوں سے بڑے ہوئے یا یہ سب چیزیں تم سے بڑی ہوئیں

তুমি উন সব চীযুঁ সে বড়ে ছয়ে ইয়া য়েহ সব চীযী তুম সে বড়ী হুই
তুমি এসকল জিনিস থেকে বড়, না এসব জিনিস তোমার থেকে বড়?

بیٹا: - ابا جان! تب تو ہم ہی ان سے بڑے ہیں

বেটা : আব্বাজান! তব তো হাম হী উন সে বড়ে হায়
পুত্র : আব্বাজান! তাহলে তো আমরাই তাদের থেকে বড়।

ہم آقاہیں اور یہ ہمارے نوکر چاکر

হাম আক্বা হায়াঁ আওর য়েহ্ হামারে নওকর চাকর
আমরা মনিব আর তারা আমাদের চাকর।

باپ: اب تم سیدھے راستے پر آئے، مگر ایک بات اور سمجھ لو،

বাপ : আব তুম সীধে রাস্তে পর আয়ে মাগার এক বাত আওর সমঝ লো
 পিতা : এবার তুমি সোজা পথে এসেছ। তবে আরও একটি কথা বুঝে নাও।

শব্দার্থ : آقا - মনিব, نوکر - চাকর, غلام - চাকর, গোলাম, حاکم - সর্দার, غلطی - ভুল, مجھلو - বুঝে নাও।

یہ بڑائی تمہیں خدا تعالیٰ نے دی ہے۔ وہ تمہیں سب سے اچھا نہ بناتا

یہ بڑائی تمہیں خدا تعالیٰ نے دی ہے۔ وہ تمہیں سب سے اچھا نہ بناتا

یہ بڑائی تمہیں خدا تعالیٰ نے دی ہے۔ وہ تمہیں سب سے اچھا نہ بناتا

یہ بڑائی تمہیں خدا تعالیٰ نے دی ہے۔ وہ تمہیں سب سے اچھا نہ بناتا

تو تم ان سب کے حاکم بھی نہ بن سکتے اب تمہارا کام یہ ہے کہ

تو تم ان سب کے حاکم بھی نہ بن سکتے اب تمہارا کام یہ ہے کہ

اپنے آپ کو بڑا بنائے بھی رکھو، اگر تم

اپنے آپ کو بڑا بنائے بھی رکھو، اگر تم

بڑے نہ بنے رہے تو یہ تمہاری اپنی غلطی ہوگی

بڑے نہ بنے رہے تو یہ تمہاری اپنی غلطی ہوگی

بیٹا: - ابا جان! جب خدا تعالیٰ نے ہمیں بڑا بنا دیا

بیٹا: - ابا جان! جب خدا تعالیٰ نے ہمیں بڑا بنا دیا

تو ہم چھوٹے کیسے ہو جائیں گے؟

تو ہم چھوٹے کیسے ہو جائیں گے؟

تو ہم چھوٹے کیسے ہو جائیں گے؟

باپ: یہ اس طرح کہ تم خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر سورج، چاند، ہوا،

باپ: یہ اس طرح کہ تم خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر سورج، چاند، ہوا،

پانی کو اپنا بڑا بنا لو اور ان کی پوجا کرنے لگو،

پانی کو اپنا بڑا بنا لو اور ان کی پوجا کرنے لگو،

شکارت : حاکم - غلطی - بڑے، کیسے - کی بات ہے؟

یا خدا تعالیٰ کے حکم سے منہ موڑ لو، جو تمہارے جی میں آئے کرنے لگو،

یا خدایا! تیرا حکم ہے مجھ کو، جو تمہارے جی میں آئے کرنے لگو،
یا خدایا! تیرا حکم ہے مجھ کو، جو تمہارے جی میں آئے کرنے لگو،
اگر تمہارے جی میں آئے کرنے لگو،

یا خدا تعالیٰ کے حکم کے خلاف اپنے ہی جیسے کسی انسان کا حکم ماننے لگو،

یا خدایا! تیرا حکم ہے کہ خلیفہ اپنے ہی جیسے کسی انسان کا حکم ماننے لگو،
کیونکہ اللہ تعالیٰ تیرا حکم ہے کہ خلیفہ اپنے ہی جیسے کسی انسان کا حکم ماننے لگو،
کیونکہ اللہ تعالیٰ تیرا حکم ہے کہ خلیفہ اپنے ہی جیسے کسی انسان کا حکم ماننے لگو،

ان تینوں صورتوں میں تم بڑے نہ رہو گے، چھوٹے اور ذلیل ہو جاؤ گے

ہاں تینوں صورتوں میں تم بڑے نہ رہو گے، چھوٹے اور ذلیل ہو جاؤ گے
ہاں تینوں صورتوں میں تم بڑے نہ رہو گے، چھوٹے اور ذلیل ہو جاؤ گے
ہاں تینوں صورتوں میں تم بڑے نہ رہو گے، چھوٹے اور ذلیل ہو جاؤ گے

دیکھو! تم سب سے بڑے آقا کے بندے ہو، تمہارے اندر سب سے

دیکھو! تم سب سے بڑے آقا کے بندے ہو، تمہارے اندر سب سے
دیکھو! تم سب سے بڑے آقا کے بندے ہو، تمہارے اندر سب سے
دیکھو! تم سب سے بڑے آقا کے بندے ہو، تمہارے اندر سب سے

اچھی خصلتیں ہونی چاہئیں۔ تمہارا خدا بڑا مہربان ہے۔

اچھی خصلتیں ہونی چاہئیں۔ تمہارا خدا بڑا مہربان ہے۔
اچھی خصلتیں ہونی چاہئیں۔ تمہارا خدا بڑا مہربان ہے۔
اچھی خصلتیں ہونی چاہئیں۔ تمہارا خدا بڑا مہربان ہے۔

تم بھی سب کے ساتھ مہربانی سے پیش آؤ۔ تمہارا خدا بڑا سچا ہے

تم بھی سب کے ساتھ مہربانی سے پیش آؤ۔ تمہارا خدا بڑا سچا ہے
تم بھی سب کے ساتھ مہربانی سے پیش آؤ۔ تمہارا خدا بڑا سچا ہے
تم بھی سب کے ساتھ مہربانی سے پیش آؤ۔ تمہارا خدا بڑا سچا ہے

تم بھی کبھی جھوٹ نہ بولو تمہارا خدا سب کو پال رہا ہے

تم بھی کبھی جھوٹ نہ بولو تمہارا خدا سب کو پال رہا ہے
تم بھی کبھی جھوٹ نہ بولو تمہارا خدا سب کو پال رہا ہے
تم بھی کبھی جھوٹ نہ بولو تمہارا خدا سب کو پال رہا ہے

تم بھی غریبوں کی مدد کرو۔ اگر تم ایسے نہ بنے، تو دیکھنے والے

تم بھی غریبوں کی مدد کرو۔ اگر تم ایسے نہ بنے، تو دیکھنے والے
تم بھی غریبوں کی مدد کرو۔ اگر تم ایسے نہ بنے، تو دیکھنے والے
تم بھی غریبوں کی مدد کرو۔ اگر تم ایسے نہ بنے، تو دیکھنے والے

مکمل : جھوٹ، غریبوں کی مدد، اگر تم ایسے نہ بنے، تو دیکھنے والے
مکمل : جھوٹ، غریبوں کی مدد، اگر تم ایسے نہ بنے، تو دیکھنے والے
مکمل : جھوٹ، غریبوں کی مدد، اگر تم ایسے نہ بنے، تو دیکھنے والے

یہ کہنے لگیں گے کہ انہوں نے اپنے مالک کے احسان بھلا دیئے

یہ کہنے لگیں گے کہ انہوں نے اپنے مالک کے احسان بھلا دیئے
یہ کہنے لگیں گے کہ انہوں نے اپنے مالک کے احسان بھلا دیئے

انہیں بڑا بنایا تھا یہ خود چھوٹے بن گئے۔ انہیں نیک اور اچھا

انہیں بڑا بنایا تھا یہ خود چھوٹے بن گئے۔ انہیں نیک اور اچھا
انہیں بڑا بنایا تھا یہ خود چھوٹے بن گئے۔ انہیں نیک اور اچھا

بننے کا حکم دیا تھا یہ خود برے بن گئے۔ اور اپنے رتبے سے گر گئے۔

بننے کا حکم دیا تھا یہ خود برے بن گئے۔ اور اپنے رتبے سے گر گئے۔
بننے کا حکم دیا تھا یہ خود برے بن گئے۔ اور اپنے رتبے سے گر گئے۔

بیٹا: - میں خود سمجھ گیا ابا جان! اب میں خدا تعالیٰ کا

بیٹا: - میں خود سمجھ گیا ابا جان! اب میں خدا تعالیٰ کا
بیٹا: - میں خود سمجھ گیا ابا جان! اب میں خدا تعالیٰ کا

اچھا اور نیک بندہ بنوں گا ایسا اچھا اور نیک کہ لوگ مجھے دیکھ کر

اچھا اور نیک بندہ بنوں گا ایسا اچھا اور نیک کہ لوگ مجھے دیکھ کر
اچھا اور نیک بندہ بنوں گا ایسا اچھا اور نیک کہ لوگ مجھے دیکھ کر

خدا تعالیٰ کی بڑائی کے قائل ہوا کریں گے۔ خدا میری مدد کرے

خدا تعالیٰ کی بڑائی کے قائل ہوا کریں گے۔ خدا میری مدد کرے
خدا تعالیٰ کی بڑائی کے قائل ہوا کریں گے۔ خدا میری مدد کرے

باپ: - آمین! شاباش بیٹا، شاباش،

باپ: - آمین! شاباش بیٹا، شاباش،
باپ: - آمین! شاباش بیٹا، شاباش،

مسلمان ایسے ہی ہوا کرتے ہیں۔ (عرشی)

مسلمان ایسے ہی ہوا کرتے ہیں۔ (عرشی)
مسلمان ایسے ہی ہوا کرتے ہیں۔ (عرشی)

شہادت: - خود - نیچے، برے - خراب، اب - اب، لوگ - لوگ، قائل - قائل، ہوا کرتے ہیں - ہوا کرتے ہیں، عرشی - عرشی، مسلمان - مسلمان، ایسے ہی - ایسے ہی، آمین - آمین، شاباش - شاباش، بیٹا - بیٹا، ابا - ابا، خدا - خدا، خدا تعالیٰ - خدا تعالیٰ، خدا میری مدد کرے - خدا میری مدد کرے، خدا تعالیٰ کی بڑائی کے قائل ہوا کریں گے - خدا تعالیٰ کی بڑائی کے قائل ہوا کریں گے، اچھا اور نیک بندہ بنوں گا - اچھا اور نیک بندہ بنوں گا، اچھا اور نیک کہ لوگ مجھے دیکھ کر - اچھا اور نیک کہ لوگ مجھے دیکھ کر، بننے کا حکم دیا تھا یہ خود برے بن گئے۔ اور اپنے رتبے سے گر گئے۔ - بننے کا حکم دیا تھا یہ خود برے بن گئے۔ اور اپنے رتبے سے گر گئے۔، انہیں بڑا بنایا تھا یہ خود چھوٹے بن گئے۔ انہیں نیک اور اچھا - انہیں بڑا بنایا تھا یہ خود چھوٹے بن گئے۔ انہیں نیک اور اچھا، یہ کہنے لگیں گے کہ انہوں نے اپنے مالک کے احسان بھلا دیئے - یہ کہنے لگیں گے کہ انہوں نے اپنے مالک کے احسان بھلا دیئے

پیغام دین

পরগামে দীন
দ্বীনের পরগাম

پیارا اک پیغام ہے لایا

পিয়রা এক পরগাম হায় লায়
প্রিয় এক বাণী নিয়ে এসেছে

وہ دیکھو قرآن ہے آیا

ওহ দেখো কুরআন হায় আয়া
এই দেখ কুরআন এসেছে

اس کے گرد جمع ہو جاؤ

উস কে গিরদ জমা' হো জাও
একত্রিত হও এর পাশে

پیارے بچو دوڑے آؤ

পেয়ারে বাচ্চো দৌড়ে আ-ও
প্রিয় ছেলেরা! এসো দৌড়ে

اللہ کا فرمان ہے لایا

আল্লাহ কা ফরমান হায় লায়
আল্লাহর ফরমান নিয়ে এসেছে

دیکھو کیا پیغام ہے لایا

দেখো কেয়া পরগাম হায় লায়
দেখ কি (আশ্চর্য) বাণী নিয়ে এসেছে

سچے مسلم خود بن جاؤ

সাচ্চে মুসলিম খোদ বন জাও
নিজে খাঁটি মুমিন হয়ে যাও

سارے جہاں سے ظلم مٹاؤ

ছারে জাহাঁ সে জুলুম মিটাও
সারা পৃথিবী থেকে অন্যায়কে মিটিয়ে দাও

اللہ ہی کا نام یہاں ہو

আল্লাহ হী কা নাম যাহাঁ হো
এ পৃথিবীতে আল্লাহর নামই (জাহী) থাকুক

غالب دین اسلام یہاں ہو

গালিব দ্বীনে ইসলাম যাহাঁ হো
এখানে ইসলামের বিজয় হউক

शब्दार्थ

পাশে, - گرد, - প্রিয়, - پیارا, - বিজয়, - غالب, - অন্যায়, - ظلم, - এসেছে, - آیا

স্পষ্ট। - عیاں, - ফরমান, - فرمان

رہنے نہ پائے کوئی برائی

রাহনে না পায়ে কোঈ বুরাঈ
যাতে খারাপ কিছু আর বাকী না থাকে

غیروں کی مٹ جائے خدائی

গায়রুঁ কী মিট যায়ে খোদাঈ
অন্যের প্রভুত্ব নিঃশেষ হয়ে যাক

”دین“ ہر سوا اللہ کا عیاں ہو

দীন হার সো আল্লাহ্‌র কা আয়াঁ হো
চারিদিকে আল্লাহর দ্বীন স্পষ্ট হয়ে উঠুক

فتنے کا باقی نہ نشاں ہو

ফিতনে কা বাকী নাহ নিশাঁ হো
ফেতনা ফাসাদের কোন চিহ্ন না থাকুক

سارا جہان دے حق کی گواہی

সারা জাহাঁ দে হক্‌ কী গাওয়াহী
সারা জাহান সত্যের স্বাক্ষী প্রদান করুক

نافذ ہوں احکام الہی

নাফিয হৌঁ আহকামে ইলাহী
আল্লাহর হুকুম সর্বত্র জারী হউক

خالص دین اسلام ہو قائم

খালেছ দ্বীনে ইসলাম হো ক্বায়েম
সঠিক দ্বীন ইসলাম প্রতিষ্ঠিত হউক

قرآن کے احکام ہوں قائم

কুরআন কে আহকাম হৌ ক্বায়েম
কুরআনের আইন সর্বত্র প্রতিষ্ঠিত হউক

بن جائے جنت سی پیاری

বন জায়ে জান্নাত সী পিয়ারী
বেহেশতের মত প্রিয় যেন হয়ে যায়

چچین وسکون سے دنیا ساری

চায়নো সুকুন সে দুনিয়া সারী
গোটা পৃথিবী শান্তি ও নিরাপত্তায়

دنیا کو رحمت سے بھر دیں!

দুনিয়া কো রহমত সে ভর দাঁ
দুনিয়াকে আল্লাহর রহমতে ভরে দি

آؤ دین کو قائم کر دیں!

আ-ও দ্বীন কো ক্বায়েম করদাঁ
এসো আমরা দ্বীনকে ক্বায়েম করি

शब्दार्थ

گواہی، سارا، سارا، एसो، آؤ، شانتی و निरापत्ता، چچین سکون، جاری، نافذ

ভরে দি। - বহুদীন, -সঠিক, -খালص, -স্বাক্ষী

اخلاقی کہانیاں

آخلاقا کی کاهنیاں

ناصرالدين بادشاہ

ناسيرالدين بادشاہ

ناصرالدين ايک بادشاہ کا غلام تھا، شکار کا شوقين تھا،

ناسيرالدين اک بادشاہ کا غلام تھا، شکار کا شوقين تھا،
ناسيرالدين آھل اک بادشاہ آکريتاس۔ سہ شکارپري آھل۔

ايک روز شکار کھيلنے آيا۔ ہرنی کا ايک بچہ نظر آيا

اک رواس شکار خيلنہ آيا۔ ہرنی کا اک باآا نآر آيا
اکدين سہ شکار کرتہ آہل۔ ہرنیہر اکآي باآا آوآہ پآل۔

آھوٹا سا بچہ۔ بہت خوبصورت، اس نے بچہ کو پکڑ ليا۔

آوٹا سا باآا بہت آوب آرت۔ اس نہ باآہ آہ پاکاڈ ليا
آوٹ باآا، دہآتہ آوبہ سوندر آھل۔ تاي سہ باآاآي آرہ نل

اور اس کو گھوڑے پر بٹھا کر چل ديا، ہرنی نے ديکھا کہ

آور اس آہ آوڈہ پر بٹا کر آل ديا، ہرنی نہ دہآ کہہ
اوب سہآي آوڈار اپر بسايہ رويانا آل۔ ہرنی دہآل يہ،

اس کے بچے کو شکاری نے پکڑ ليا۔ اس کی دل پر بجلی سی گر گئی۔

اس آہ باآہ آہ شکاری نہ پاکاڈ ليا، اس آہ دل پر بآلی سی آر آا
شکاری تار باآاآي آرہ آہلآہ۔ تآن تار انآرہ يہن بآرپاآ آآل

وہ بہت گھبرائی مگر کیا کرتی مجبور تھی۔ وہ گھوڑے کے پیچھے پیچھے ہولی

وہ بہت آھرائي مگر آيا کرتی مآور آھی۔ وہ آھوڑہ آہ آھآہ آھآہ
سہ اتانت آي پل، کسآ کرآہ آہ سہ آھ اسآاي، ابرشہہ ہرنی آوڈار پيآ پيآ آلآہ لآل۔

شآارآ

آھناآل، شوقين، بيآي، اسآاي، باآا۔ آھناآل

تمہارا نام اللہ کے یہاں بادشاہوں کی فہرست میں لکھا گیا ہے

توہمہارا نام آلاہا کہ یاہا بادشاہ کی فہرست میں لکھا گیا ہا
توہمار نام آلاہار دربارے بادشاہدےر تالیکاہ لکھا ہئےہے۔

تمہیں بادشاہت ملے گی، مگر دیکھو بادشاہت آزمائش ہوا کرتی ہے

توہمے بادشاہات میںے گی، ماہار دےہو بادشاہات آ-ہماہش ہا کرہی ہا
توہی بادشاہی لاہ کرہے۔ کسٹ لکھ رےہ بادشاہی اکہٹ ہریکھا ہئے ہاکے۔

جس طرح تم نے آج ہرن پر رحم کیا ہے اسی طرح بادشاہ بن کر بھی

ہس تہراہ توہ نے آ-ہ ہریہ ہر رہم کیا ہا، اسی تہراہ بادشاہ بن کر ہا
آہ ہےہاے توہی ہریہیہ اہر دہا کرہے سہہاے بادشاہ ہئےہے

خدا کی مخلوق پر رحم کرتے رہنا، ایسا نہ ہو کہ عیش میں پڑ کر

ہوہا کی ماہلک ہر رہم کرہے راہنا، آہاسا نا ہے کہ آہش میں ہڈ کر
آلاہا تاآلار سٹہر اہر دہا کرہے ہاکہے۔ اہمن ہن نا ہا ہے، ہلہاسٹاہ مےہے

خدا کی مخلوق کو بھول جاؤ۔“ ناصر الدین کا خواب سچا ہوا۔

ہوہا کی ماہلک کو ہل یاہ، ناہیر اڈہن کا ہاہ ساہا ہا۔
آلاہا تاآلار سٹہکے ہلے یاہے۔ ناہیراڈہنر سہہ سٹاہ ہل۔

ناصر الدین بادشاہ بن گیا۔

ناہیراڈہن بادشاہ بن ہا
ناہیراڈہن بادشاہ ہلےن

اس کا پورا نام امیر ناصر الدین سبکتگین ہے۔

اٹ کا ہرا نام آمیر ناہیراڈہن سہکٹہگین ہا۔
اٹہار ہرا نام آمیر ناہیر اڈہن سہکٹہگین۔

شہارٹ : خواب - سہہ، بادشاہت، -راہٹ، -آہائش، -ہریکھا، -رہم، -دہا، -مہلک، -سٹہ،

عش -آراہم، شائٹ

دو عورتیں

دو آؤراتی
دو جن مہیلا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: - 'ایک بدکار بازاری عورت تھی

راسوللہ ﷺ ساللہ اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ایک بدکار بازاری آؤرات تھی
راسوللہ ﷺ ساللہ اللہ علیہ وسلم آلائیہ ویا ساللہ اللہ علیہ وسلم বলেন ایک اسے پتیلا مہیلا آیل

وہ ایک روز کہیں جارہی تھی، اس نے دیکھا کہ

وہ ایک روال کائی آا راہی تھی، اُس نے دہا کھ
اکدین سے کواا و یاآیل، اآن سے دہآل یے،

ایک کتا پیاس کے مارے سسک رہا ہے۔

اک کؤا پیاس کے مارے سسک راہا ہا
اکآی کؤور پیاساا کاتر ہاے اہرے اہرے آواس نیآے۔

عورت کو رحم آیا، اس نے چاہا کہ کسی طرح کتے کو پانی پلا دے

آؤرات کو رهم آاا، اُس نے آاا کھ کسی آراہ کؤو کو پانی پلا دے
مہیلا ر دیا ہل۔ سے کون ااے کؤورآیکے پانی پان کراآے آایل۔

مگر یہاں پانی نہیں تھا۔ سب طرف نظر ڈالی تو لقمہٴ میدان میں

ماگار راا پانی ناہی آا۔ سب آورف نآر ڈالی آو لک دک مآدان مے
کسآ سےآانے پانی آیل نا۔ سے آاریدیکے دسآ فیرال۔ اآن آؤا مآدانے

ایک کنواں نظر آیا، لیکن کنوئیں پر نہ ڈول تھا نہ رسی، وہ پریشان تھی کہ

اک کؤؤا نآر آا-را، لکین کؤؤے پر نا ڈول آا نا رسا وہ پراشان تھی کھ
اکآی کؤپ دہآے پل۔ کسآ کؤپے مآے نا آیل کون بالآی نا آیل کون رشی سے ہآران آیل یے،

شآارآ : - اسے، پتیلا، پیاس، پیاسا، سسک، اہرے اہرے آواس نے ویا،

بالاآی۔ ڈول، مآدان، آؤا، کسآ، تے، لقمہٴ - مگر

پانی کس طرح نکالے، اس کو خیال آیا کہ وہ چمڑے کا موزہ پہنے ہوئے تھی،

پانی کسی تیراھ نکالے، اُس کو ڈھال آ-یا کہہ وہ چمڑے کا موزہ پہنے ہوئے تھی
کیا تیراھ نکالے۔ تار سارے ہلے، سے چمڑے کا موزہ پہنے ہوئے تھی

جسے عربی میں خف کہتے ہیں، اس نے پاؤں سے موزہ نکالا،

جسے 'آرہی' میں خف کہتے ہیں، اس نے پاؤں سے موزہ نکالا
آرہی تیراھ نکالے۔ تار سارے ہلے، سے چمڑے کا موزہ پہنے ہوئے تھی

سر پر سے اوڑھنی اتاری اور اوڑھنی کے کنارے میں موزہ باندھ کر

سار پر سے اوڑھنی اتاری اور اوڑھنی کے کنارے میں موزہ باندھ کر
ماتا سے اوڑھنی اتاری اور اوڑھنی کے کنارے میں موزہ باندھ کر

کنوئیں میں لٹکا دیا۔ چمڑے کے موزے نے ڈول کا کام دیا۔

کونوئیں میں لٹکا دیا، چمڑے کے موزے نے ڈول کا کام دیا
دینے کو پیر مध्ये بولیے دیا۔ چمڑے کا موزہ پہنے ہوئے تھی

اور اوڑھنی نے رسی کا۔ اس طرح اس نے پانی نکال کر کتے کے منہ میں

اور اوڑھنی نے رسی کا، اس طرح اس نے پانی نکال کر کتے کے منہ میں
اور اوڑھنی نے رسی کا، اس طرح اس نے پانی نکال کر کتے کے منہ میں

پانی ٹپکایا، جو پیاس سے دم توڑ رہا تھا۔ کتے کو فوراً ہوش آ گیا،

پانی ٹپکایا، جو پیاس سے دم توڑ رہا تھا، کتے کو فوراً ہوش آ گیا،
پانی ٹپکایا، جو پیاس سے دم توڑ رہا تھا، کتے کو فوراً ہوش آ گیا،

وہ جھرجھری لے کر فوراً کھڑا ہو گیا۔ اور اس عورت کے پاؤں میں لوٹنے لگا

وہ جھرجھری لے کر فوراً کھڑا ہو گیا، اور اس عورت کے پاؤں میں لوٹنے لگا
وہ جھرجھری لے کر فوراً کھڑا ہو گیا، اور اس عورت کے پاؤں میں لوٹنے لگا

شمار : ۸ - پانی، خف - موزہ، سر - ماتا، اتاری - نامال، رسی - دھڑ،

پانی، خف - موزہ، سر - ماتا، اتاری - نامال، رسی - دھڑ،
پانی، خف - موزہ، سر - ماتا، اتاری - نامال، رسی - دھڑ،

اللہ تعالیٰ نے اس عورت پر ایسا رحم کیا کہ اس نے تمام بری حرکتیں چھوڑ دیں

আল্লাহ তা'আলানে উস আওরত পর এ্যায়সা রহম কিয়া কেহ্ উস নে তামাম বুৰী হার কতী ছোড় দী
আল্লাহ তাআলা সে মহিলার উপর এত দয়া করলেন যে, সে সমস্ত খারাপ কাজ ছেড়ে দিল।

خدا سے اپنے گناہوں کی معافی مانگی اور نیک پارسا بی بی بن گئی

খোদা সে আপনে গোনাই কী মু'আফী মাংগী আওর নেক পারেসা বী-বী বন গাঈ
আল্লাহ তাআলার কাছে নিজের গোনাহের ক্ষমা চাইল এবং নেককার মহিলায় পরিণত হল।

اللہ تعالیٰ نے اس کے سارے گناہ بخش دیئے،

আল্লাহ তায়ালা নে উস কে সারে গোনাহ বখশ দিয়ে,
আল্লাহ তাআলা তার যাবতীয় গোনাহ মাফ করে দিলেন।

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: -

রাসূলুল্লাহ সাল্লাল্লাহু আ'লাইহি ওয়া সাল্লাম নে ফরমায়া :
রাসূলুল্লাহ সাল্লাল্লাহু আ'লাইহি ওয়া সাল্লাম বলেন,

میں نے اس عورت کو جنت میں دیکھا ہے

মাই নে উস আ'ওরত কো জান্নাত মৈ দেখা হয়
আমি সেই মহিলাকে জান্নাতে দেখেছি।

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دوسری کہانی سنائی:

হজরত রাসূলুল্লাহ সাল্লাল্লাহু আলাইহি ওয়া সাল্লাম নে এক দো সারী কাহানী সুনাইঃ
হজরত রাসূলুল্লাহ সাল্লাল্লাহু আলাইহি ওয়া সাল্লাম আরেকটি ঘটনা শুনিয়েছেন:

آپ نے فرمایا ”ایک عورت تھی، وہ بدکار تو نہ تھی

আপ নে ফরমায়া, এক আওরাত থী, ওহ বদকার তো নাহ থী
 তিনি বলেন, এক মহিলা ছিল। সে অসৎ ছিল না।

بخش دیئے - پڑھنا، پارسی - حرکتیں - تمام، عورت - عورت : شہادہ

মাফ করে দিলেন, کہانی - ঘটনা, কাহিনী, بدکار - अस, معافی - ক্ষমা,

سارے گناہ - সকল গুনাহ।

مگر اس کا دل بہت سخت تھا۔ اس نے گھر میں بلی پالی،

ماگار اُس کا دل بہت سخت تھا، اُس نے گھر میں بلی پالی،
تو وہ تار اُتار دیا۔ اُتار دیا کٹین، سہ گھرے اُکٹا بڈال پوٹو۔

بلی اس لئے پالی ہوگی کہ چوہے نہ آئیں۔ لیکن وہ بلی کو

بلی اِس لیے پالی ہوگی کہ چوہے نہ آئیں۔ لیکن وہ بلی کو
بلی اِس لیے پالی ہوگی کہ چوہے نہ آئیں۔ لیکن وہ بلی کو
بلی اِس لیے پالی ہوگی کہ چوہے نہ آئیں۔ لیکن وہ بلی کو

کچھ کھانے کو نہیں دیتی تھی، اس لئے بھاگ بھاگ جاتی تھی،

کچھ کھانے کو نہیں دیتی تھی، اِس لیے بھاگ بھاگ جاتی تھی،
کچھ کھانے کو نہیں دیتی تھی، اِس لیے بھاگ بھاگ جاتی تھی،
کچھ کھانے کو نہیں دیتی تھی، اِس لیے بھاگ بھاگ جاتی تھی،

اس نے بلی کو رسی میں باندھ دیا تاکہ بھاگ نہ جائے،

اُس نے بلی کو رسی میں باندھ دیا تاکہ بھاگ نہ جائے،
اُس نے بلی کو رسی میں باندھ دیا تاکہ بھاگ نہ جائے،
اُس نے بلی کو رسی میں باندھ دیا تاکہ بھاگ نہ جائے،

مگر کچھ کھانے کو اب بھی نہیں دیا۔ بیچاری بھوکی پیاسی بلی

ماگار کچھ کھانے کو اب بھی نہیں دیا، بے چاری بھوکی پیاسی بلی
ماگار کچھ کھانے کو اب بھی نہیں دیا، بے چاری بھوکی پیاسی بلی
ماگار کچھ کھانے کو اب بھی نہیں دیا، بے چاری بھوکی پیاسی بلی

نہ خود اپنی غذا ڈھونڈ سکتی تھی نہ یہ عورت اسے کچھ دیتی تھی،

نہ خود اپنی غذا ڈھونڈ سکتی تھی نہ یہ عورت اسے کچھ دیتی تھی،
نہ خود اپنی غذا ڈھونڈ سکتی تھی نہ یہ عورت اسے کچھ دیتی تھی،
نہ خود اپنی غذا ڈھونڈ سکتی تھی نہ یہ عورت اسے کچھ دیتی تھی،

کی روز تک وہ بھوکی پیاسی رہی، یہاں تک کہ وہ مر گئی،

کی روز تک وہ بھوکی پیاسی رہی، یہاں تک کہ وہ مر گئی،
کی روز تک وہ بھوکی پیاسی رہی، یہاں تک کہ وہ مر گئی،
کی روز تک وہ بھوکی پیاسی رہی، یہاں تک کہ وہ مر گئی،

شہادہ : سخت - کٹین، بلی - بڈال، چوہے - اُتار دیا، رسی - بھوکی، بھوکی،

بھوکی، بھوکی، بھوکی، بھوکی، بھوکی، بھوکی، بھوکی، بھوکی،

ہمارے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

ہمارے ہر روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
آمادہر ہر روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

”اس عورت کو میں نے دوزخ میں دیکھا ہے۔“

اوس آور ت کو مایں نے دویخ مے دےھا ہای
آمی مہلیاٹیکے دویخے دےخےھی۔

جناب رسول اللہ ﷺ کے ساتھیوں نے یہ باتیں سنیں تو عرض کیا

جنابے رسول اللہ (س.) کے ساتھیوں نے یہ بات سنی تو آرج کیا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

”یا رسول اللہ! کتوں، بلیوں کے ستانے میں بھی عذاب ہے؟“

ایا رسول اللہ! کتوں بلیوں کے ستانے میں بھی عذاب ہے؟
ایا رسول اللہ! کتوں بلیوں کے ستانے میں بھی عذاب ہے؟

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا:-

ہر روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
ہر روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

”ضرور، اور نہ صرف کتے اور بلی میں، بلکہ ہر ایک جاندار کے

ہر روز آور نہ صرف کتے اور بلی میں، بلکہ ہر ایک جاندار کے
نیشہ، کتوں بلیوں کے ستانے میں بھی عذاب ہے؟

ستانے میں عذاب ہے اور اس پر رحم کرنے میں ثواب“

ستانے میں عذاب ہے اور اس پر رحم کرنے میں ثواب
کے ستانے میں عذاب ہے اور اس پر رحم کرنے میں ثواب

شہادت

جیہ، - جاندار، - بلی، - کتہ، - ضرور، - شانتی، - عذاب، - جاندار، - دوزخ

ثواب، - عذاب، - ضرور، - شانتی، - جاندار، - دوزخ

جنت اور دوزخ

جائنات اور دویخ
جائنات اور دویخ

ایک شاگرد نے اپنے استاد صاحب سے عرض کیا۔ حضرت!

اک شاگرد نے آپنے استاد صاحب سے عرض کیا۔ حضرت!

اک شاگرد نے آپنے استاد صاحب سے عرض کیا۔ حضرت!

جنت اور دوزخ جس میں اچھے اور برے آدمی جائیں گے، کیا ہیں؟

جائنات اور دویخ جس میں آچھے اور برے آدمی جائیں گے، کیا ہیں؟

استاد: جنت ایک مقام کا نام ہے بہت وسیع، بہت لمبا چوڑا،

استاد: جائنات اور دویخ جس میں آچھے اور برے آدمی جائیں گے، کیا ہیں؟

ہر ابھرا شاداب ہر طرف نہریں جاری، اس میں اچھے اچھے باغ

ہر ابھرا شاداب ہر طرف نہریں جاری، اس میں اچھے اچھے باغ

باغوں میں اعلیٰ درجے کے محل، ہر قسم، کے پھل ہر وقت تیار،

باغوں میں اعلیٰ درجے کے محل، ہر قسم، کے پھل ہر وقت تیار،

جو کچھ تم چاہو فوراً حاضر، غرض ہر طرح کی راحت وہاں موجود ہوگی،

جو کچھ تم چاہو فوراً حاضر، غرض ہر طرح کی راحت وہاں موجود ہوگی،

شمار : شاگرد - جائنات، عرض - آبدین، وسیع، پرسنت، شاداب، سبج، پرساد،

شمار : شاگرد - جائنات، عرض - آبدین، وسیع، پرسنت، شاداب، سبج، پرساد،

مصیبت؁ تکلیف رنج اور غم کا نام بھی نہ ہوگا۔

مُحیبت؁ تاکلیف رنج اور غم کا نام ہی نہ ہوگا
 بیپد-آپد کسٹ اےبً دُخ-حسٹار لَشماآر آاکبے نا۔

سب سے بڑی نعمت یہ ہوگی کہ وہاں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہوگی؁

سب سے بڑی نِمت ےه ههگی كهه وْهاا آلااھ كی خُشْندِی ههآلل ههگی
 سهْخانه سبْعهْے بڈ نِیامآ هبے ےه؁ سهْخانه آلااھ آاآالار سبْطِی آرْجن هبے۔

اس کا دیدار نصیب ہوگا؁ اور اس بات کا اطمینان ہوگا کہ یہ نعمتیں

اُس كا دیءار نہْیْ ههگا؁ آاور اُس باآ كا اِطمِیْناْ ههگا كهه ےه نِمْآِی
 آار دَرْشن لآب هبے اےبً اِی كآار نِشْآ آارِنا هبے ےه؁ اِی نِیامآاْلل

ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اسی طرح دوزخ بھی ایک مقام ہے

هآمِشاھ هآمِشاھ راھْے ےه؁ اُسی آراھ دُخآِی ہی اِک مآْقام هآ
 سدا-سَرْبدا بیءامآْنا آاکبے۔ انُروپْباے دُخآِی اِمن اِکآِی سْنا

جہاں طرح طرح کے عذاب ہوں گے؁ آگ کے دیکتے ہوئے

آااآِی آراھ كه آاْباھ هْے ےه؁ آاْگ كه دِخآے آْے
 ےهْخانه بیآبِیْ رْکْمِےر شآسْآِی آاکبے۔ آاْونِےر آْلاْآْ اْساْر پْرْآْآْلیآ آاکبے۔

انگارے ہوں گے؁ انگارے ایسے۔ بڑے بڑے جیسے جلتے ہوئے پہاڑ

آاْْاْے ههْْے؁ آاْْاْے اْآاْے بڈے بڈے آاْے آْلاْے آْلاْے آاْاْے
 آاْْاْ اِآ بڈ بڈ هبے ےهن آْلاْآْ پَرْبآ۔

لوہے کی زنجیریں ہوں گی جن میں دوزخیوں کو جکڑا جائے گا؁

لُوهے كی زَنْجِیْےرِیْ ههْْے گِی جن مِے دُخآِیْ كو آْکْڑا آاْےگا
 لُوهار شِکْل سَمْھ آاکبے؁ ےا دُارا دُخآِیْدِےرْكه باْْا هبے۔

شماآِی

آْلاْآْ؁ دِکآے ههْے؁ سدا-سَرْبدا؁ هَمْشْے هَمْشْے؁ دَرْشن؁ دیدار؁ سبْطِی؁ خوشْندِی؁

باْْا هبے؁ آْکْڑا آاْے گا؁ شِکْل؁ زَنْجِیْےرِیْ۔

سانپ، کچھو اور بڑے بڑے اثر دے ہوں گے جو ڈستے رہیں گے

سائپ، بھٹھ آوڑ بڈے بڈے آیدناہے ہونگے جھ ڈستے راکھنگے
سپ-بھٹھ اےبھ بڈ بڈ انےک اءجگر آاکبے، ےہونلو آھوںل مارےتے آاکبے

پینے کے لئے پیپ اور سڑا ہوا خون ہوگا اور کھانے کے لئے

پانے کے لئے پیپ آوڑ سڈا ہوا خون ہونگا آوڑ آانے کے لئے
پان کرار جنآ پھج اےبھ پآا رءق آاکبے۔ آار آاویار جنآ آاکبے

کانٹوں وار کڑوا پھل۔ سب سے بڑا عذاب یہ ہوگا کہ

کآنڈار کڈویا فل، سب سے بڈا آآاب ےہ ہونگا کہھ
کاٹا یقق فل۔ سب آےےے بڈ شاقآ ہبے،

اللہ تعالیٰ دوزخیوں سے ناراض ہوں گے،

آاللاھ آاآالا دواہیہی سے نا راکھ ہوں گے
دواہیہی دےر پراآ آاللاھ آاآالار اسمقشٹ ہبےن۔

کسی فریاد کی شنوائی نہ ہوگی، اور شنوائی بھی ہوگی تو مدتوں بعد

کسی فریاد کی شنوائی نہ ہونگی، آوڑ شنوائی آہ ہونگی آو شنوائی آہ ہونگی آو مودتوں باء
کون اءبویوگ شربن کرا ہبے نا۔ آار شربن کرا ہلےو آا انےک یوگ پر

ہر ایک دوزخی موت موت پکارے گا مگر موت کو خود موت آچکی ہوگی

ہر اک دواہی مودت مودت پکارےگا، مارار مودت کو آود مودت آاھکی ہونگی
پراےک دواہی مودت! مودت! بلے ڈاکے آاکبے۔ کقق مرقی نیجےہ مےرے گیکےھ۔

شاگرد: حضرت! کیا مسلمان بھی دوزخ میں جائیں گے؟

شاکر د : ہاراء! کویا ماسلمان آہ دواہ مے آاےہنگے

آا : آجھر! ماسلمان و کق دواہ آاےے

استاد: ہاں! گنہگار، بدکار، ظالم، جھوٹے اور دغا باز لوگ دوزخ میں جائیں گے

اساء : آا! گوناہگار، بدکار، آالیم، آوے آوڑ داگاباک لوگ دواہ مے آاےہنگے
شاکر : آا! پاپی، اسق، اءآاآاری، مقآابادی اےبھ ڈوکاباک لوکےرا دواہ آاےے

شاکر : آا : آجھر! ماسلمان و کق دواہ آاےے

شاگرد: پھر ایمان کا کیا فائدہ ہوگا؟ استاد۔ ایمان یا اسلام کا

শাগেরদ : ফের ঈমান কা কেয়া ফায়েদা হোগা? উস্তাদ: ঈমান যা ইসলাম কা

ছাত্র : তাহলে ঈমান দ্বারা কি উপকার হয়? শিক্ষক : ঈমান বা ইসলাম দ্বারা

یہ فائدہ ہوگا کہ گناہوں کی سزا یا کران کو چھٹکارا مل جائے گا۔

য়েহ ফায়েদাহ হোণা কেহ গোনাই কী সায়া পাকার উন কো ছুটকারা মিল জায়েগা

এই উপকার হবে যে, পাপের শাস্তি ভোগ করার পর পাপী লোকেরা মুক্তি পেয়ে যাবে।

اور جو ایمان سے محروم رہے گا، وہ ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں رہے گا

আওর ছু ইমান সে মাহরুম রাহে গা, ওহ হামেশাহ হামেশাহ দোযখ মে রাহে গা

আর যে ব্যক্তি ঈমান থেকে বঞ্চিত থাকবে সে সদা সর্বদা দোযখে থাকবে।

شاگرد: حضرت! دوزخ سے محفوظ رہنے

শাগেরদ : হযরত! দোষখ সে মাহফুজ রাহনে

ছাত্র : হুজুর! দোযখ থেকে রক্ষা পাওয়া

اور جنت میں جانے کی کیا صورت ہے؟

আগর জান্নাত में जाने की क़ीया छुरत हाय?

এবং বেহেশতে যাওয়ার উপায় কি?

استاد: سچا ایمان پیدا کرو، نیک کام کرو۔ برائیوں سے بچو،

উস্তাদঃ সাক্ষা ইমান পয়দা করো , নেক কাম করো , বুয়ায় সে বাচ্চো,

শিক্ষক : খাঁটি ইমান তৈরী কর, ভাল কাজ কর, খারাপ কাজসমূহ থেকে বেঁচে থাক

کسی کو نہ ستاؤ۔ خدا کی خوشنودی حاصل کرو۔

কিসী কো না স্যাভাও, খোদা কী খশনদী হাছিল করো।

কাউকে কষ্ট দিও না, খোদা তা'আলার সমৃদ্ধি অর্জন কর।

اللہ چاہے تو دوزخ سے محفوظ رہو گے اور جنت نصیب ہوگی!

আল্লাহ চাহেন তো দোযখ সে মাহফুজ রাহোগে আওর জান্নাত নহীব হোগী।

আল্লাহ যদি চান তবেই দোষখ থেকে রক্ষা পেতে পার এবং বেহেশত ভাগ্যে জুটতে পারে।

শব্দার্থ : - خوشنودی - কষ্ট দিও না; - نہ شاور - বঞ্চিত, - محروم - মুক্তি, - چھٹکار - ধোঁকাবাজ, - غمار - শব্দার্থ :

رحمۃ للعالمین کی دعا

راہماتوللہ آلامین کی دُعا

راہماتوللہ آلامینہر دویا

طائف، مکہ معظمہ سے تقریباً چالیس میل کے فاصلہ پر ایک شہر ہے

ٹائف، مکہ مۇآجزماء سے تاکرربان چالیس مایل کے فاصلہ پر اک شہر ہای
تایف ہعہ مکاشریف تھے پرای چلش مایل دُربترئ اکٹٹ شہر۔

جو پہاڑ کی بلندی پر آباد ہے۔ آب و ہوا بہت خوشگوار،

جُ پاہاڈ کی بُلندی پر آباد ہای، آب و ہوا بہت خوشگوار
یٹا بھوت: پربتہر اُپر جنبھل اکٹٹ اُلاکا۔ ہاویا اتیبت منورم۔

چشموں کا پانی میٹھا، انگور، انار، سیب وغیرہ طرح طرح کے پھل

چامو کا پانی میٹا، انسُر، انار، سب ویاگایراہ تراہ تراہ کے فل
کارا پانی سُمیٹ، آنگور، ڈالیم، آپل اٹیاڈ نانا رکمہر فل

اور ہر قسم کی ترکاریاں یہاں کثرت سے ہوتی ہیں،

اُور ہر کسم کی ترکاریاں یاہ کاسرات سے ہوتی ہای
اُر ہرک رکمہر ترترکاری سٹانہ پُور ہیے تاکہ۔

مکہ معظمہ میں ترکاریاں اور پھل اسی پہاڑ سے آتے ہیں،

مکاء مویامہ میں ترکاریاں اُور فل اسی پاہاڈ سے اُتے ہای
مکاء شریفہ تر ترکاری اُر فلادی اُی پاہاڈ تھے اُی آسے۔

وہاں کے باشندے خوش حال تھے اور مکہ معظمہ کے خوش حال باشندے بھی

وہاں کے باشندے خوش حال تھے اور مکہ معظمہ کے خوش حال باشندے ہی
سٹانکار اُدیواسی راہل سھل۔ مکاء شریفہر سھل اُدیواسی راو

گرمیاں گزارنے کے لئے اسی پہاڑ پر چلے جاتے تھے

گرمیاں ویاہنے کے لیے اسی پاہاڈ پر چلے جاتے تھے
گرمیکال اُتیواہت کرتے اُی پربتہر اُپر چلے یٹہن۔

شمارا : گرمیاں - سھل - خوش حال - منورم - خوشگوار - پرای - تقریباً : شمارا۔

روایت ہے کہ آں حضرت ﷺ وہاں تشریف لے گئے

رہوایا تھ کہ آں ہجرت (س.) ویاہا تشریف لے گئے
بہت آہے یہ، ہجرت راسوللہ (س.) سہانے تشریف نیے گئے

اور اللہ کا پیغام لوگوں کو سنایا، مگر یہ لوگ عیش میں مست تھے،

آہ اور اللہ کا پیغام لوگوں کو سنا، مگر یہ لوگ عیش میں مست تھے
آہ اور اللہ کا پیغام لوگوں کو سنا، مگر یہ لوگ عیش میں مست تھے
آہ اور اللہ کا پیغام لوگوں کو سنا، مگر یہ لوگ عیش میں مست تھے

انہوں نے بڑی لا پرواہی سے اٹھے سیدھے جواب دیئے۔

اُنہوں نے بڑی لا پرواہی سے اٹھے سیدھے جواب دیئے
اُنہوں نے بڑی لا پرواہی سے اٹھے سیدھے جواب دیئے
اُنہوں نے بڑی لا پرواہی سے اٹھے سیدھے جواب دیئے

اور شرارت یہ کہ آوارہ گرد بازاری لڑکوں کو

آہ اور اللہ کا پیغام لوگوں کو سنا، مگر یہ لوگ عیش میں مست تھے
آہ اور اللہ کا پیغام لوگوں کو سنا، مگر یہ لوگ عیش میں مست تھے
آہ اور اللہ کا پیغام لوگوں کو سنا، مگر یہ لوگ عیش میں مست تھے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے لگا دیا، ان بد معاشوں نے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے لگا دیا، ان بد معاشوں نے
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے لگا دیا، ان بد معاشوں نے
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے لگا دیا، ان بد معاشوں نے

ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سب طرف سے گھیر لیا۔

ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سب طرف سے گھیر لیا
ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سب طرف سے گھیر لیا
ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سب طرف سے گھیر لیا

اور اینٹیں پتھر برسانے شروع کر دیئے۔ یہاں تک کہ

آہ اور اللہ کا پیغام لوگوں کو سنا، مگر یہ لوگ عیش میں مست تھے
آہ اور اللہ کا پیغام لوگوں کو سنا، مگر یہ لوگ عیش میں مست تھے
آہ اور اللہ کا پیغام لوگوں کو سنا، مگر یہ لوگ عیش میں مست تھے

شمار : آہ اور اللہ کا پیغام لوگوں کو سنا، مگر یہ لوگ عیش میں مست تھے

آہ اور اللہ کا پیغام لوگوں کو سنا، مگر یہ لوگ عیش میں مست تھے
آہ اور اللہ کا پیغام لوگوں کو سنا، مگر یہ لوگ عیش میں مست تھے
آہ اور اللہ کا پیغام لوگوں کو سنا، مگر یہ لوگ عیش میں مست تھے

آہ اور اللہ کا پیغام لوگوں کو سنا، مگر یہ لوگ عیش میں مست تھے
آہ اور اللہ کا پیغام لوگوں کو سنا، مگر یہ لوگ عیش میں مست تھے
آہ اور اللہ کا پیغام لوگوں کو سنا، مگر یہ لوگ عیش میں مست تھے

جسم مبارک لہو لہان ہو گیا۔ جوتیاں خون میں رنگ گئیں۔

جس میں مبارک لہو-لہان ہو گیا، جوتیاں خون میں رنگ گئیں
 دہ موبارک رکتا کرت ہے گیل۔ پادوکا رکتے رکتے ہے گیل۔

جب آپ زخموں سے چور ہو کر بیٹھ جاتے

جب آپ یتم سے چور ہو کر بیٹھ جاتے
 ہجور (سا.) یتم آفاتے کے کے رکتا ہے سے سے

تو اوباش بازو تھام کر کھڑا کر دیتے

تو اوباش باؤ تھام کر کھڑا کر دیتے
 تھن لٹٹرا ہرے کے باؤ ہرے داند کرے دیت۔

اور جب چلنے لگتے تو پھر پتھر برساتے، ساتھ گالیاں دیتے،

آور جب چلنے لگتے تو پھر پتھر برساتے، ساتھ گالیاں دیتے
 آور جب چلنے لگتے تو پھر پتھر برساتے، ساتھ گالیاں دیتے
 آور جب چلنے لگتے تو پھر پتھر برساتے، ساتھ گالیاں دیتے

اور تالیاں بجاتے۔ آخر آپ ایک باغ میں تشریف لے گئے

آور تالیاں بجاتے۔ آخر آپ ایک باغ میں تشریف لے گئے
 آور تالیاں بجاتے۔ آخر آپ ایک باغ میں تشریف لے گئے
 آور تالیاں بجاتے۔ آخر آپ ایک باغ میں تشریف لے گئے

اور انگور کی ٹٹیوں میں پنالی۔ اس باغ کا مالک اگرچہ کافر تھا،

آور انگور کی ٹٹیوں میں پنالی۔ اس باغ کا مالک اگرچہ کافر تھا،
 آور انگور کی ٹٹیوں میں پنالی۔ اس باغ کا مالک اگرچہ کافر تھا،
 آور انگور کی ٹٹیوں میں پنالی۔ اس باغ کا مالک اگرچہ کافر تھا،

مگر طبیعت میں کچھ شرافت تھی، اس نے آپ کو اس حالت میں دیکھا

مگر طبیعت میں کچھ شرافت تھی، اس نے آپ کو اس حالت میں دیکھا
 مگر طبیعت میں کچھ شرافت تھی، اس نے آپ کو اس حالت میں دیکھا
 مگر طبیعت میں کچھ شرافت تھی، اس نے آپ کو اس حالت میں دیکھا

شمار : جسم - شریر، لہو لہان - رکتے رکتے، چور - رکتا، اوباش - لٹٹرا، باغ - باغان،

شمار : جسم - شریر، لہو لہان - رکتے رکتے، چور - رکتا، اوباش - لٹٹرا، باغ - باغان،
 شمار : جسم - شریر، لہو لہان - رکتے رکتے، چور - رکتا، اوباش - لٹٹرا، باغ - باغان،

تو اپنے غلام کے ہاتھ انگور کا ایک خوشہ (گچھا) ایک کشتی میں رکھ کر بھیجا،

تو آپ نے غلام کے ہاتھ آسور کا خوشہ (گچھا) ایک کشتی میں رکھ کر بھیجا،
تو آپ نے غلام کے ہاتھ آسور کا خوشہ (گچھا) ایک کشتی میں رکھ کر بھیجا،
تو آپ نے غلام کے ہاتھ آسور کا خوشہ (گچھا) ایک کشتی میں رکھ کر بھیجا،

آپ نے اس کا شکریہ ادا کیا، حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ

آپ نے اس کا شکریہ ادا کیا، حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ
آپ نے اس کا شکریہ ادا کیا، حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ
آپ نے اس کا شکریہ ادا کیا، حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ

اس سفر میں آپ کے ساتھ تھے۔ یہ بھی زخمی ہوئے مگر ان کو

اس سفر میں آپ کے ساتھ تھے۔ یہ بھی زخمی ہوئے مگر ان کو
اس سفر میں آپ کے ساتھ تھے۔ یہ بھی زخمی ہوئے مگر ان کو
اس سفر میں آپ کے ساتھ تھے۔ یہ بھی زخمی ہوئے مگر ان کو

اپنا غم نہیں تھا، بلکہ اپنے محبوب آقا رسول اللہ ﷺ کا غم تھا،

اپنا غم نہیں تھا، بلکہ اپنے محبوب آقا رسول اللہ ﷺ کا غم تھا،
اپنا غم نہیں تھا، بلکہ اپنے محبوب آقا رسول اللہ ﷺ کا غم تھا،
اپنا غم نہیں تھا، بلکہ اپنے محبوب آقا رسول اللہ ﷺ کا غم تھا،

آپ نے آقا کے جسم مبارک سے خون کے دھبے صاف کرنے شروع کئے

آپ نے آقا کے جسم مبارک سے خون کے دھبے صاف کرنے شروع کئے
آپ نے آقا کے جسم مبارک سے خون کے دھبے صاف کرنے شروع کئے
آپ نے آقا کے جسم مبارک سے خون کے دھبے صاف کرنے شروع کئے

اور درخواست کی کہ یا رسول اللہ! ان بد نصیبوں کے لئے

اور درخواست کی کہ یا رسول اللہ! ان بد نصیبوں کے لئے
اور درخواست کی کہ یا رسول اللہ! ان بد نصیبوں کے لئے
اور درخواست کی کہ یا رسول اللہ! ان بد نصیبوں کے لئے

ایک دفعہ بدعا کر دیجئے، پہاڑوں کا فرشتہ حاضر ہوا اور عرض کیا

ایک دفعہ بدعا کر دیجئے، پہاڑوں کا فرشتہ حاضر ہوا اور عرض کیا
ایک دفعہ بدعا کر دیجئے، پہاڑوں کا فرشتہ حاضر ہوا اور عرض کیا
ایک دفعہ بدعا کر دیجئے، پہاڑوں کا فرشتہ حاضر ہوا اور عرض کیا

یا رسول اللہ! اگر ارشاد ہو تو پہاڑوں کی چوٹیوں کو ملا کر

یا رسول اللہ! اگر ارشاد ہو تو پہاڑوں کی چوٹیوں کو ملا کر
یا رسول اللہ! اگر ارشاد ہو تو پہاڑوں کی چوٹیوں کو ملا کر
یا رسول اللہ! اگر ارشاد ہو تو پہاڑوں کی چوٹیوں کو ملا کر

ان تمام گستاخوں کو چکنا چور کر دیا جائے۔

উন তামাম গুস্তাখু কো চাকনাচুর কর দিয়া জায়ে
এইসব বেআদবদেরকে চূর্ণ-বিচূর্ণ করে দেওয়া হবে।

آپ نے فرمایا: میں بددعاؤں کے لئے نہیں بھیجا گیا ہوں،

আপ নে ফরমায়্যা মায়় বদদু'আউ কে লিয়ে নাই ভেজা গয়া হোঁ
হুজুর (সা:) বললেন, আমি বদদোয়া করার জন্য প্রেরিত হইনি।

میں رحم کے لئے آیا ہوں تباہی و بربادی کے لئے نہیں آیا،

ম্যায়় রহম কে লিয়ে আয়া হোঁ, তাবাহী ও বরবাদী কে লিয়ে নাই আয়া
আমি সহানুভূতির জন্য এসেছি। বিনষ্ট ও ধ্বংসের জন্য আসিনি।

کیا تعجب ہے کہ ان کی اولاد میں ایسے نیک بندے ہوں

কিয়া তাজ্জব হয় কেহ উন কী আওলাদ মেঁ এয়ায়সে নেক বান্দে হোঁ
আশ্চর্যের কি আছে যে তাদের সন্তান-সন্ততির মধ্যে কোন ভাল লোক তৈরি হবে

جو اللہ کے پیغام پر عمل کریں۔ آپ اپنے پروردگار کی طرف

জু আল্লাহ কে পয়গাম পর আমল করে, আপ আপনে পরওয়ার দেগার কী তরফ
যারা আল্লাহ তা'আলার নির্দেশের উপর আমল করবে। হুজুর (সা:) নিজের প্রতিপালকের প্রতি

متوجہ ہوئے اور یہ دعا کی: 'اے اللہ! ان کو ہدایت فرما،

মুতাওয়াজ্জেহ হয়ে আওর যেহ দু'আ কী: আয় আল্লাহ! ইন কো হিদায়াত ফরমা,
নিবিষ্ট হয়ে এই দোয়া করলেন। হে আল্লাহ! এদেরকে হিদায়াত দান করুন,

ان کی گستاخیوں کو معاف فرما، یہ لوگ مجھے جانتے نہیں ہیں۔

ইন কী গুস্তাখি়ু কো মা'আফ ফরমা, যেহ লোগ মুঝে জানতে নাই হ্যায়
এদের বেআদবী ক্ষমা কর, এরা আমাকে চিনতে পারেনি।

शब्दार्थ

- تباہی، بے آدابوں، گستاخوں، ایک دفعہ، نکتہ، زخمی، چور، چکنا چور

- निविष्टता, ध्वंस; تعجب - आश्चर्य; متوجہ - निविष्ट मनोयोगि।

حسن معاشرت

হসনে মু'আশারাত
উত্তম সামাজিকতা

پاکی اور صفائی

یوں تو دنیا کے تمام مذاہب میں پاکی اور صفائی کی بہت تاکید ہے

پاکی آওر ছাফائی যুঁ তো দুনয়া কে তামাম মাযাহিব মেন্ পাکی আওর ছাফائی কীবহত তাকীদ হয়,
পাক-পবিত্রতা : এমনিতেই পৃথিবীর সকল ধর্মেই পবিত্রতা ও পরিচ্ছন্নতার প্রতি যথেষ্ট গুরুত্ব রয়েছে।

لیکن مذہب اسلام میں جتنی پاکی اور صفائی کی تاکید ہے

লেকীন মাযহাবে ইসলাম মেন্ জিতনী পাکی আওর ছাফائی কী তাকীদ হয়
কিন্তু ইসলাম ধর্মে যতটুকু পবিত্রতা ও পরিচ্ছন্নতার গুরুত্ব রয়েছে

دوسرے کسی مذہب میں نہیں۔ لہذا تمہارے لئے

দুসরে কিসী মাযহাব মেন্ নাই, লিহাজা তুমহারে লিয়ে
অন্য কোন ধর্মে তা নেই। সুতরাং (তোমাদের জন্য) প্রতিটি কাজে

ضروری ہے کہ ہر کام میں پاکی اور صفائی کا خیال رکھو، جیسے :-

যৱরী হয় কেহ হার কাম মেন্ পাکی আওর ছাফائی কা খিয়াল রাখো জ্যায়সে:
পবিত্রতা ও পরিচ্ছন্নতার প্রতি লক্ষ্য রাখা অপরিহার্য। যেমন :

۱۔ کتاب، قلم، دوات، سلیٹ، تختی، غرض اپنی ہر ایک چیز

কিতাব, কলম, দাওয়াত, স্লেট, তখতী, গরজ আপনী হার এক চীয
১। কিতাব, কলম, দাওয়াত, স্লেট ও রেহালসহ নিজের প্রতিটি জিনিস

صاف ستھری رکھو، کتاب پر بے ضرورت کچھ مت لکھو،

ছাফ সুথরী রাখো, কিতাব পর বে যৱরত কুছ মত লিখো,
পরিষ্কার-পরিচ্ছন্ন রাখবে। কোন দরকার ব্যতীত কিতাবের উপর কিছুই লিখবে না

শব্দার্থ : - تاکید - ধর্মসমূহ; - مذاহব - উত্তম সমাজ জীবন; - حسن معاشرت :

পাکی - পবিত্রতা; - صفائی - পরিচ্ছন্নতা; - تختی - কাঠ; - بے ضرورت - নিষ্প্রয়োজন;

লেখবে না। - مت لکھو

مل دل کراس کے ورقوں کو خراب مت کرو، قلمندان دوات

ملدل کر اس کے ورقوں کو خراب مت کرو، قلمندان دوات
مڑے یا ہلکے کیتاویں پاتاؤلی نہ کرے نا۔ کلمدانی، دوات

یا کسی چیز کا کتاب پر رکھنا بے ادبی ہے، ایسا مت کرو۔

یا کسی چیز کا کتاب پر رکھنا بے ادبی ہے، ایسا مت کرو
یا کسی چیز کا کتاب پر رکھنا بے ادبی ہے، ایسا مت کرو
یا کسی چیز کا کتاب پر رکھنا بے ادبی ہے، ایسا مت کرو

۲۔ قلم دوات صاف کرنے کے لئے الگ کپڑا رکھو،

قلم دوات صاف کرنے کے لئے الگ کپڑا رکھو
۲۔ قلم دوات صاف کرنے کے لئے الگ کپڑا رکھو
۲۔ قلم دوات صاف کرنے کے لئے الگ کپڑا رکھو

اپنے کپڑوں سے کوئی چیز صاف نہ کرو۔

اپنے کپڑوں سے کوئی چیز صاف نہ کرو
اپنے کپڑوں سے کوئی چیز صاف نہ کرو
اپنے کپڑوں سے کوئی چیز صاف نہ کرو

اگر ہاتھ یا کپڑے پر روشنائی لگ جائے تو فوراً دھولو۔

اگر ہاتھ یا کپڑے پر روشنائی لگ جائے تو فوراً دھولو
اگر ہاتھ یا کپڑے پر روشنائی لگ جائے تو فوراً دھولو
اگر ہاتھ یا کپڑے پر روشنائی لگ جائے تو فوراً دھولو

۳۔ مدرسہ یا مکان کی دیواروں یا کھڑکیوں یا کواڑوں پر،

مدرسہ یا مکان کی دیواروں یا کھڑکیوں یا کواڑوں پر
۳۔ مدرسہ یا مکان کی دیواروں یا کھڑکیوں یا کواڑوں پر
۳۔ مدرسہ یا مکان کی دیواروں یا کھڑکیوں یا کواڑوں پر

یا میز، کرسی، پنچ یا کتاب کی دفتی پر لکھنا بہت برا ہے،

یا میز، کرسی، پنچ یا کتاب کی دفتی پر لکھنا بہت برا ہے
یا میز، کرسی، پنچ یا کتاب کی دفتی پر لکھنا بہت برا ہے
یا میز، کرسی، پنچ یا کتاب کی دفتی پر لکھنا بہت برا ہے

شکارت

شکارت - کرسی - دفتی - ملاء - ہرگز - کھانا -
شکارت - کرسی - دفتی - ملاء - ہرگز - کھانا -
شکارت - کرسی - دفتی - ملاء - ہرگز - کھانا -

نالائق - انپسٹ;

یہ نالائق لڑکوں کا کام ہے۔ تم ایسا ہرگز نہ کرو۔

یہ نہ نا-لائے لڑکوں کا کام ہے، تو مگر ایسا ہرگز نہ کرو
یہاں ان پڑھ لڑکوں کے لئے ہے۔ تم مگر ایسا ہرگز نہ کرو۔

۴۔ اپنا کمرہ صاف رکھو۔ کمرے کی ہر چیز قاعدے اور قرینے سے رکھو،

آپنا کمرہ صاف رکھو، کمرے کی ہر چیز قاعدے اور قرینے سے رکھو
۸۔ نیچے کے کمرے پر دیکھو۔ کمرے کی ہر چیز قاعدے اور قرینے سے رکھو۔

مکڑی کے جالے اور گردوغبار صاف کرتے رہو، جس جگہ بیٹھو

مکڑی کے جالے اور گردوغبار صاف کرتے رہو، جس جگہ بیٹھو
مکڑی کے جالے اور گردوغبار صاف کرتے رہو، جس جگہ بیٹھو

اسے صاف کرلو۔ سونے کے بستر کو لیٹنے سے پہلے صاف کرلو۔

اسے صاف کرلو۔ سونے کے بستر کو لیٹنے سے پہلے صاف کرلو۔
اسے صاف کرلو۔ سونے کے بستر کو لیٹنے سے پہلے صاف کرلو۔

دوا یا کسی چیز کا کتاب پر رکھنا بے ادبی ہے، ایسا مت کرو۔

دوا یا کسی چیز کا کتاب پر رکھنا بے ادبی ہے، ایسا مت کرو۔
دوا یا کسی چیز کا کتاب پر رکھنا بے ادبی ہے، ایسا مت کرو۔

۵۔ گھر سے باہر جاؤ یا باہر سے گھر آؤ تو کپڑے اور جوتے

۵۔ گھر سے باہر جاؤ یا باہر سے گھر آؤ تو کپڑے اور جوتے
۵۔ گھر سے باہر جاؤ یا باہر سے گھر آؤ تو کپڑے اور جوتے

وغیرہ جھاڑلو، چہرہ صاف کرلو، جوتے اتار کر قرینے سے رکھو،

وغیرہ جھاڑلو، چہرہ صاف کرلو، جوتے اتار کر قرینے سے رکھو،
وغیرہ جھاڑلو، چہرہ صاف کرلو، جوتے اتار کر قرینے سے رکھو۔

شعار

قرینے، پیشامے، لیٹنے سے پہلے، مکڑی، کمرہ، کمرہ، نالائق

کمرہ، کمرہ، لیٹنے سے پہلے، مکڑی، کمرہ، کمرہ، نالائق

۶۔ بے موقع نہ تھوکو۔ کمرے یا دالان سے باہر جا کر تھوکو۔

بے 'ماوٹا' ناہ تھو، کامرے یا دالان سے باہر جا کر تھو
۷۔ یاتراتر تھو تھو فہلے نا۔ کامرا اٹھا یا رے رے رے رے تھو تھو فہلے نا

یا اگالان میں تھو کو دیوار، دروازہ، یا کھڑکی پر ہرگز نہ تھو کو۔

یا اگالان میں تھو، دیوار، دروازہ، یا کھڑکی پر ہرگز نہ تھو
کھنڈا پکادنے کے لئے تھو فہلے نا۔ دیوار، دروازہ یا کھڑکی کے اوپر کھنڈا تھو فہلے نا

۷۔ ناک صاف رکھو، ناک میں بار بار انگلی نہ ڈالو

ناک صاف رکھو، ناک میں بار بار انگلی نہ ڈالو
۸۔ ناک پرکھار رکھو۔ ناک کے اندر بار بار انگلی نہ ڈالو

ناک صاف کر کے اپنے کپڑوں یا آستین یا میز، کرسی، چارپائی

ناک صاف کر کے اپنے کپڑوں یا آستین یا میز، کرسی، چارپائی
ناک پرکھار کر کے اپنے کپڑوں یا آستین یا میز، کرسی، چارپائی

فرش یا دروازے سے نہ پونچھو، ناک پونچھنے کے لئے کوئی کپڑا

فرش یا دروازے سے نہ پونچھو، ناک پونچھنے کے لئے کوئی کپڑا
فرش یا دروازے سے نہ پونچھو، ناک پونچھنے کے لئے کوئی کپڑا

ایا چھوٹا سا رومال الگ رکھو یا بیٹھنے اٹھنے کی جگہ سے الگ ہو کر

ایا چھوٹا سا رومال الگ رکھو یا بیٹھنے اٹھنے کی جگہ سے الگ ہو کر
ایا چھوٹا سا رومال الگ رکھو یا بیٹھنے اٹھنے کی جگہ سے الگ ہو کر

ناک صاف کرو۔ بلغم نگلنا بری بات ہے۔

ناک صاف کرو، بلغم نگلنا بری بات ہے
ناک پرکھار کر کے اپنے کپڑوں یا آستین یا میز، کرسی، چارپائی

شہادت

فرش - فرش; میز - میز; آستین - آستین; پکادنے - پکادنے; گالان - گالان; بے موقع - بے موقع
بلغم - بلغم; نگلنا - نگلنا; کف - کف; گالان - گالان; بے موقع - بے موقع

جمائی یا انگڑائی لینا

جمائی یا انگڑائی لینا

ہائی تو لانا اٹھنا یا اٹھنا-پڑنا موچکانو

۱۔ انگلیاں چٹکانا، جمائی کے وقت آواز نکالنا،

ڈنگلیاں چٹکانا، جمائی کے وقت آواز نکالنا،

۱۔ آنگول چٹکانو، ہائی تولاں سامانہ شہد کرا،

سب کے سامانہ انگڑائی لینا بری بات ہے۔

سب کے سامانہ آنگڑائی لینا بری بات ہائی

جانسانہ اٹھ موچکانو خاراہ کاجا۔

۲۔ کھانسنے، جمائی لینے اور چھینکنے کے وقت اپنا منہ سامانہ سے

خاںسنے، جمائی لینے اور چھینکنے کے وقت اپنا منہ سامانہ سے

۲۔ کاشی اٹھ موچکانو اہوہ ہائی دےوہار سامانہ نیجےر مٹھ سامٹھ ٹھکے

دوسری طرف پھیرلو، اور منہ کے سامانہ ہاتھ رکھلو،

دوسری طرف پھیر لو اور منہ کے سامانہ ہاتھ رکھ لو

انہی دیکے فیرینے نیکے اہوہ مٹھ کے اٹھ رکھو۔

اس وقت باتیں نہ کرو۔ چپ ہو جاؤ۔

اس وقت باتیں نہ کرو، چپ ہو جاؤ

تھن کون کٹاوارٹا بلکے نا، نیشٹھ ہئیے یابے۔

اس وقت باتیں کرنے سے بری آواز منہ سے نکلتی ہے۔

اس وقت باتیں کرنے سے بری آواز منہ سے نکلتی ہے

سےسامانہ کٹا بلکے مٹھ ٹھکے کٹش شہد نیرگت ہئی۔

۳۔ اگر بار بار جمائی یا کھانسی یا چھینک آئے۔

اگاہر باربار جمائی یا کھانسی یا چھینک آئے۔

۳۔ یادی باربار ہائی یا کاشی اٹھنا ہائی آسے،

تو لوگوں کے پاس سے اٹھ کر چلے جاؤ۔ یہ بری بات ہے کہ

تو لوگوں کے پاس سے اٹھ کر چلے جاؤ یہ بری بات ہے کہ

تھن مانوہےر نیکٹ ٹھکے اٹھ انہیڑا چلے یابے۔ اہا خاراہ کٹا یے،

لوگوں کے پاس بیٹھے رہو اور کھانس کھانس کر یا بار بار چھینک کر

لوگوں کے پاس بیٹھے رہو اور کھانس کھانس کر یا بار بار چھینک کر
لوگوں کے پاس بیٹھے رہو اور کھانس کھانس کر یا بار بار چھینک کر
لوگوں کے پاس بیٹھے رہو اور کھانس کھانس کر یا بار بار چھینک کر

لوگوں کو پریشان نہ کرو۔

لوگوں کو پریشان نہ کرو۔
لوگوں کو پریشان نہ کرو۔
لوگوں کو پریشان نہ کرو۔

۴۔ جب تم کو چھینک آئے الحمد للہ، کہو۔ اور دوسرے آدمی کو

جب تم کو چھینک آئے الحمد للہ، کہو۔ اور دوسرے آدمی کو
جب تم کو چھینک آئے الحمد للہ، کہو۔ اور دوسرے آدمی کو
جب تم کو چھینک آئے الحمد للہ، کہو۔ اور دوسرے آدمی کو

چھینک آئے اور وہ الحمد للہ کہے تو تم یرحمک اللہ کہو۔

چھینک آئے اور وہ الحمد للہ کہے تو تم یرحمک اللہ کہو۔
چھینک آئے اور وہ الحمد للہ کہے تو تم یرحمک اللہ کہو۔
چھینک آئے اور وہ الحمد للہ کہے تو تم یرحمک اللہ کہو۔

ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی تعلیم ہے۔

ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی تعلیم ہے۔
ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی تعلیم ہے۔
ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی تعلیم ہے۔

۵: منہ سے سیٹی نہ بجاؤ۔ جناب رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے

منہ سے سیٹی نہ بجاؤ۔ جناب رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے
منہ سے سیٹی نہ بجاؤ۔ جناب رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے
منہ سے سیٹی نہ بجاؤ۔ جناب رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے

۶۔ اپنے بڑوں کے سامنے ننگے سر جانا یا بیٹھنا بے تمیزی ہے،

اپنے بڑوں کے سامنے ننگے سر جانا یا بیٹھنا بے تمیزی ہے،
اپنے بڑوں کے سامنے ننگے سر جانا یا بیٹھنا بے تمیزی ہے،
اپنے بڑوں کے سامنے ننگے سر جانا یا بیٹھنا بے تمیزی ہے،

اگر تم ننگے سر بیٹھے ہو اور تمہارا کوئی بزرگ آجائے تو فوراً ٹوپی پہن لو

اگر تم ننگے سر بیٹھے ہو اور تمہارا کوئی بزرگ آجائے تو فوراً ٹوپی پہن لو
اگر تم ننگے سر بیٹھے ہو اور تمہارا کوئی بزرگ آجائے تو فوراً ٹوپی پہن لو
اگر تم ننگے سر بیٹھے ہو اور تمہارا کوئی بزرگ آجائے تو فوراً ٹوپی پہن لو

شکارت : ہائی - انگرائی لینا; افسر - موچڈانہ; کھانسی - کھانسی; کھانسی - کھانسی;

کھانسی - کھانسی; کھانسی - کھانسی; کھانسی - کھانسی;

کھانسی - کھانسی; کھانسی - کھانسی; کھانسی - کھانسی;

آنے والے سے برتاؤ

آنے والے سے برتاؤ

আগন্তকের সঙ্গে আচরণ

۱۔ جب کوئی تمہارے یہاں آئے تو تم اس کی تعظیم کے لئے کھڑے ہو جاؤ

জব কোঈ তুমহারে য়াহাঁ আয়ে তো তুম উস কী তাযীম কে লিয়ে খড়ে হো যাও।

১। কেউ যখন তোমার নিকট আসবে, তুমি তখন তার সম্মানের জন্য দাঁড়িয়ে যাবে।

۲۔ اس کی آمد پر خوشی ظاہر کرو۔

উস কী আমদ পর খুশী যাহির করো

২। তার আগমনে আনন্দ প্রকাশ করবে।

۳۔ تپاک سے اس کا استقبال کرو۔

তপাক সে উস কা ইসতেকবাল করো

৩। আন্তরিকতার সাথে তাকে অভ্যর্থনা করবে।

۴۔ کچھ عرصے کے بعد ملاقات ہوئی ہے تو معانقہ بھی کرو۔

কুছ আরছে কে বাদ মুলাকাত হুঈ হায় তো মোয়ানাকা ভী করো

৪। বেশ কিছুদিন পর সাক্ষাৎ হলে মুআ'নাকাও করবে।

یعنی گلے لگاؤ۔ ورنہ مصافحہ کرلو۔

ইয়ানী গলে লাগাও। ওয়ারনা মুছাফাহ কর লো

অর্থাৎ গলাগলি করবে অথবা মুসাফাহা করবে।

۵۔ اس کو اچھی سے اچھی جگہ بٹھاؤ اگر اچھی جگہ کا انتظام نہ ہو۔

উস কো আছী সে আছী জাগাহ বঠাও আগার আছী জাগাহ কা ইনতেজাম নাহ হো

৫। তাকে বেশ ভাল স্থানে বসাবে। ভাল স্থানের ব্যবস্থা না হলে

শব্দার্থ

আন্তরিকতা; - তপাক; আনন্দ; - خوشی; - সম্মান; - تعظیم; - আচরণ; - برتاؤ

ব্যবস্থা; - انتظام; সাক্ষাৎ; - ملاقات

تو محبت اور عزت سے اپنے برابر بٹھاؤ۔ جب وہ دیکھے گا کہ

تو محبت اور عزت سے اپنے برابر بٹھاؤ، جب وہ دیکھے گا کہ
تو محبت اور عزت سے اپنے برابر بٹھاؤ، جب وہ دیکھے گا کہ
تو محبت اور عزت سے اپنے برابر بٹھاؤ، جب وہ دیکھے گا کہ

تم نے برابر بٹھا کر اس کو شریک حال بنالیا ہے

تم نے برابر بٹھا کر اس کو شریک حال بنالیا ہے
تم نے برابر بٹھا کر اس کو شریک حال بنالیا ہے
تم نے برابر بٹھا کر اس کو شریک حال بنالیا ہے

تو اس کو یہ شکایت نہیں ہوگی کہ تم نے عزت نہیں کی۔

تو اس کو یہ شکایت نہیں ہوگی کہ تم نے عزت نہیں کی۔
تو اس کو یہ شکایت نہیں ہوگی کہ تم نے عزت نہیں کی۔
تو اس کو یہ شکایت نہیں ہوگی کہ تم نے عزت نہیں کی۔

۶۔ کسی کے آنے پر ٹس سے مس نہ ہونا مسلمان کی شان نہیں ہے

کسی کے آنے پر ٹس سے مس نہ ہونا مسلمان کی شان نہیں ہے
کسی کے آنے پر ٹس سے مس نہ ہونا مسلمان کی شان نہیں ہے
کسی کے آنے پر ٹس سے مس نہ ہونا مسلمان کی شان نہیں ہے

بلکہ مسلمان کی شان یہ ہے کہ کھڑے ہو کر اس کو اچھی جگہ بٹھائے

بلکہ مسلمان کی شان یہ ہے کہ کھڑے ہو کر اس کو اچھی جگہ بٹھائے
بلکہ مسلمان کی شان یہ ہے کہ کھڑے ہو کر اس کو اچھی جگہ بٹھائے
بلکہ مسلمان کی شان یہ ہے کہ کھڑے ہو کر اس کو اچھی جگہ بٹھائے

نہیں تو کم از کم اپنی جگہ سے ہٹ جائے اور اس کو وہاں بیٹھنے کے لئے کہے

نہیں تو کم از کم اپنی جگہ سے ہٹ جائے اور اس کو وہاں بیٹھنے کے لئے کہے
نہیں تو کم از کم اپنی جگہ سے ہٹ جائے اور اس کو وہاں بیٹھنے کے لئے کہے
نہیں تو کم از کم اپنی جگہ سے ہٹ جائے اور اس کو وہاں بیٹھنے کے لئے کہے

۷۔ آنے والا اچھا ہو یا برا، اپنا ہو یا پرانا۔ مسلم ہو یا غیر مسلم،

آنے والا اچھا ہو یا برا، اپنا ہو یا پرانا۔ مسلم ہو یا غیر مسلم،
آنے والا اچھا ہو یا برا، اپنا ہو یا پرانا۔ مسلم ہو یا غیر مسلم،
آنے والا اچھا ہو یا برا، اپنا ہو یا پرانا۔ مسلم ہو یا غیر مسلم،

شعار

بہشت - اذیت - شان - اذیت - عزت

کسی کے پاس جانا

কিসী কে পাস জানা
কারো নিকটে গমন

۱۔ جب کسی کے پاس ملنے کیلئے جاؤ۔ تو ناغہ کر کے جاؤ

১। কারো কাছে সাক্ষাতের জন্য গেলে মাঝে মাঝে যাবে।

اس سے محبت بڑھے گی، ہر وقت کسی کے یہاں کھڑے رہنے یا بیٹھے رہنے سے

উস সে মুহাৰত বড়হে গী, হার ওয়াকৃত কিসী কে যাহা খাড়ে রাহনে যা বয়ঠে রাহনে সে
এর দ্বারা ভালবাসা বৃদ্ধি পায়। সবসময় কারো কাছে দাঁড়িয়ে বা বসে থাকলে

محبت بڑھتی نہیں بلکہ ایک دوسرے سے اکتا جاتا ہے

মুহুর্ত বাড়াই নাই বলকেই এক দূসরে সে উকত জাত হয়
ভালবাসা বৃদ্ধি পায় না। বরং পরস্পরের মধ্যে বিরক্তি সৃষ্টি হয়।

ہر ایک کے دل سے دوسرے کی عزت جاتی رہتی ہے۔

হার এক কে দিল সে দূসরে কী ইজ্জত জাতী রাখতী হয়
পরস্পরের মন থেকে অন্যের প্রতি শ্রদ্ধা বিলুপ্ত হয়।

۲۔ جب کسی کے یہاں جاؤ تو ایسے وقت جاؤ جو ملنے کا وقت ہو،

২। কারো নিকটে গেলে এমন সময় যাবে যখন সাক্ষাতের সময় হয়।

سونے، آرام کرنے، کھانا کھانے یا ناشتہ کرنے کے وقت ہرگز نہ جاؤ

সোনে, আরাম করনে, খানে যা নাশত করনে ওয়াকুত হারগিয় না জাও
নিদ্রা, বিশ্রাম, খাওয়া বা নাস্তা করার সময় কখনও যাবে না।

اگر کسی ضرورت سے ایسے ہی وقت جانا پڑ جائے تو گھر سے کھا کر

আগার किसी यररत से ँय़से ही ँय़कृत जाना पड़ जाये तो घर से ँा कर
यदि कोन प्रय़ोजने ँमन समय याँया पड़े तबे बासा-बाड़ि थेके ँाँया दाँय़ार पर

शब्दार्थ : बाढ़ि - गहर।-बिरक्ति सृष्टि হয়।-কত্মা جاتا ہے۔-সবসময়; هر وقت; -নিকটে; پاس

یا ناشتہ سے فارغ ہو کر جاؤ۔ تاکہ جس کے پاس جا رہے ہو

ایسا ناشتا سے فارغ ہو کر جاؤ تاکہ جس کے پاس جا رہے ہو
کیونکہ ناشتا سے نہ نیکار ہو جاوے۔ تاکہ جس کے پاس جا رہے ہو،

اس پر بوجھ نہ پڑے اور تم بھی کہہ سکو کہ

اس پر بوجھ نہ پڑے اور تم بھی کہہ سکو کہ
اس پر بوجھ نہ پڑے اور تم بھی کہہ سکو کہ
تار کے اوپر بوجھ نہ پڑے اور تم بھی کہہ سکو کہ

میں فارغ ہو چکا ہوں، اگر نہ کھایا ہو تو جھوٹ نہ بولو۔

میں فارغ ہو چکا ہوں، اگر نہ کھایا ہو تو جھوٹ نہ بولو۔
میں فارغ ہو چکا ہوں، اگر نہ کھایا ہو تو جھوٹ نہ بولو۔
میں فارغ ہو چکا ہوں، اگر نہ کھایا ہو تو جھوٹ نہ بولو۔

کہ میں کھا چکا ہوں البتہ کسی

کہ میں کھا چکا ہوں البتہ کسی
کہ میں کھا چکا ہوں البتہ کسی
کہ میں کھا چکا ہوں البتہ کسی

اور صورت سے معذرت کر دو، کہ مجھے خواہش نہیں۔

اور صورت سے معذرت کر دو، کہ مجھے خواہش نہیں۔
اور صورت سے معذرت کر دو، کہ مجھے خواہش نہیں۔
اور صورت سے معذرت کر دو، کہ مجھے خواہش نہیں۔

دوبارہ کھانے سے طبیعت پر بار ہوگا، معذور ہوں۔

دوبارہ کھانے سے طبیعت پر بار ہوگا، معذور ہوں۔
دوبارہ کھانے سے طبیعت پر بار ہوگا، معذور ہوں۔
دوبارہ کھانے سے طبیعت پر بار ہوگا، معذور ہوں۔

۳۔ جب تم کسی دوسرے شہر یا گاؤں میں کسی کے یہاں جاؤ

جب تم کسی دوسرے شہر یا گاؤں میں کسی کے یہاں جاؤ
جب تم کسی دوسرے شہر یا گاؤں میں کسی کے یہاں جاؤ
جب تم کسی دوسرے شہر یا گاؤں میں کسی کے یہاں جاؤ

شہادت

شہادت - معذرت، جھوٹ، بوجھ، سے نہ نیکار ہو جاوے۔ تاکہ جس کے پاس جا رہے ہو،

شہادت - معذرت، جھوٹ، بوجھ، سے نہ نیکار ہو جاوے۔ تاکہ جس کے پاس جا رہے ہو،
شہادت - معذرت، جھوٹ، بوجھ، سے نہ نیکار ہو جاوے۔ تاکہ جس کے پاس جا رہے ہو،
شہادت - معذرت، جھوٹ، بوجھ، سے نہ نیکار ہو جاوے۔ تاکہ جس کے پاس جا رہے ہو،

تو پہلے اس کو خبر کر دو، پہنچنے کی تاریخ اور وقت بھی لکھ دو۔

تو پہلے اس کو خبر کر دو، پہنچنے کی تاریخ اور وقت بھی لکھ دو۔
 তো پہلے اس کو خبر کر دو، پہنچنے کی تاریخ اور وقت بھی لکھ دو۔
 তবে প্রথমে তাকে সংবাদ দেবে, পৌছার তারিখ এবং সময়ও লিখে দেবে।

خبر کئے بغیر کسی کے یہاں پہنچ جانا اچھی بات نہیں ہے۔

خبر کیے بغیر کسی کے یہاں پہنچ جانا اچھی بات نہیں ہے۔
 খবর কিয়ে বেগায়ের किसी के याहां पहुंच जाना अच्छी बात नाही है।
 অবগত করা ব্যতীত কারো কাছে গমন করা ভাল কথা নয়।

۴۔ رات کو کسی کے یہاں بلا ضرورت جانا سخت منع ہے۔

رات کو کسی کے یہاں بلا ضرورت جانا سخت منع ہے۔
 رات کو کسی کے یہاں بلا ضرورت جانا سخت منع ہے۔
 ۴। বিনা প্রয়োজনে রাতে কারো কাছে গমন করা কঠোরভাবে নিষেধ।

۵۔ دوست احباب اور بال بچوں کے لئے

دوست احباب اور بال بچوں کے لئے
 دوست احباب اور بال بچوں کے لئے
 ۵। বন্ধু-বান্ধব এবং সন্তান-সন্ততির জন্য

اپنے مقدور کے مطابق کچھ تحفہ لے جانا سنت ہے۔

اپنے مقدور کے مطابق کچھ تحفہ لے جانا سنت ہے۔
 আপনে মাকদূর কে मुताबिक कुछ तूहफा ले जाना सुमत है।
 নিজের সামর্থ্য অনুযায়ী কিছু উপঢৌকন নিয়ে যাওয়া সুম্মত।

۶: کسی کے یہاں جاؤ تو جو گدایا کرسی یا چوکی خاص اس کے بیٹھنے کی ہوں

کسی کے یہاں جاؤ تو جو گدایا کرسی یا چوکی خاص اس کے بیٹھنے کی ہوں
 किसी के याहां जाओ तो जो गद्दा या कुرسی या चौकी खाह उस के बयठने की हो
 ۶। কারো নিকট গমন করলে তার নিজের বসার জন্য নির্দিষ্ট গদি, চেয়ার কিংবা চৌকির

وہاں مت بیٹھو، البتہ اگر وہ بٹھائے تو بیٹھ جاؤ اور شکریہ ادا کرو۔

وہاں مت بیٹھو، البتہ اگر وہ بٹھائے تو بیٹھ جاؤ اور شکریہ ادا کرو۔
 وہاں مت بیٹھو، البتہ اگر وہ بٹھائے تو بیٹھ جاؤ اور شکریہ ادا کرو۔
 উপর বসবে না। অবশ্য যদি সে বসায় তাহলে বসে যাবে এবং কৃতজ্ঞতা আদায় করবে।

شکریہ

پہلے - سامর্থ; مقدور; بন্ধو-بائنب; دوست احباب; منع - پرثمه; شكريه ادا کرو - کৃতج্ঞتا آدای کرے۔
 پہلے - سامর্থ; مقدور; بন্ধو-بائنب; دوست احباب; منع - پرثمه; شكريه ادا کرو - کৃতج্ঞتا آدای کرے۔
 شكريه ادا کرو - کৃতج্ঞتا آدای کرے۔

آدابِ مجلس

آدابہٴ مآجلیس
مآجلیسہٴ آداب

۱۔ اگر کسی محفل میں جاؤ۔ تو وضو کرلو،

آگار کسی مآہفل میں آؤ تو وُضو کر لو
۱۔ کون بئٹکے گیلے وُضو کرے نیبے۔

بدن میں پسینہ کی بدبو آ رہی ہو تو غسل کرلو،

بدن میں پسینا کی بدبو آ رہی ہو تو گوسل کر لو،
شریےرے غامےرے دُرجکھ ٹاکلے گوسل کرے نیبے۔

صاف کپڑے پہنو اور اگر ہو سکے تو خوشبو بھی لگا لو۔

صاف کاپڑا پہنو آور آگار ہو ساکے تو خُشبُ ڈی لآگا لو
پاریکھار کاپڑ پاریدان کرے۔ آار یادی سمسب ہُی تبے سُگکھی و لآگابے۔

۲۔ اس کا پورا خیال رکھو کہ تمہارے منہ سے کسی قسم کی بدبو نہ آئے

اُس کا پُرا خیال رکھو کہ تمہارے منہ سے کسی قسم کی بدبو ناہ آئے
۲۔ اَدیکے پُرن دُکھی راکھے یے، تو مار مُکھ ٹےکے کون پرکار دُرجکھ نا آاسے۔

لہذا پانچوں وقت کے وضو کے علاوہ کسی مجمع میں

لیہا یا پاٹا وُیاکُت کے وُضو کے اِلا وُیاء کسی مآجما میں
سُتراء پاٹ وُیاکُتےر وُضو کھڈا کون مآجلیسے

جاتے وقت بھی مسواک کر لیا کرو۔

آاتے وُیاکُت ڈی مِس وُیاک کر لیا کرے
یا وُیاءر سماء و مِس وُیاک کرے نیبے۔

شہادہٴ

کون پرکار؛ - کسی قسم کی؛ - سُگکھی؛ - خُشبُ؛ - دُرجکھ؛ - بدبو؛ - غام؛ - پسینہ

لہذا - سُتراء

۳۔ مجلس میں الگ الگ ٹولیاں بنا کر نہ بیٹھو،

مجلس میں آلاگ آلاگ ٹولیاں بنا کر ناہ بڑھو
۳۔ مجلس میں پُتھک پُتھک دل بےبہ بےبہ نا۔

بلکہ ایک حلقہ بنا کر بیٹھو، نماز کا وقت ہو تو صف میں بیٹھو۔

بلکہھ اک ہلکا بنا کر بڑھو، ناماھ کا وڑاکت ہو تو ہف میں بڑھو
بڑھ اکٹای ماتر مجلس کرے بےبہ۔ ناماھہر سمی ہڑے گےلے کاتارے بےسے یابے۔

۴۔ حلقہ بڑا بناؤ، کھل کر بیٹھو، ایک دوسرے میں گھس کر

ہالکاھ بڑا بناؤ، ہل کر بڑھو، اک دس رے میں ہل کر
جاماتہر ہرہہ ہکھت کرے، ہولامےلا بےبہ۔ اکے انیہر ساٹھ ہساہہہ کرے

اور سٹ کر مت بیٹھو، اگر کوئی آئے تو اس کو فوراً جگہ دیدو۔

آور سٹ کر مت بڑھو، آگار کوسے آڑے تو اس کو فوراً جگہ دیدو
و سہکھت ہڑے بےبہ نا۔ کہھ اےلے تاکے تہنگہاں بےتے دیے۔

۵۔ کسی مجلس میں جاؤ تو یہ نہ کوشش کرو کہ جیسے بھی ہو اندر گھس جاؤ

کسی مجلس میں آو تو یہ نہ کوشش کرو کہ جیسے بھی ہو اندر گھس آو
کسی مجلس میں آو تو یہ نہ کوشش کرو کہ جیسے بھی ہو اندر گھس آو
۵۔ کون بےٹھکے گےلے اےہ ہرہٹا کرے نا ہے، ہکون اڑاڑے ہاک ہتہرے ٹھکے یاب

بلکہ کنارے پر جہاں جگہ ہو وہاں بیٹھ جاؤ۔

بلکہھ کینارے ہر آہاں آگاھ ہو وڑاھ بڑھ آو
بڑھ ہاٹھ ہہٹانے آاڑگا ہڑ سہٹانے بےسے یابے۔

مونڈھو اور کاندھوں کو پھاندتے ہوئے جانا بدتمیزی ہے۔

مونڈھو آور کاندھوں کو پھاندتے ہوئے جانا بدتمیزی ہڑے
ماٹا و کاندھہ ڈیڈیے یاوڑا بےآدہی۔

شہادہ

سہکھت ہڑے - سٹ کر - ہساہہہ - گھس کر - پُتھک پُتھک دل بےبہ - ٹولیاں بنا کر
ڈیڈیے - پھاندتے - ہرہٹا - کوشش

۶۔ کسی کو ہٹا کر اس کی جگہ بیٹھ جانا بھی نادانی ہے۔

কিসী কো হটা কর উস কী জাগাহ বয়ঠ জানা ভী নাদানী হায়

৬। কাউকে স্থানচ্যুত করে তার স্থলে বসে যাওয়াও মূর্থতা।

۷۔ مجالس میں کانا پھوسی مت کرو، مجلس میں جو کچھ کہا جائے

মজলিস মেন্ কানাহুসী মাত করো, মজলিস মেন্ জু কুহ কাহা জায়ে

৭। বৈঠকের মধ্যে কানাঘুসা করবে না। বৈঠকে যা কিছু বলা হয়,

اس پر پورا دھیان رکھو، اس کو غور سے سنو، جو بات تم سے

উস পর পূরা ধৈয়ান রাখ্যো, উস কো গওর সে সুনো, জু বাত তুম সে

সেদিকে পূর্ণ মনোযোগ রাখবে, উহাকে মনোযোগসহকারে শ্রবণ করবে। যে কথা তোমার কাছে

اس لئے کہی جائے کہ اس کا چرچا ہو تو اس کا چرچا ضرور کرو۔

ইস লিয়ে কহি জায়ে কেহ উস কা চরচা যরুর কৰো ।

এজন্য বলা হয় যে, সেটাকে চর্চা করতে হবে, তবে সেটাকে অবশ্যই চর্চা করবে।

لیکن جو بات دوسرے کے پاس ظاہر کرنے کی نہ ہو

লেকীন জু বাত দো সরে কে পাচ যাহির করনে কী না হো

কিন্তু যে কথা অন্যদের কাছে প্রকাশ করার মত না হয়,

اس کو امانت سمجھو، لوگوں کے پاس کہتے مت پھرو۔

উস কো আমানত সমঝো, লোগোঁ কে পাস কাহতে মত ফিরো।

উহাকে আমানত মনে করবে, মানুষের কাছে বলে বেড়াবে না।

۸: اگر کچھ آدمی الگ باتیں کر رہے ہوں تو ان کی اجازت کے بغیر

আগার কুছ আদমী আলগ বাতী কর রাহে হেঁ তো উন কী ইজায়ত কে বেগায়র

৮। কিছু লোক যদি পৃথকভাবে আলোচনা করতে থাকে, তখন তাদের অনুমতি ব্যতীত

शब्दार्थ

চর্চা; - چرچا; - মনোযোগ সহকারে; - غور سے - কানাঘুসা; - کانا پھوسی; - মূর্থতা; - نادانی

অনুমতি - اجازت; প্রকাশ - ظاہر

تو راستے کا حق ادا کر دو۔ راستے کا حق یہ ہے:-

تو راستے کا حق ادا کر دو۔ راستے کا حق یہ ہے:-

تو راستے کا حق ادا کر دو۔ راستے کا حق یہ ہے:-

۱۔ نگاہ نیچی رکھو، کسی پر بری نظر نہ ڈالو، کسی کو تکلیف مت دو،

نیگاہ نیچی رکھو، کسی پر بری نظر نہ ڈالو، کسی کو تکلیف مت دو،
۱۔ دھڑی نیچے دیکھ کر رکھو، کسی پر بری نظر نہ ڈالو، کسی کو تکلیف مت دو،

راستے سے کانٹے، کانچ کے ٹکڑے، اینٹ، پتھر وغیرہ جس سے

راستے سے کانٹے، کانچ کے ٹکڑے، اینٹ، پتھر وغیرہ جس سے
پتھ سے کانٹے، کانچ کے ٹکڑے، اینٹ، پتھر وغیرہ جس سے

کسی کو تکلیف پہنچ سکے ہٹا دو۔ ضرورت مندوں کی ضرورت پوری کرو

کسی کو تکلیف پہنچ سکے ہٹا دو۔ ضرورت مندوں کی ضرورت پوری کرو
کسی کو تکلیف پہنچ سکے ہٹا دو۔ ضرورت مندوں کی ضرورت پوری کرو

مزدوروں کو سہارا دو۔ راستے پوچھنے والوں کو راستہ بتاؤ۔

مزدوروں کو سہارا دو۔ راستے پوچھنے والوں کو راستہ بتاؤ۔
مزدوروں کو سہارا دو۔ راستے پوچھنے والوں کو راستہ بتاؤ۔

کوئی بری بات دیکھو تو اس کو روکو اور اچھی بات بتاؤ۔

کوئی بری بات دیکھو تو اس کو روکو اور اچھی بات بتاؤ۔
کوئی بری بات دیکھو تو اس کو روکو اور اچھی بات بتاؤ۔

شعار

- ضرورت مندوں - کانٹے - کانچ - تکلیف - دھڑی - نگاہ - حق -

مزدوروں - حق - کانٹے - کانچ - تکلیف - دھڑی - نگاہ -

کھیل کود

خेल کڈ
خেলাڈولا

عزیز بچو! تم کو کھیلنے سے منع نہیں کیا جاتا مگر دیکھو! اتنا کھیلو کہ

آویس باآو! تم کو خیلنے سے مانا' ناہی کوسا جاتا، ماناار دعو! ایتنا خلو کھل کھل
پری شورا! تومادارکھل خেলাڈولا کرتے نلسط کرا آھل نا; کلسط لکھل رلخ، اھل پرممان خلو رلخے یاتے

تمہارے پڑھنے لکھنے میں حرج نہ ہو، ہاں ایک بات یہ بھی یاد رکھو کہ

تمہارے پڑھنے لکھنے مے ہرج ناھل ہل، اھل اک بات یلھ ایل یاد رلخو کھل
تومادار لکھل پڈار مڈل باڈار سٹل نا ہل، اھل اکٹل کٹاڈ سورا رلختے رلخے یل،

نیکی کے کھیل کیا ہیں، اور گناہ کے کھیل کیا کیا؟

نکی کھل کوسا کوسا اھل، اور گوناھ کھل کوسا کوسا؟

بال خেলাڈولا کل کل، خارا پ خেলাڈولا کل کل،

نیکی کے کھیل

نکی کھل
بال خেলাڈولا

(۱) تیر چلانا اور ایسے کھیل جن سے نشانہ کی مشق ہو،

ایل چالانا اور ایل سے خل ایل سے نلشاناھل کی مشق ہل،
۱۔ ایل رنداکی ابل املن خللا یا ڈارا اارگٹل انوشیلن ہل۔

(۲) تلوار چلانا یا ایسے کھیل جن سے تلوار چلانے کی مشق ہو

تلوار چالانا یا ایل سے خل ایل سے تلوار چالانل کی مشق ہل،
۲۔ ارباری چالنا کلنبا املن خللا یا ڈارا ارباری چالنا رلھا ہل۔

شکار : کھیل کود - خেলাڈولا; عزیز; پری; حرج - رلھا; نشانہ; اارگٹل; مشق - انوشیلن; تلوار چلانل کی - ارباری چالنا۔

جیسے لکڑی بنوٹ وغیرہ (۳) تیرنا

جیسا کہ لکڑی بنوٹ وغیرہ (۳) تیرنا

یہاں - کاٹ و بنوٹ (سمرکوشل ویشی) ایذا دی۔ (۳) ساٹار کاٹا۔

(۴) گھوڑے کی سواری (آج کل سائیکل بھی گھوڑے کا کام دیتی ہے)

گھوڑے کی سواری (آج کل سائیکل بھی گھوڑے کا کام دیتی ہے)

۸۔ اشراروہن (بہرمان یوگہ سائیکل و گھوڑا کار کام دیتا)۔

(۵) ایسی ورزشیں جن سے بدن میں طاقت اور چستی پیدا ہو،

ایسی ورزشیں جن سے بدن میں طاقت اور چستی پیدا ہو،

۵۔ امان بیاہام یا دھارا شریہ شکتی اہم چاٹھلا سٹری ہا

ضرور کرنی چاہیئیں اور انکی عادت ڈالنی چاہیئے۔

ضرور کرنی چاہیئیں اور انکی عادت ڈالنی چاہیئے۔

تا اہمائی کرانی اہم اٹھلیر اہمائی کرانہ ہا۔

قومی اور ملکی خدمت کے لئے قوت اور تندرستی کی سخت ضرورت ہے

قومی اور ملکی خدمت کے لئے قوت اور تندرستی کی سخت ضرورت ہے

کھڑی اہم ملکی ہمدت کھ لیکھ کھڑا اہم تندرستی کی سخت ضرورت ہا

کھڑی اہم ملکی ہمدت کھ لیکھ کھڑا اہم تندرستی کی سخت ضرورت ہا

گناہ کے کھیل

گناہ کے کھیل

گناہ کے کھیل (کھاراپ) کھلا

ایسے کھیل ناجائز ہیں اور ان میں گناہ ہوتا ہے جن میں

ایسے کھیل ناجائز ہیں اور ان میں گناہ ہوتا ہے جن میں

ایسے کھیل ناجائز ہیں اور ان میں گناہ ہوتا ہے جن میں

(۱) شرطیں باندھی جائیں یا بازی لگائی جائے یا

(۱) شرطیں باندھی جائیں یا بازی لگائی جائے یا

۱۔ شرط اہاروپ کرا ہا کھنبا کھجی دھرا ہا۔ اہمبا،

شمار : کھڑی - کاٹ - بنوٹ - سمرکوشل - ورزشیں - بیاہام - چستی - چاٹھلا؛

کھانے پینے کے آداب

খানে পীনে কে আদাব

খাওয়া দাওয়ার আদব

آج کل مسلمانوں نے عام طور پر

আজ কাল মুসলমান নে আম তুওর পর

বর্তমান যুগে মুসলমানরা ঢালাওভাবে

جہاں انگریزوں کے اصول سیاست اور طرز حکمرانی کو اپنایا ہے

জাহাঁ আংরেয়ুঁ কে উছুলে সিয়াসত আওর তুরয়ে হকুমরানী কো আপনায়্য হায়

যেখানে ইংরেজদের রাজনীতি ও রাষ্ট্র পরিচালনা পদ্ধতিকে গ্রহণ করে নিয়েছে,

وہاں انہوں نے رہن سہن کے طریقوں اور کھانے پینے کے

ওয়াহাঁ উনহুঁ নে রাহন সাহন কে তুরীকুঁ আগুর খানে পীনে কে

সেখানে তারা জীবন-যাপনের রীতিনীতি ও খানাপিনার

آداب میں بھی اسلامی طریقہ چھوڑ کر انگریزوں اور دوسری

আদাব যেনে ভী ইসলামী তুরীকাহ ছোড কর আংরেয়ং আওর দূসরী

নিয়মাবলীতেও ইসলামী পদ্ধতি পরিত্যাগ করতঃ ইংরেজ ও বিজাতীয়দের

قوموں کے طور طریق کو اختیار کر لیا ہے۔ اب دیندار مسلمان بھی

কৃষ্ণ কে তওর তুরীক কো ইখতিয়ার কর লিয়া হয়। আব দ্বীনদার মুসলমান ভী

রীতিনীতিকে গ্রহণ করেছে এখন দ্বীনদার মুসলমানরাও

آہستہ آہستہ غیر قوموں کے رنگ میں رنگے جا رہے ہیں۔ لہذا بچو!

আহিস্তা আহিস্তা গায়রে কুণ্ডু কে রংগ মে রংগে জা রাহে হ্যায়। লিহায়া বাচ্চো।

ধীরে ধীরে বিজাতীয় সভ্যতা ও কালচার গ্রহণ করে চলেছে। সুতরাং হে বালকগণ।

शब्दार्थ

- رہن و سہن - گ్రهٖن کررھے; ایٹما; پدکثت; راکشیا پرچالنا - طرز حکمرانی; راجنیتی; اصول سیاست

জীবন-যাপন; غیرقوموں - বিজাতীয়গণ:

۱۔ سب سے پہلے ہاتھ دھوؤ اور کلی کرو پھر کھانا شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھو

سب سے پہلے ہاتھ دھوؤ اور کلی کرو پھر کھانا شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھو
۱۔ سب سے پہلے ہاتھ دھوؤ اور کلی کرو پھر کھانا شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھو
۱۔ سب سے پہلے ہاتھ دھوؤ اور کلی کرو پھر کھانا شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھو

۲۔ اگر کھانا دوسروں کے ساتھ کھا رہے ہو تو جب تک

آگار خانا دسروں کے ساتھ آ رہا ہے تو آج تک
۲۔ اگر کھانا دوسروں کے ساتھ کھا رہے ہو تو جب تک

بڑے آدمی کھانا شروع نہ کریں، تم شروع نہ کرو۔

بڑے آدمی کھانا شروع نہ کریں، تم شروع نہ کرو۔
بڑے آدمی کھانا شروع نہ کریں، تم شروع نہ کرو۔

۳۔ دانے ہاتھ سے کھانا کھاؤ، چھوٹا لقمہ لو اور خوب چبا چبا کر کھاؤ

دانے ہاتھ سے کھانا کھاؤ، چھوٹا لقمہ لو اور خوب چبا چبا کر کھاؤ
۳۔ دانے ہاتھ سے کھانا کھاؤ، چھوٹا لقمہ لو اور خوب چبا چبا کر کھاؤ

مگر چباتے وقت آواز نہ ہونی چاہیے۔ چپڑ چپڑ کرنا

مگر چباتے وقت آواز نہ ہونی چاہیے۔ چپڑ چپڑ کرنا
مگر چباتے وقت آواز نہ ہونی چاہیے۔ چپڑ چپڑ کرنا

یا چٹخا رلینا بدتمیزی ہے بغیر چبائے جلدی جلدی کھانا بیہودگی ہے

یا چٹخا رلینا بدتمیزی ہے بغیر چبائے جلدی جلدی کھانا بیہودگی ہے
یا چٹخا رلینا بدتمیزی ہے بغیر چبائے جلدی جلدی کھانا بیہودگی ہے

اور تندرستی کے لئے سخت مضر ہے۔

اور تندرستی کے لئے سخت مضر ہے۔
اور تندرستی کے لئے سخت مضر ہے۔

شکارت

شکارت
بیہودگی - بواکامی؛ چڑ چڑ کر - چپڑ چپڑ کر؛ تندرستی - سحت؛

بیہودگی - بواکامی؛ چڑ چڑ کر - چپڑ چپڑ کر؛ تندرستی - سحت؛

۴۔ کھانا خدا کی نعمت ہے، اس کا پورا ادب کرو۔ کھاتے وقت

খানা খোদা কী নিয়ামত হয়, উস কা পূরা আদব করো, খাতে ওয়াকুত

৪। খাদ্য হচ্ছে খোদাতাআলার একটি নিম্নত এর পূর্ণ সম্মান রক্ষা করবে। খাওয়ার সময়

ادب سے اس طرح بیٹھو کہ یہ معلوم ہو کہ تم خدا کی نعمت کی قدر کر رہے ہو

আদব সে উস তুরহ বয়ট কেহ য়েহ মা'লুম হো কেহ তুম খোদা কী নিয়ামত কী কুদর কর রাহে হো
ভদ্রতার সহিত এমনভাবে বসবে, যাতে বুঝা যায় যে, তোমরা খোদাতাআ'লার নিয়ামতের শ্রদ্ধা করছ।

کسی چیز پر تکیہ لگا کر نہ بیٹھو، آلتی پالتی مار کر بھی نہ بیٹھو،

কিসী চীয পর তাক্যাহ লাগা কর নাহ বয়চৌ, আলতী পালতী মার কর ভী নাহ বয়চৌ,
কোন বস্তুর সাথে ঠেস দিয়ে বসবে না। অহংকারী আমীরানা বসাও বসবে না।

اور کوئی ایسا انداز بھی نہ اختیار کرو جس سے معلوم ہو کہ

আওর কোন্ট্রি এয়ায়সা আন্দায় ভী নাহ ইখতিয়ার করো জিস সে মা'লুম হো কেহ
আর এমন কোন পহ্লাও অবলম্বন করবে না, যা দ্বারা বুঝা যায় যে,

تم کھانے کے بہت حریص اور لالچی ہو۔

তুমি খানে কে বহুত হারীছ আওর লালচী হো,
তুমি খাওয়ার জন্য খুবই লোভী এবং লালায়িত।

۵۔ روٹی سے ہاتھ نہ پونچھو، روٹی پر پیالہ یا رکابی نہ رکھو،

৫। রুটিতে হাত মুছবে না। রুটির উপর পেয়ালা কিংবা থালা রাখবে না।

روٹی کا ریزہ یا سالن زمین پر نہ گراؤ،

রুটী কা রোয়াহ্‌ যা সলন যমীন পর নাহ্‌ গিরাও,
রুটির টুকরা অথবা তরকারী মাটিতে ফেলবে না

শব্দার্থ : - টুকরা; ریزہ; آکاہی; لالچی - লোভী; حریص - ঠেস; تکیہ - বুঝা যায়; معلوم ہو -

ফেলবে না - نہ گراؤ

اگر گر جائے، اور صاف کر سکو تو صاف کر کے کھالو۔

আগার গির জায়ে, আওর ছাফ কর সেকো তো ছাফ কর কে খা লো
যদি পড়ে যায় এবং পক্ষির করতে সক্ষম হও তবে পরিষ্কার করে খেয়ে নিবে:

ورنہ ایک طرف ڈال دو۔ تاکہ پیروں کے تلے نہ پڑے۔

ওয়ার নাহ এক তুরফ ডাল দো, তাকেই পায়রুঁ কে তলে নাহ পড়ে
নতুবা এক পার্শ্বে রেখে দিবে যাতে পায়ের নীচে না পড়ে।

۶۔ کھانے میں کوئی خرابی ہو تو بتا سکتے ہوتا کہ ٹھیک کر لیا جائے۔

৬। খাদ্যের মধ্যে কোন ক্রটি পরিলক্ষিত হলে তা বলতে পার, যাতে ঠিক করে নেওয়া যায়।

لیکن کھانے میں عیب مت نکالو۔ اچھا لگے تو کھا لو اچھا نہ لگے چھوڑ دو

লেকীন খানে মেনে আইব মাত নিকালো, আছা লাগে তো খা লো আছা নাহ লাগে ছোড় দো
কিন্তু খাদ্যের দোষ বের করবে না। রুচি সম্মত হলে খাবে, না হলে বাদ দিবে।

۷۔ کھانا گرم ہو تو اس میں پھونکیں مت مارو۔

খানা গরম হো তো উস মেঁ ফুকী মত মারো
৭। খাদ্য গরম হলে তাতে ফুঁ দিবে না;

بلکہ تھوڑی دیر ٹھہر جاؤ کہ وہ ٹھنڈا ہو جائے۔

বলকেই খুঁড়ী দেব ঠের জাও কেহ ওহ ঠান্ডা হো জায়ে
বরং কিছু সময় বিলম্ব কর,যাতে তা ঠান্ডা হয়ে যায়।

۸۔ جو کھانا میسر ہو اس پر خدا کا شکر کرو۔ کیونکہ

৮। যা কিছু পাওয়া যায় তার উপর খোদা তা'আলার কৃতজ্ঞতা আদায় করবে। কেননা

تمہارے لاکھوں کروڑوں بھائی وہ بھی ہیں جن کو یہ میسر نہیں۔

তুমহারে লাখো করোড়ো ভাঙ্গ ওহ ভী হায় জিন কো যেহ মুয়াসসার নাই
তোমাদের লক্ষ লক্ষ, কোটি কোটি ভাই এমনও আছেন, যাদের তাও জুটছে না।

শব্দার্থ : پھونکیں مت مارو - دوس: عیب - پڑے যায়: گرجائے - فٹ: دیবে না।

৯- কানা اس وقت کھاؤ جب خوب بھوک لگ جائے۔

খানা উস ওয়াক্ত খাও জব খুব ভুক লাগ জায়ে
৯। খানা তখন খাবে, যখন খুব ক্ষুধা লাগবে।

اور جب کھاتے کھاتے تھوڑی بھوک رہ جائے تو کھانا چھوڑ دو

আওর জব খাতে খাতে থুড়ী ভুক রাহ জায়ে তো খানা ছোড় দো
আর খেতে খেতে যখন কিছুটা ক্ষুধা থেকে যাবে তখন খাওয়া ছেড়ে দিবে।

اور یہ ہمیشہ یاد رکھو کہ زندگی کھانے کے لئے نہیں ہے

আওর যেহ হামীশাহ যাদ রাখ্যা কেহ যিদেগী খানে কে লিয়ে নাই হায়
এ কথাটি সর্বদা সুরণ রাখবে যে, জীবন খাওয়ার জন্য নয়,

بلکہ کھانا زندگی کے لئے ہے۔

বলকেহ খানা যিদগী কে লিয়ে হায়
বরং খাওয়াটি হচ্ছে বেচে থাকার জন্য।

১০- سادہ کھانا کھاؤ، سادی طرح کھاؤ، مل جل کر کھاؤ۔

সাদাহ খানা খাও, সাদী তুরাহ খাও, মিল জুল কর খাও।
১০। স্বাভাবিক খাদ্য খাবে। অনাড়ম্বরভাবে খাবে। মিলেমিশে খাবে।

مرغن اور مچرب کھانوں سے نہ روحانی برکت پیدا ہوتی ہے۔

মুরাগগান আওর মুচাররাব খানো সে নাহ রহানী বরকত পয়দা হেতী হায়
তৈলাক্ত ও চর্বি বিশিষ্ট খাদ্যসমূহের দ্বারা আত্মিক বরকত সৃষ্টি হয় না।

نہ جسمانی قوت۔ ساتھ کھانے سے کھانے میں برکت ہوتی ہے

নাহ জিসমানী কুওয়াত, সাথ খানে সে খানে মে বরকত হেতী হায়
না শারীরিক শক্তি। একত্রে মিলিত হয়ে খানা খেলে খানার মধ্যে বরকত হয়।

تھوڑا کھانا زیادہ کے لئے کافی ہو جاتا ہے۔ دو کا کھانا تین کے لئے

থোড়া খানা যিয়াদাহ কে লিয়ে কাফী হো জাতা হায়, দো কা খানা তীন কে লিয়ে
অল্প খাদ্য বহুলোকের জন্য যথেষ্ট হয়ে যায়। দুজনের খানা তিন জনের জন্য

শব্দার্থ : - মার্গ; - তৈলাক্ত; - মার্গ; - স্বাভাবিক; - সাদা; - খাওয়া; - কানা; - জীবন; - زندگی

বিশিষ্ট; - শারীরিক; - কানী; - যথেষ্ট;

حضور ﷺ نے برتن صاف کر کے کھانے کی بہت تاکید فرمائی ہے

ہجڑ (س.) نے برتن صاف کر کے کھانے کی بہت تاکید فرمائی ہے

ہجڑ (س.) پাত্র پریشان کر کے کھانے کے لیے ہاتھ دھو کر کھائے۔

۱۵۔ اگر شروع میں بسم اللہ پڑھنی یاد نہ رہے تو جب یاد آئے

آگاہی کے لیے بسم اللہ پڑھنی یاد نہ رہے تو جب یاد آئے

۱۵۔ اگر شروع میں بسم اللہ پڑھنی یاد نہ رہے تو جب یاد آئے

فوراً پڑھ لیا کرو۔ مگر اس طرح پڑھو: بسم اللہ اولہ و آخرہ۔

پھر پڑھ لیا کرو۔ مگر اس طرح پڑھو: بسم اللہ اولہ و آخرہ۔

مگر اس طرح پڑھو: بسم اللہ اولہ و آخرہ۔

۱۶۔ جب کھانا کھا چکو تو خدا کا شکر ادا کرو۔ اور یہ دعا پڑھو:

جب کھانا کھا چکو تو خدا کا شکر ادا کرو۔ اور یہ دعا پڑھو:

۱۶۔ جب کھانا کھا چکو تو خدا کا شکر ادا کرو۔ اور یہ دعا پڑھو:

الحمد لله الذي اطعمنا وسقانا وجعلنا من المسلمين،

الحمد لله الذي اطعمنا وسقانا وجعلنا من المسلمين،

اس خدا کی حمد ہے جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور مسلمان بنایا۔

اس خدا کی حمد ہے جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور مسلمان بنایا۔

۱۷۔ کھانے کے بعد دسترخوان سمیٹو پھراٹھو۔ اگر مجمع بڑا ہے

کھانے کے بعد دسترخوان سمیٹو پھراٹھو۔ اگر مجمع بڑا ہے

۱۷۔ کھانے کے بعد دسترخوان سمیٹو پھراٹھو۔ اگر مجمع بڑا ہے

شعار : : تاکید - اور : - طعمنا : - خانا کھانا : - پلان : - پلان : - پلان :

مجمع : - مجمع : - مجمع :

تو وہاں وہ کرو جس میں دوسروں کو آسانی ہو۔ پھر ہاتھ دھوؤ،

তো ওয়াহাঁ ওহ করো জিস মেনে দুসরু কো আসানী হো, ফের হাথ ধোও,
তবে সেখানে তই করবে, যা দ্বারা অন্য লোকের সহযোগিতা হয়। এর পর হাত ধৌত করবে

کلی کرو، ہاتھوں پر چکنائی لگی ہو تو صابون وغیرہ سے صاف کرلو

কুলী করো, হাথুঁ পর চিকনাসি লাগী হো তো ছাবুন ওয়াগায়রাহ সে ছাফ কর লো
এবং কুলি করবে। হাতের মধ্যে চর্বি লেগে থাকলে সাবান ইত্যাদি দিয়ে পরিস্কার করে নিবে।

۱۸۔ یانی منے کا کٹورا، پیالہ یا گلاس دانے ہاتھ میں لو۔

১৮। পানি পান করার পাত্র, পেয়ালা অথবা গ্লাস ডান হাতে উঠাবে।

اگر دانے ہاتھ میں کوئی چسکنے والی چیز لگی ہو تو بائیں ہاتھ میں لو۔

আগার দাহনে হাথ মেঁ কোঈ চাপকনে ওয়ালী চীয লাগী হো তো বাঈ হাথ মেঁ লো
ডান হাতে কোন চৰ্বি বিশিষ্ট বস্তু লেগে থাকলে বাম হাতে উঠাবে

اور داہنے ہاتھ کی پشت سے اس کے نچلے حصہ کو سہارا دو پھر دیکھو کہ

আগর দাহনে হাথ কী পুশত সে উস কে নিচলে হিছাহ কো সাহারা দো ফের দেখো কেহ
এবং ডান হাতের পিঠ দ্বারা ঐ পাত্রের নিচের অংশে ভর দিবে। অতঃপর দেখবে যে,

یانی میں تنکا وغیرہ تو نہیں ہے۔ اگر تنکا وغیرہ ہو تو اس کو نکال دو

পানী যে তিনকা ওয়াগায়রাহ তো নাহী হয়, আগার তিনকা ওয়াগায়রাহ হো তো উস কো নিকাল দো
পানির মধ্যে ময়লা ইত্যাদি আছে কি না? যদি থাকে তবে তা বের করে ফেলবে।

لیکن پانی میں پھونک نہ مارو۔ بلکہ گلاس کو ٹیڑھا کر کے

লেकिन পানী মেন্ ফুক নাহ্ মারো, বলকেহ্ গ্লাস কো টেড়হা কর কে
 কিন্তু পানির মধ্যে ফুঁ দিবে না; বরং গ্লাস বাকা করে

تینکا نکال دو اگر تینکا نہ نکل سکے تو یانی پھینک دو۔

তিনকা নিকাল দো আগার তিনকা না নিকাল সেকে তো পানী ঝীক দো
ময়লা ইত্যাদি ফেলে দেবে। ময়লা বের না করতে পারলেই পানি নিক্ষেপ করবে।

ভর দিবে: - সেরাদুৱে - চৰি বিশিষ্ট - চক্ৰি - পাত্ৰ - কুঠোৱা - চৰি: - চক্ৰানী - সহজ - আসানী : শৰ্ভাৰ্শ :

বাঁকা: - ঠিঠা: - ময়লা: - ৫৫

۱۹۔ جب پانی کو دیکھ لو تو اطمینان سے کسی جگہ بیٹھ جاؤ

جب پانی کو دیکھ لو تو اطمینان سے کسی جگہ بیٹھ جاؤ
 یখন پانی دیکھو تখন دیرسیرتارے کون سٹانے وے یابو

اور بسم اللہ پڑھ کر اطمینان سے پانی پینا شروع کر دو۔

آوڑ وسمیلاہ پڑ کر اطمینان سے پانی پینا شروع کر دو
 اےو وسمیلاہ پاٹ کر تار: نیر و تار ساٹھ پانی پان کر وے۔

تھوڑا سا پانی پی کر چھوڑ دو۔ گلاس کو منہ سے الگ کر کے سانس لو

ٹھوڑا سا پانی پی کر ڈھوڑ دو، گلاس کو منہ سے آلاگ کر کے سانس لو،
 افس پانی پان کرار پر گلاس مؤٹھ کے آلادا کرے سانس گراہن کر وے۔

پھر بسم اللہ پڑھ کر پینا شروع کر دو تھوڑا سا پانی کر پھر چھوڑ دو

فس وسمیلاہ پڑ کر پینا شروع کر دو، ٹھوڑا سا پانی پی کر فسر ڈھوڑ دو
 آوار وسمیلاہ پڑے پان کر وے۔ سامان پان کرے آوار سفاک وے

اور گلاس منہ سے الگ کر سانس لو پھر بسم اللہ کر کے

آوڑ گلاس منہ سے آلاگ کر سانس لو فسر وسمیلاہ کر کے
 اےو گلاس مؤٹھ کے آلادا کرے سانس نیر وے۔ اےو سٹھ وسمیلاہ وے

تیسری دفعہ میں پینا ختم کر دو۔ اور مذکورہ دعا پڑھو۔

تسری دفے میں پینا ختم کر دو آوڑ مذکورہ دعا پڑھو
 تتری وارے پان کرار سماو کر وے اےو ورت دوا پاٹ کر وے۔

۲۰۔ سونے چاندی کے برتن میں پانی مت پیو۔

سوانے چاندی کے ورتن میں پانی مت پیو
 ۲۰۱ سونے، واپور پاٹے پانی پان کر وے نا۔

کھڑے ہو کر پانی پینا اسلامی تہذیب کے خلاف ہے۔

کھڑے ہو کر پانی پینا اسلامی تہذیب کے آلاف ہے
 کھڑے ہو کر پانی پینا اسلامی تہذیب کے آلاف ہے
 داڑیے پانی پان کرار اسلامی سبوتار پر پستی۔

البتہ اگر کوئی عذر ہو مثلاً بیٹھنے کے لئے جگہ نہ ہو۔ یا بیٹھنے میں

آل و اتار آگار کوئی اےر ہو ماٹالان ورتنہ کولیے آا نا ہو، یا ورتنہ میں
 آا یادی کون اےر کاکے، یمن- و سار سٹان نہی اٹھا و سولے

کسی ناپاک چیز کے لگنے کا اندیشہ ہو تو کھڑے ہو کر پانی پینا درست ہے

کبھی نہ پاک چای کے لاگنے کا اندیشہ ہو تو کھڑے ہو کر پانی پینا درست ہے
کون اذیت دینے والے کو لے کر یا پانی پینا درست ہے، تو کھڑے ہو کر پانی پینا درست ہے

۲۱۔ مشک، ڈول، گھڑے وغیرہ کو منہ لگا کر پانی پینا منع ہے۔

مشک، ڈول، گھڑے وغیرہ کو منہ لگا کر پانی پینا مانا ہے۔

۲۱۔ مشک، ڈول، گھڑے وغیرہ کو منہ لگا کر پانی پینا مانا ہے۔

۲۲۔ جب پانی یا کوئی دوسری چیز دوسروں کے سامنے پیش کرو

جب پانی یا کوئی دوسری چیز دوسروں کے سامنے پیش کرو

۲۲۔ جب پانی یا کوئی دوسری چیز دوسروں کے سامنے پیش کرو

تو سب سے پہلے اس کو پیش کرو جو تمہارے داہنے ہو

تو سب سے پہلے اس کو پیش کرو جو تمہارے داہنے ہو

تو سب سے پہلے اس کو پیش کرو جو تمہارے داہنے ہو

پھر اس کو دو جو اس شخص کے داہنے ہو۔

پھر اس کو دو جو اس شخص کے داہنے ہو۔

پھر اس کو دو جو اس شخص کے داہنے ہو۔

پھر اسی طرح داہنی طرف کو بڑھاتے رہو اور تم سب کے آخر میں لو

پھر اسی طرح داہنی طرف کو بڑھاتے رہو اور تم سب کے آخر میں لو

پھر اسی طرح داہنی طرف کو بڑھاتے رہو اور تم سب کے آخر میں لو

اللہ تعالیٰ تمہیں اور ہمیں سب کو اسلامی طور طریق پر

اللہ تعالیٰ تمہیں اور ہمیں سب کو اسلامی طور طریق پر

اللہ تعالیٰ تمہیں اور ہمیں سب کو اسلامی طور طریق پر

چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین

چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین

چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین

شواہد : - دول - مشک - آشہکا - اندیشہ - سبب - تہذیب - رپا - چاندی

شواہد : - دول - مشک - آشہکا - اندیشہ - سبب - تہذیب - رپا - چاندی

مناجات

اے سب سے اول اور آخر

جہاں تہاں حاضر اور ناظر
جاہاں تہاں ہاجر اور ناہاجر
سب سے اول اور آخر

اے سب سے اول اور آخر

آیے سب سے اول اور آخر
آیے سب سے اول اور آخر
آیے سب سے اول اور آخر

سارے تو اناؤں سے تو انا

سارے تو اناؤں سے تو انا
سارے تو اناؤں سے تو انا
سارے تو اناؤں سے تو انا

اے سب داناؤں سے دانا

آیے سب داناؤں سے دانا
آیے سب داناؤں سے دانا
آیے سب داناؤں سے دانا

آنکھ سے او جھل دل کے اجالے

آنکھ سے او جھل دل کے اجالے
آنکھ سے او جھل دل کے اجالے
آنکھ سے او جھل دل کے اجالے

سب سے انوکھے سب سے زلالے

سب سے انوکھے سب سے زلالے
سب سے انوکھے سب سے زلالے
سب سے انوکھے سب سے زلالے

اے لنگڑے لوگوں کے سہارے

اے لنگڑے لوگوں کے سہارے
اے لنگڑے لوگوں کے سہارے
اے لنگڑے لوگوں کے سہارے

اے اندھوں کی آنکھ کے تارے

اے اندھوں کی آنکھ کے تارے
اے اندھوں کی آنکھ کے تارے
اے اندھوں کی آنکھ کے تارے

دھ میں تسلی دینے والے

دھ میں تسلی دینے والے
دھ میں تسلی دینے والے
دھ میں تسلی دینے والے

ناؤ جہاں کی کھیلنے والے

ناؤ جہاں کی کھیلنے والے
ناؤ جہاں کی کھیلنے والے
ناؤ جہاں کی کھیلنے والے

تو پاس اور گھر دور ہے تیرا

تو پاس اور گھر دور ہے تیرا
تو پاس اور گھر دور ہے تیرا
تو پاس اور گھر دور ہے تیرا

ہر دل میں ہے تیرا بسیرا

ہر دل میں ہے تیرا بسیرا
ہر دل میں ہے تیرا بسیرا
ہر دل میں ہے تیرا بسیرا

تو ہے سہارا غمگینوں کا

تو ہے سہارا غمگینوں کا
تو ہے سہارا غمگینوں کا
تو ہے سہارا غمگینوں کا

تو ہے ٹھکانا مسکینوں کا

تو ہے ٹھکانا مسکینوں کا
تو ہے ٹھکانا مسکینوں کا
تو ہے ٹھکانا مسکینوں کا

تو ہے اندھیرے گھر کا اجالا

تو ہے اندھیرے گھر کا اجالا
تو ہے اندھیرے گھر کا اجالا
تو ہے اندھیرے گھر کا اجالا

تو ہے اکیلوں کا رکھ والا

تو ہے اکیلوں کا رکھ والا
تو ہے اکیلوں کا رکھ والا
تو ہے اکیلوں کا رکھ والا

تمام شد